آزمودہ گھریلو آسان اور سستے علاج
گھر کا دواخانہ
حیرت انگیز گھریلو ٹوٹکے
ہر گھر میں باآسانی دستیاب ہونے والی چھوٹی
چھوٹی چیزوں سے موٹی موٹی بیماریوں کا علاج
حکیم عبدالقدوس (انڈیا)
عائشہ اکیڈمی
شارع توحید گلشن حدید بن قاسم پی کراچی
قیمت -/۱۲ روپے

فہرست مضامین گھر کا دواخانہ

علاج بذریعہ گندم

کالی کھانسی کا آزمودہ نسخہ

نشاستہ گندم۔ افیون مصفیٰ۔ گوند کیکر۔ رب السوس، سب برابر وزن کوٹ پیس کر پانی کی مدد سے موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں ایک سال سے دو سال کے بچہ کو ایک گولی صبح ایک شام، دو سے چار سال کے بچے کو دو گولی صبح دو گولی شام، چار سال سے آٹھ سال کے بچے کو تین یا چار گولی صبح اور شام پانی کے ساتھ دیں۔ کھٹائی اور تیل کی چیزوں وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

گندم کا کھار ایک جادو اثر دوا

دانے الگ کرنے کے بعد گندم کے پودوں کو جلا کر راکھ کریں اور اس راکھ کو چار گنا پانی میں بھگو کر کپڑے میں سے چھان کر رکھیں۔ جب پانی نتھر جائے اور میلا حصہ تہہ نشیں ہو جائے تو نتھرے ہوئے پانی کو بہ آہستگی علیحدہ کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو کڑاہی کو آگ پر سے اتار کر رکھیں اور اس میں سے لگی ہوئی سفید چیز کو کھرچ کر باریک پیس کر اور کپڑ چھان کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔ یہ گندم کا کھار ہے۔

بواسیر: ایک ایک ماشہ گندم کا کھار صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھانے سے خونی بواسیر دور ہو جاتی ہے۔

گندم کے کھار کو دو چند مکھن میں کھرل کر بواسیر کے مسّوں پر لگانا مفید ہے۔

اپھارہ: گندم کا ایک ماشہ کھار گرم پانی کے ساتھ کھانے سے اپھارہ دُور ہو جاتا ہے۔

ضعف جگر: ایک ایک ماشہ گندم کا کھار صبح کے وقت کھانے کی چھاچھ کے ساتھ اور شام کو تازہ پانی کے ساتھ کھلانا تلی اور ضعف جگر میں مفید ہے۔

دمہ: ایک ایک ماشہ گندم کا کھار حسب مزاج مریض گرم یا تازہ پانی کے ساتھ صبح اور شام کھانا دمہ کو دُور کرتا ہے۔

پتھری: ایک ایک ماشہ گندم کا کھار صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانے سے پتھری دُور ہو جاتی ہے۔

پیٹ کے کیڑے: ایک ایک ماشہ گندم کا کھار صبح کے وقت کھانے کی چھاچھ اور شام کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلانے سے پیٹ کے ہر قسم کے کیڑے دُور ہو جاتے ہیں۔

باؤگولہ: ایک ایک ماشہ گندم کا کھار صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانے سے باؤگولہ دور ہو جاتا ہے۔

سوزاک: ایک ایک ماشہ گندم کا کھار صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانے سے سوزاک دُور ہو جاتا ہے اسی طرح استعمال کرنے سے رکا ہُوا پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔

کھانسی: گندم کا کھار ایک حصّہ گڑ دو حصّہ۔ دونوں کو ایک جان کر

کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی دن میں دو تین بار منہ میں رکھ کر چوسنے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

بدہضمی: گندم کا کھار ایک حصہ سونٹھ دو حصہ۔ دونوں کو

باریک پیس کر کپڑچھان کریں۔ ان میں سے ایک ایک ماشہ دن میں تین چار مرتبہ کسی قدر گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اس سے بدہضمی دُور ہو جاتی ہے اگر پیچش ہو اور اس میں خون آتا ہو یا آؤں آتی ہے تو بھی اسی طرح استعمال کرائیں۔

سُرخی چشم: عرق گلاب دو تولہ۔ گندم کا کھار دو رتی حل کر کے رکھیں۔ دن میں دو تین بار اس کے دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالنا دُکھتی آنکھوں کو اچھا کرتا ہے۔ اینٹھ ورم کھجلی درد اور سُرخی وغیرہ بہت جلد دُور ہو جاتی ہے۔

کمزوری نظر: گندم کا کھار ایک حصہ سُرمہ سیاہ پانچ حصے۔ دونوں کو ایک ہفتہ تک لیموں یا کیلے کے رس میں کھرل کریں۔ صبح و شام اس کو آنکھوں میں لگانے سے نظر کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

دانت منجن: گندم کا کھار، ہڑ بہیڑہ اور آملہ گٹھلی دُور کیے ہوئے برابر وزن (چاروں ایک ایک چھٹانک لے کر باریک پیس کر کپڑچھان کریں اس کو بطور منجن صبح و شام انگلی کے ساتھ دانتوں اور مسوڑھوں پر استعمال کریں اور دس منٹ کے بعد تازہ پانی یا قدرے گرم پانی سے منہ صاف کریں۔ اس سے دانتوں کا میلا پن منہ کی بدبو زبان کے چھالے، مسوڑھوں سے خون آنا، مسوڑھوں کا پھولنا یا پیپ وغیرہ دُور ہو جاتے ہیں۔

خارش بدن: گندم کا کھار ایک حصہ، سرسوں کا تیل آٹھ حصے،

دونوں کو کھرل کر کے جسم پر مالش کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد صاف کریں اس سے کھجلی دُور ہو جاتی ہے۔

اسی طرح استعمال موسم گرما میں زیادہ پت نکلنے میں مفید ہے۔

درد ، گندم کا کھار اور نوشادر برابر وزن باریک پیس کر رکھیں، گرم دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ چار رتی کھلانے سے جسم کے کسی حصہ میں بھی درد ہو آرام ہو جاتا ہے۔

ملیریا ؛ ملیریا (موسمی بخار) میں ایک ماشہ گندم کا کھار پانی کے ساتھ کھلائیں تو اس سے چڑھا ہوا بخار پسینہ آکر اُتر جاتا ہے۔

نوٹ ، گندم کے کھار کا لگاتار استعمال مردوں کی قوّت مردمی اور عورتوں کی چھاتیوں کو کمزور کر دیتا ہے، اس کا استعمال کبھی کبھی بطور دوا ہی ہونا

علاج بذریعہ نمک

شاید آپ نے کبھی خیال نہ کیا ہوگا کہ عام روزمرّہ کا نمک جس کے کم اور زیادہ ہونے پر کھانا کھانے میں لُطف ہی نہیں آتا، اس میں اور کس قدر فوائد مضمر ہیں کہ جن کو اگر ہر وقت پیش نظر رکھیں تو ڈاکٹر کی کتنی فیسوں سے بچ سکتے ہیں۔

آئی لوشن :- عرق سونف عمدہ ۵ تولہ میں شیشہ نمک بقدر چھ ماشہ باریک پیس کر خوب حل کریں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ صبح و شام دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں، سُرخی، دُھند، جالا، آنکھوں سے پانی بہنا وغیرہ شکائتیں دُور کرتا ہے۔

کان کا درد : چار تولہ سفید لاہوری نمک ایک پاؤ پانی میں باریک

پیس کر ملا دیں۔ جب بالکل حل ہو جائے تب اس میں دس تولہ میٹھا (تلوں کا) تیل ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر محض تیل باقی رہے تو اُتار کر رکھ دیں۔ دو تین روز میں تیل اُوپر آجائے گا۔ اس کو الگ کر کے شیشی میں رکھ لیں۔ دو بوند نیم گرم کر کے کان میں ٹپکا دیا کریں۔ شدید سے شدید درد بھی فوراً بند ہو گا۔ کان سے پیپ آنے کو بھی مفید ہے۔

پیٹ کے کیڑے: نمک باریک تین ماشہ۔ صبح گلائے کی چھاچھ سے پھانک لیا کریں۔ چند روز میں کیڑے ہلاک ہو جائیں گے۔

سُرمہ موتیا بند:۔ نمک لاہوری چمک دار ایک تولہ مصری کوزہ دو تولہ دونوں چیزیں صاف سفید اور عُمدہ لے کر پتھر کے پختہ کھرل میں ڈال کر سُرمہ بنا لیں یہ سرمہ ڈھند جالا پھولا وغیرہ کے لیئے بھی بہت مفید ہے۔

خرابیٔ معدہ: ایک عزیز کی پیاری بچی بعمر ایک سال ایک عرصہ سے بیمار تھی۔ کبھی دست ہو جاتے تھے کبھی پیچش کبھی قبض، غرضیکہ معدہ اور پیٹ سے تعلق رکھنے والے بیسیوں امراض بچی پر چھائے ہوئے تھے۔ ہر طرح کے علاج ڈاکٹری اور یونانی ہو رہے تھے مگر بچی دن بدن نحیف و کمزور ہو رہی تھی۔ آخر میں مرض کی یہ کیفیت ہو گئی کہ اوّل اس کو بھوک بالکل نہ لگتی تھی۔ اگر قدرے کھا لیا خواہ وہ کیسی ہی زود ہضم غذا کیوں نہ ہو دستوں کی صورت میں خارج ہو جاتی تھی۔ اس طرح بچی قریب المرگ ہو گئی اور صرف ہڈیاں ہی ہڈیاں نظر آنے لگیں۔ تمام عزیز بچی سے بالکل نا اُمید ہو چکے تھے کہ فرشتہ خصال بڑھیا تقریباً اسی نوے برس کی عمر کی آئی اور اس

نے بچی کی یہ کیفیت دیکھ کر کل حال معلوم کیا۔ پھر اپنی رائے قائم کی کہ بچی کو
معدہ کی شکایت ہے۔ جب تک معدہ درست نہ ہوگا بچی تندرست نہ
ہوگی۔ چنانچہ اس نے تجویز کیا کہ بچی کو قدرے (تین ماشہ) کالا نمک ایک چمچہ پانی
میں پکا کر دے دو۔ فوراً دے دیا گیا۔ یہ دیکھ کر حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ایک معمولی
شے نے ایسا اثر کیا کہ بچی کے دست وغیرہ بند ہو گئے اور غذا ہضم ہونا شروع ہو
گئی۔ اور بچی دن بدن تندرست ہوتی گئی اور وہ اب تک تندرست اور
زندہ ہے۔ یہ تھی جھول کی داستان عجیب اور کالے نمک کی زود اثری کی کیفیت
کہ اشرفیوں کے نسخہ جات کو پس پشت ڈال دیا۔

مقدار خوراک: حسب عمر ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔ اگر بچوں کو مہینہ دو
مہینہ بعد پیٹ اور معدہ کی دوبارہ کوئی شکایت ہو جائے تو دوبارہ دیں۔

آخر میں معزز ناظرین سے التماس ہے کہ وہ ایک بار کالے نمک کا طریقہ
سے استعمال کر کے دیکھیں تو سہی کہ کیسے کرشمہ کار اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔
لاکھ روپے کی خوبی یہ ہے کہ صرف ایک مفرد اور عام پنساریوں کے یہاں ملنے والی
دوا ہے سستی اس قدر کہ ایک پیسہ کی دوا بیس بائیس سے بھی زائد مریضوں کو کافی ہے۔

امرت چورن: عرصہ دراز سے ایک ایسے نسخہ کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی
جو ہر مرض کے لیے کار آمد اور مفید ثابت ہو سکے۔ اس وقت تک امرت دھارا،
سدھا سندھو، آب حیات، عرق کافور، چشمہ شفا، وغیرہ کئی دوائیں ایسی ایجاد
ہو چکی ہیں جو اکیلی ہی بہت سی بیماریوں میں کام آتی ہیں۔ مگر وہ سب عموماً تیل یا عرق
کی شکل میں ہی ملتی ہیں اور شیشی ٹوٹ کر بہہ جانے کا خدشہ رہتا ہے لیکن ہم ایک

ایک ایسا حیرت انگیز فارمولا ناظرین کے سامنے رکھتے ہیں جو بہ لحاظ تاثیر مندرجہ بالا دواؤں
سے کسی طرح کم نہیں ہے اور خوبی یہ ہے کہ دوا چورن کی شکل میں تیار ہوتی ہے جس سے اگر
شیشی ٹوٹ جائے تو بھی دوا ضائع ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا اور مقدار خوراک بھی

نہایت قلیل ہے یعنی ایک رتی بھر خوش ذائقہ اتنی ہے کہ بار بار کھانے کو جی چاہتا ہے۔

اس کی پہلی خوبی تو یہ ہے کہ اپنی حیرت انگیز تاثیر سے معدہ کو تمام غلاظت سے صاف
کر کے قوت ہاضمہ کو تیز کر دیتی ہے، کھایا پیا خوب ہضم ہوتا ہے۔ نیا خون پیدا ہوتا ہے۔

اسی طرح متلی، قے، کھٹی ڈکاریں آنا، پیٹ کا بھاری رہنا، جگر کی کمزوری
تلی، باد گولہ، دمہ، کھانسی، نزلہ، موسمی بخار، ملیریا کے لئے اکسیر ہے، علاوہ ازیں سر درد،
دانت درد، زہریلے جانوروں کے ڈنک کے لیے بھی مفید ہے۔ غرضیکہ سر سے
لے کر پاؤں تک کی تمام امراض مختلف طریقہ سے دور ہوتے ہے۔ گرہستی لوگ بنا کر گھر
میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت گھریلو امراض کا علاج اسی دوا سے کر کے
ڈاکٹروں اور حکیموں کے بھاری بل سے بچ سکتے ہیں۔ نسخہ یہ ہے۔

کالا نمک ۲ تولہ، شدھ یعنی مصفیٰ نوشادر ایک تولہ، دھتورہ کے بیج ۶ ماشہ
کالی مرچ ۲ ماشہ، ست پودینہ (کرسٹل) ۲ رتی۔ تمام چیزوں کو باریک پیس
کر باہم ملا لیں۔ اگر رنگ بدلنا ہو تو ایک تولہ گیرو یا بازاری کشتہ فولاد جو عموماً انگریزی
کیمسٹوں سے سستے داموں مل جاتا ہے، شامل کر لیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: عام طور پر یہ دوا صرف پانی سے ہی دی جاتی ہے مگر کئی
امراض میں اسے مختلف طریق سے بھی کام میں لایا جاتا ہے۔ دانت کے درد اور زہریلے ڈنک
پر اسے ملنا چاہیئے۔ آدھے سر کے درد میں اسے سونگھنا چاہیے بخار کی حالت میں قبض

دور کرکے عراق اجوائن کے ساتھ دینے سے پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے۔ اسی طرح تجربہ کار اور سمجھ دار معالج اسے ہر مرض میں مناسب ترکیب سے استعمال کرا سکتا ہے۔

تھکی ہوئی آنکھ کے لئے: جب کھال میں کافی روغن نہیں رہتا تو ڈھیلی پڑکے آنکھوں کے پاس جھریاں پڑجایا کرتی ہیں۔ اس کے لیے علیٰحدہ علاج ہے لیکن سارا دن کام کرنے کے بعد آنکھوں کے گرد جو حلقے پڑجاتے ہیں، ان کے لیے نمک کا استعمال مفید ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ معمولی نمک کا ایک چمچہ آدھا گلاس بہت گرم پانی میں گھول لیں۔ پھر ایک بڑی سی کپڑے کی گدی بنا لیں اور اس نمکین پانی میں لے ڈبو دیں، ذرا نچوڑیں اور آنکھیں بند کرکے اس کو رکھ لیں۔ اس گدی کو اس وقت تک رکھا رہنے دیں جب تک وہ کچھ ٹھنڈی ہونے لگے اس کے بعد پھر اسی طرح ڈبو کر نچوڑ کے آنکھ پر اسے رکھیں۔ اس کے بعد کوئی ٹھنڈی کریم آنکھوں کے اردگرد ملیں۔ ناک کے سرے سے انگلیاں چلا کے ہلکے ہلکے آنکھ کے نیچے پر لائیں اور پھر وہاں سے نتھنے سے ذرا اوپر گھما کے لائیں۔ کریم کو پھر پونچھ دیں۔ ہمیشہ اوپر کے پردہ پر ہلکی سی کریم لگایا کریں تاکہ بڑی عمر میں آنکھوں کے گرد جھریاں نہ پڑیں۔ اور کھال میں سیاہی نہ آئے۔ کیونکہ یہ دونوں علامتیں بڑی عمر کی ہیں۔

بچھو کاٹے کا مجرب نسخہ: بچھو کا ڈنک مارنے کی جگہ ذرا مشکل سے ملتی ہے خصوصاً رات کو تو بالکل پتہ نہیں لگ سکتا اور جب تک عین ڈنک کی جگہ دوائی نہ لگے تب تک اچھی سے اچھی دوائی سے بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا ایک ایسی دوائی لکھی جاتی ہے جسے صرف آنکھوں میں ڈالنے سے ایک سیکنڈ میں زہر اُتر جاتا ہے اور لطف یہ کہ اس پر کچھ خرچ بھی نہیں ہوتا۔ بنا کر مفت تقسیم کیجئے ثواب اور شہرت

حاصل ہو گی۔ یہ نسخہ ۸ا سال ہوئے ایک سادھو نے بتایا تھا۔ بارہا تجربہ کیا گیا کبھی خطا نہیں گیا۔ آج تک تو سینہ میں بند تھا مگر اب لئے بھی درج ذیل کرتا ہوں۔

نمک لاہوری ایک تولہ، پانی صاف پانچ تولہ ایک شیشی میں ڈال کر حل کریں بس دوائی تیار ہے۔ جس کو بچھو کاٹے اس کی آنکھوں میں سلائی سے لگائیں جس قدر زہر چڑھا ہوا ہو گا فوراً اترنا شروع ہو جائے گا اور چند منٹوں کے اندر ڈنک کے مقام پر بھی درد نہ رہے گا۔

ملیریا کا کامیاب علاج ، کسی شخص کو روزانہ تیسرے دن یا چوتھے دن سردی محسوس ہونے کے بعد بخار ہو جائے تو یہی سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ ملیریا کا شکار ہو گیا ہے۔

مجھے ایک مشہور اور تجربہ کار وید نے کہا کہ ملیریا کا علاج ایک بالکل معمولی سی چیز میں مضمر ہے اور یہ دوائی اتنی سستی ہے کہ غریب سے غریب انسان بھی اس سے بلا تکلف فائدہ اٹھا سکتا ہے وہ دوائی ہے نمک کا استعمال۔ پہلے تو مجھے ان کے اس مشورہ پر تعجب سا ہوا اور ان کی بات پر یقین بھی نہ آیا لیکن ان کے حسب ارشاد نمک کا استعمال کرنے سے ملیریا کے مریضوں کو ننانوے فیصدی کامیابی حاصل ہوئی۔ دوائی پر "کم خرچ بالانشین" کی مثال صادق آتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔

روزانہ استعمال میں لائے جانے والے صاف نمک کو صاف ستھری لوہے کی کڑاہی یا توے پر اچھی طرح بھون لیا جائے، حتیٰ کہ وہ بھورے رنگ کا ہو جائے اس کے بعد بچے کے لیئے آدھا اور جوان کے لیئے سالم چمچہ بھر نمک لے کر اسے ایک گلاس پانی میں اُبال لینا چاہیئے جب یہ نمک پانی میں اچھی طرح جذب ہو جائے تو مریض کو پینے کے قابل یعنی معمولی گرم پانی اس وقت پلا دینا چاہیئے۔ جب تک کہ اسے بخار نہ چڑھا ہوا ہو۔ اس سے ننانوے فیصدی

مریضوں کو دوبارہ بخار چڑھے گا ہی نہیں۔ اور اگر خدانخواستہ بخار نہ اترے تو نمک کا یہی علاج دوبارہ کریں۔ تیسری خوراک کی ہرگز ضرورت محسوس نہیں ہوگی۔ البتہ مریض کو سردی سے بچانے کی جانب زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔

یورپ کے ڈاکٹر بروک کا کہنا ہے کہ جب میں ہنگری اور جنوبی امریکہ کے پرانتوں میں گھومتا تھا۔ تب ملیریا کے بخار کو دور کرنے کے لیئے نمک کا یہ نسخہ بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال کیا کرتا تھا۔

اس دوا کا حقیقی فائدہ بھوکے پیٹ کھانے سے ہی ہوتا ہے اس لیے اسے ہمیشہ بھوکے پیٹ ہی کھانا چاہیئے۔ پچھلے اٹھارہ برسوں میں میں سینکڑوں مریضوں پر اس نمک کا تجربہ کر چکا ہوں۔ جن لوگوں نے باقاعدہ اس دوا کو کھایا اور پرہیز کا پورا پورا خیال رکھا ان میں سے شاید ہی کوئی روگی مایوس ہوا ہو۔ اس سادہ طریقے سے ہزاروں روگیوں کو آرام ہوا۔

لاجواب سُرمہ : لاہوری نمک کے چمک دار اور صاف شفاف ٹکڑے لے کر خوب باریک پیس لیں۔ پس سُرمہ تیار ہے آنکھوں میں کھجلی ہوئی پانی بہتا ہو، ناخنہ اور پھولا ہو (لیکن پھولا چیچک کا نہ ہو) اس لاجواب سرمہ کا استعمال کیجئے سب شکایت دُور ہو جائیں گی۔

دافع درد اور جلن : بچھو، زہریلی مکھی اور بھڑ وغیرہ کے ڈنک پر ذرا سا پانی لگا کر باریک پسا ہوا نمک رگڑنے سے درد اور جلن بند ہو جاتی ہے اور سُوجن نہیں چڑھتی۔

سر درد : جس شخص کے سر میں درد ہو اسے ایک چٹکی نمک زبان پر رکھ لینا

اور دس منٹ کے بعد ایک گلاس سٹرپانی پینا چاہیئے۔ درد دُور ہو جائے گا۔

نزلہ زکام: پسا ہوا نمک شہد میں گوندھ کر کپڑے میں لپیٹ کر اوپر مٹی لگا کر آگ پر رکھیں۔ مٹی خوب سُرخ ہو جائے تو نمک کو اندر سے نکال کر پیس کر رکھیں۔ ایک ماشہ روزانہ صبح کو یا بعد از طعام قدرے پانی سے کھانا زکام، نزلہ، ریاح اور جوڑوں کے درد کو مُفید ہے۔

علاج بند حیض: عورتوں کے بچہ ہونے کے بعد ٹھنڈی ہوا یا سٹرپانی کے استعمال سے گندے خون کا باہر نکلنا بند ہو جاتا ہے اس سے پیٹ میں شدید درد اور اپھارہ ہو جاتا ہے۔ مثانہ کے اوپر ایک گانٹھ پیدا ہو جاتی ہے۔ پیشاب بالکل رُک جاتا ہے یا تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ بعض اوقات گندہ خون کے رُک جانے سے ٹانگوں میں شدید درد ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ نمک گرم پانی کے ساتھ دن میں تین بار کھلائیں۔ اس سے گندہ خون دوبارہ جاری ہو کر نکل جاتا ہے۔

نمک اور کھانڈ: سینڈھا نمک ایک حصّہ، دیسی کھانڈ چار حصّے دونوں کو باریک پیس کر چھان کر رکھیں۔ اس میں سے تین تین ماشہ صبح دوپہر اور شام کے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ ملیریا یا موسمی بخار پسینہ آکر اُتر جاتا ہے اور پھر نہیں چڑھتا۔

گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام تین تین ماشہ کھلائیں۔ نزلہ و زکام کو آرام ہو جاتا ہے۔

کھانا کھانے سے دس منٹ پہلے یا دس منٹ بعد تازہ پانی کے ساتھ

موسم گرما میں اور گرم پانی کے ساتھ تین تین ماشہ موسم سرما میں کھلانا بدہضمی اور بھوک کی کمی کو دُور کرتا ہے۔

آدھ آدھ پاؤ گرم پانی میں تین تین ماشہ ملا کر دن میں چار بار چار چار گھنٹے کے بعد پلانا دمہ میں مفید ہے۔

چار چار ماشہ صبح، دوپہر اور شام کے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلانا باؤ گولہ کو دُور کرتا ہے۔ اسی طرح استعمال کرنے سے اپھارہ اور پیٹ کا گڑگڑانا بھی دُور ہو جاتا ہے۔

گرم دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ صبح و شام تین تین ماشہ کھلانے سے پسینہ کا زیادہ آنا دُور ہو جاتا ہے۔

بکری کے گرم دودھ کے ساتھ چار چار گھنٹے کے بعد دن میں چار چار ماشہ کھلانا ابتدائی تپ دق میں مفید ہے۔

علاج بذریعہ مرچ

3

کوئی چیز ہو اس میں نقائص کے ساتھ اوصاف اور فوائد بھی ہوتے ہیں۔ ایک اچھی مانی جانے والی چیز بھی ناجائز طریق سے استعمال کی ہوئی نقصان رساں اور بُری مانی جانے والی چیز جائز طریق سے برتی ہوئی فائدہ بخش ہوتی ہے۔ مرچ بھی اس اصول سے باہر نہیں ـــــ کوئی روگ اور مرض ہو، اس کا پرہیز بتلاتے وقت سُرخ مرچ کا نام سب سے پہلے بولا جاتا ہے۔ مگر باوجود اس قدر بدنام ہونے کے بھی مرچ کھانے کا رواج روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ پاکستان کے بعض حصے تو ایسے ہیں کہ وہاں کے لوگ بغیر مرچ کے زندگی ہی وبال سمجھتے ہیں۔ اگر کوئی ایسا

آدمی جو مرچ کھانے کا عادی نہ ہو ان کی طرف چلا جائے تو مرچوں کے بلے اس کی جان پر آبنتی ہے۔ چوں کہ اس کی کھپت بڑھ رہی ہے اس کی پیداوار بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

اب ذرا خدا کی قدرت ملاحظہ فرمائیں کہ اس قدر بدنام ہونے کے باوجود اس میں گن، اوصاف اور فائدے بھی کتنے ہیں۔

ایک عجیب دوا: بیج دُور کی ہوئی سُرخ مرچ کا سفوف ایک تولہ، ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۳۰ تولہ، دونوں کو ملا کر شیشی میں ڈال کر شیشی کا منہ مضبوطی سے بند کر دیں۔ ہر روز شیشی کو ہلا دیا کریں۔ پندرہ روز کے بعد سپرٹ کو چھان کر رکھ چھوڑیں۔ فضلہ پھینک دیں۔ بس ٹنکچر شسار نامی دوا تیار ہو گئی۔ جس کے اوصاف آگے دیئے جاتے ہیں۔

۱۔ مریض ہیضہ کو دس دس بوند ایک ایک چمچہ پانی میں ملا کر جب تک آرام نہ آئے تب تک آدھ آدھ گھنٹے بعد پلائیں۔ ۹۹ فیصد مجرب ہے۔

۲۔ جن لوگوں کو نیند ضرورت سے زیادہ آتی ہو ان کو پانچ پانچ بوند صبح اور شام پانی میں ملا کر پلائیں۔

۳۔ بلغمی کھانسی میں مریض کو قدرے گرم پانی میں پانچ پانچ بوند ملا کر دن میں تین بار پلائیں۔ امرت سے کم نہیں۔

۴۔ بدہضمی، کمی بھوک میں پانچ پانچ بوند دونوں وقت کھانا کھانے سے پہلے ایک ایک تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔

۵۔ پانچ تولہ گرم پانی میں دس بوند ملا کر پلانے سے اپھارہ دُور ہو جاتا ہے۔

۶۔ مریض سنیپات کو اگر اونگھ ہو تو گرم پانی کے چمچہ میں تین تین بوند ملا کر دن میں چار دفعہ پلائیں۔

۷۔ مرگی ، ہسٹریا اور پاگل پن کے دورے میں اور بےہوشی میں اس کے چند قطرے ناک میں ٹپکانا فوراً ہوش میں لاتا ہے تیز مگر بےضرر ہے۔ جب تمام ادویات بیکار ثابت ہوں تو پھر اس غریب لال مرچ کا بھی مشاہدہ کریں۔

۸۔ دل کی حرکت دھیمی پڑ گئی ہو ، نبض کمزور ہو ، ہاتھ پاؤں سرد ہو رہے ہوں ایسی حالت میں خواہ ہیضہ کی وجہ سے یا کسی اور مرض کے سبب سے تیکھشن سار پندرہ بوند ڈھائی تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

اکسیر درد کان :۔ روغن کنجد یعنی تلوں کا تیل ۳ تولہ کو لوہے کی کڑچھی وغیرہ میں ڈال کر انگاروں پر رکھیں۔ جب تیل پکنے لگ جائے تو اس میں ایک عدد مرچ سرخ ڈال دیں اور اس کے سیاہی مائل ہو جانے پر چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بوقتِ ضرورت روغن مذکور کو گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں درد فی الفور بند ہو گا۔

دانت کا درد : اگر داڑھ میں بہت درد ہو رہا ہو اور کسی علاج سے بند نہ ہو تو ایک اچھی پکی ہوئی لال مرچ لے کر اس کے اوپر کا ڈنٹھل اور اندر کے بیج نکال کر باقی رہے ہوئے حصے کو پانی کے ساتھ پیس کر کپڑے میں دبا کر رس نکال لینا چاہیئے۔ اس رس کو جس طرف کی داڑھ دکھتی ہو۔ اس طرف کے کان میں دو تین بوند ٹپکا دینے سے داڑھ کا درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔ مرچ کا رس ٹپکانے سے کان میں تھوڑی دیر تک جلن ہوتی ہے۔ اگر یہ جلن پسند

نہ ہو تو تھوڑی سی شکر پانی میں ڈال کر اس کی دو تین بوندیں کان میں ٹپکانے سے جلن رفع ہو جائے گی۔

آدھے سر کا درد : سات عدد سُرخ مرچ لے کر ان کو پکتے ہوئے گھی میں ڈال کر جلا لیں۔ پیشانی اور کنپٹیوں پر اس تیل کی مالش کریں۔ نصف سر کے درد کے لیئے اکسیر چیز ہے۔ کان میں درد ہو تو اس روغن کا ایک قطرہ ڈالنے سے درد کافور ہو جاتا ہے۔

گولی بخار : سُرخ مرچ اور اور کونین ہم وزن لے کر پانی میں کھرل کریں۔ چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک دو گولی پانی میں کھلائیں اُمید ہے کہ بخار نہ ہوگا ورنہ دوسری بار اسی طرح سے دیں۔

دست مروڑ : لال مرچ، ہینگ، کافور۔ ہم وزن رکھ کر پیس کر ایک رتی کی گولیاں بنا کر سکھا لیں۔ دست مروڑ کی حالت میں ایک گولی سے تین گولی روزانہ کھانے سے شکایت دُور ہو جاتی ہے۔

زہریلا ڈنک : پانی کے ساتھ سُرخ مرچ کو پیس کر بچھو کے کاٹے ہوئے پر لگانے سے زہر دُور ہو جاتا ہے۔ نیز باؤلے کتّے کے کاٹے ہوئے مقام پر ضماد کرنے سے آرام ہو جاتا ہے، آزمودہ ہے۔

لال مرچ اور ہیضہ : ہیضے کی بیماری میں بھی یہ چیز حیرت انگیز آزمودہ ہے۔ ہیضے میں اس کو دینے کا طریقہ اس طرح ہے۔

لال مرچ کے بیج نکال کر اس کے چھلکوں کو خوب مہین پیس کر کپڑ چھان کر لینا چاہیئے اس چورن کو شہد کے ساتھ گھوٹ کر دو دو رتی کی گولیاں

بنا کر سکھا لینا چاہیئے ہیضے کے بیمار کو بغیر کسی بدرقہ کے ایک گولی ویسے ہی نگلنی چاہیئے۔ جس بیمار کا جسم ٹھنڈا پڑ گیا ہو نبض کی حرکت ڈوبتی جا رہی ہو ٹھنڈا پسینہ چل رہا ہو۔ اس کے جسم میں دس منٹ میں ٹھنڈا پسینہ بند ہو کر گرمی پیدا ہونے لگتی ہے اور نبض باقاعدہ چلنے لگتی ہے۔

ہیضہ کا ایک شافی علاج:۔ افیون خالص نصف گرین، مرچ سرخ بیج ایک گرین، ہینگ دو گرین۔ لعاب گوند کیکر کی مدد سے ان سب کی گولی بنا لیں۔ ہیضہ کے مریض کو اس وقت استعمال کرائیں جب کچھ اسہال ہو چکے ہوں۔ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد دو تین بار ایسی ہی خوراک کھلاتے رہیں۔ لیکن دن بھر میں مریض کو کوئی اور چیز استعمال نہ کرائی جائے۔

یہ نسخہ سو فیصدی مفید اور مجرب کہا جاتا ہے۔ ہیضہ کے ایک لب مرگ مریض کو جو ڈاکٹری علاج سے مایوس ہو چکا تھا اس کی پہلی خوراک نے صحت یاب کر دیا تھا۔ ایسے ہی کئی مواقع پیش آئے جن میں یہ دوا تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔

ایک بالکل آسان نسخہ: ایک بوتل پانی میں اَن بُجھا چونا ملا کر خوب ہلا دیں اور رکھ دیں۔ جب چونا تہ نشین ہو جائے تو پانی کو الگ کر کے دوسری بوتل میں ڈال دیں۔ ساتھ ہی پانچ تولہ باریک سُرخ مرچ ڈال دیں جس میں سے کہ بیج نکال دیئے گئے ہوں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد کپڑے سے اچھی طرح چھان کر رکھیں۔ مریض ہیضہ کو ایک ایک چمچہ یہ دوائی عرق پودینہ میں ملا کر آدھ آدھ گھنٹہ بعد پلائیں۔

مجرّبات مرچ سیاہ

اکسیر امراض پیٹ: سیاہ مرچ ۲۰ تولہ چینی کے برتن میں ڈال کر اس پر نمک لاہوری ۵ تولہ باریک پیس کر ڈالیں اور اس پر ۵ تولہ تیزاب گندھک اور ۲۰ تولہ لیموں کا عرق ڈال کر چینی کے دوسرے پیالے سے ڈھانپ کر رکھ دیں جب تمام پانی وغیرہ مرچوں کے اندر ہی جذب ہو جائے اور مرچیں بالکل خشک ہو جائیں تو شیشی میں سنبھال رکھیں ــ ترکیب استعمال، کھانا کھانے کے بعد ۵ سے ۷ مرچیں کھایا کریں۔ یہ کھائی ہوئی غذا کو بخوبی ہضم کر دیتی ہیں اور کھانے میں بے حد لذیذ ہوتی ہے ــ دیگر فوائد: پیٹ درد۔ سُول، بھوک نہ لگنا وغیرہ وغیرہ شکایتوں کے لیے بے حد مفید چیز ہے۔

دافع بادی: غنچہ گل آک تازہ دس تولہ نمک سیاہ ۵ تولہ تینوں اجزاء باریک پیس کر بمقدار جنگلی بیر گولیاں بنالیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد: ہر قسم کی قبض، درد باؤ گولہ باؤ سُول، بدہضمی اور دیگر امراض پیٹ کے لیے تیر بہدف دوا ہے۔ ایک سے چار گولی تک ہمراہ آب تازہ دیں۔ جن لوگوں کو قبض اور بادی شکم کی دوامی شکایت ہو ان کو کھانا کھانے کے بعد ایک ایک گولی کچھ عرصہ تک دینا بہت مفید و مجرب ہے۔

علاج ہیضہ: کالی مرچ ۲ تولہ، ہینگ ایک تولہ، کافور ایک تولہ، افیون ایک تولہ سب کو کوٹ کر آک کے پھول ۱۵ تولہ میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر ہمراہ عرق پودینہ استعمال کریں۔ مقدار خوراک ایک یا دو تولہ۔

علاج بذریعہ ہلدی (۴)

پیشاب کی زیادتی: اگر کسی شخص کو پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آئے نیز پیاس زیادہ لگے تو حکیم لوگ اس بیماری کو ذیابیطس کہتے ہیں۔ اس مرض کو دور کرنے کے لیے یہ ایک خاص الخاص چیز ہے۔

ایک خوراک ۶ ماشہ کی پانی سے دیں۔ اس معمولی سی دوا سے ایک زبر

اور مشکل سے جانے والی بیماری دور ہو جائے گی۔

نوٹ: ذیابیطس کے مریض کو چینی سے سخت پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ اس کے لیے زہر

ضعف بصارت: نظر کی کمزوری کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ از حد مفید ہے اگر تندرست احباب اس کو ہمیشہ استعمال کرتے رہیں تو تمام عمر کے لیے نظر ٹھیک رہے گی۔ نسخہ مذکورہ درج ذیل ہے۔

ہلدی سالم ۲ تولہ، شورہ قلمی ۶ تولہ دونوں کو خوب پیس کر غبار کی مانند بنالیں۔ بس دوا تیار ہے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ صبح و شام تین تین سلائی ڈالنا دھند غبار نظر کی کمزوری کے لیے جادو کا اثر رکھتا ہے آزما کر دیکھیے۔

نظر کی کمزوری کا بالکل آسان نسخہ: ہلدی کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ رات کے وقت تین تین سلائی ڈالا کریں کمزوری دور ہوگی۔

آنکھ کا زخم: اگر کسی وجہ سے آنکھ کا زخم ہو گیا ہو تو اس کے لیے ہلدی کی گرہ کو پانی کے چند قطرے ڈال کر پتھر پر گھسائیں اور سرمچو سے آنکھ میں لگائیں چند بار لگانے سے زخم دور ہو جائے گا۔

لاجواب ٹنکچر: ہلدی آدھ پاؤ کو آدھ سیر سپرٹ میتھی لیٹڈ میں ملا کر شیشی میں

ڈالیں۔ اب اس کو مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ دن میں دو تین بار زور سے ہلادیا کریں۔ تین دن کے بعد چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس ہلدی کا لاجواب ٹنکچر تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دن میں دو تین مرتبہ برص کے داغوں پر لگایا کریں۔

فوائد: برص کے داغوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

عجیب تیل: ایک چھٹانک ہلدی کو موٹا موٹا کوٹ کر دو چھٹانک پانی میں جوش دیں۔ پھر پیس چھان کر پانی لے لیجئے۔ اب اس پانی کے برابر میٹھا تیل ملا کر نرم آنچ پر پکائیے۔ جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تب اتار کر سرد ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیئے۔

ترکیب استعمال: اس تیل کو نیم گرم کر کے دو تین بوندیں کان میں صبح و شام ڈالا کریں۔ اس کے دس بارہ دن کے استعمال سے زخم ٹھیک ہو کر پیپ کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ یہی تیل دوسرے زخموں پر لگاتے رہنے سے بھی زخموں کو آرام ہو جاتا ہے۔

ممیرا ہلدی: اگر ہلدی کو نیچے لکھے ہوئے طریقے سے تیار کر لیا جائے تو اس میں تمام وہ خواص پیدا ہو جاتے ہیں جو ممیرا میں ہوتے ہیں۔

ہلدی کی گرہ ایک عدد لے کر چینی کی پیالی میں ڈالیں۔ پھر اس پر ایک لیموں نچوڑ دیں۔ اب اس کو انگاروں کی آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب پانی جذب ہو جائے تو دوسرا لیموں نچوڑ دیں اور اس کو بھی جذب کر دیں۔ اس طرح سات لیموں کا پانی جذب کر دیں۔ بس یہ گرہ اب ممیرا کی ہم خواص ہو چکی۔ اس کو

باریک پیس کر اس کے برابر وزن سُرمہ سیاہ ملا کر خوب رگڑ لیں۔ پس سُرمہ تیار ہے رات کو سوتے وقت دو سے تین سلائی ڈالا کریں۔ چند دنوں میں دُھند، جالا، رات کو دکھائی نہ دینا وغیرہ سے آرام ہوگا۔

سوزاک توڑ : ہلدی کی گانٹھ بقدر ۴ ماشہ لے کر بکری کے کچے دودھ پاؤ بھر میں گھسیں اور فوراً سوزاک کے بیمار کو پلا دیں۔ اس طرح روزانہ صبح کے وقت پلا دیا کریں۔ چند روز کے استعمال سے سوزاک کی جڑیں کٹ جائیں گی۔ یہ ایک حکیم کے سینہ کا راز ہے جس کی وجہ سے وہ بہت ہی مشہور تھا۔

پیشاب کی نالی میں زخم (سوزاک) ہو تو چھ چھ ماشہ باریک پسی ہوئی ہلدی بکری کے دودھ کی لسی یا پانی کے ساتھ صبح و شام کھلائیں۔ مرض کی زیادتی میں دوپہر کے وقت بھی کھلائیں۔

ہلدی اور آملہ کا کاڑھا بھی بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس کاڑھے سے پیشاب کی جلن دور ہو کر پیشاب صاف آنے لگتا ہے اور پیٹ بھی صاف ہو جاتا ہے۔

منہ کے آبلے :۔ ہلدی ایک تولہ کوٹ کر ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں، جب جوش آ جائے تو اُتار کر سرد کر دیں۔ مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ اسی طرح پانی تیار کر کے صبح و شام غرارے کیا کرے۔ اس سے حلق تالو اور زبان کے چھالے دُور ہو جاتے ہیں۔

کنٹھ مالا کا آسان علاج : ہلدی کو باریک پیس کر ۶ ماشہ صبح کے وقت پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔ نیز روزانہ دونوں وقت ہلدی کی گانٹھ کو پتھر پر چند قطرے پانی کے ڈال کر گھسیں۔ جب گاڑھا سا ضماد تیار ہو جائے تو اوپر لیپ کر دیا

کریں۔ چندیوم کے استعمال سے بیماری رفع ہوگی۔

پیٹ میں ہوا بھر جانا: جس شخص کے پیٹ میں ہوا بھر گئی ہو اور اس کی وجہ سے پیٹ میں اپھارہ آرہا ہو اس کی تکلیف کا اندازہ وہی شخص کرسکتا ہے جو اس مرض میں مبتلا رہ چکا ہو۔ ایسے موقعہ پر ہلدی پسی ہوئی دس رتی اور نمک دس رتی ملا کر گرم پانی سے دیں۔ اس سے ہوا خارج ہو کر پیٹ ہلکا ہو جاتا ہے۔ کئی روز تک استعمال کرنے سے ہاضمہ کی کمزوری بھی دُور ہو جاتی ہے۔

آنکھ کی سُرخی: چوٹ لگنے سے یا کسی اور وجہ سے آنکھ سُرخ ہو جائے تو صاف پتھر پر گھس کر سلائی سے لگائیں۔ دو تین دن میں سُرخی صاف ہو جاتی ہے آزمودہ ہے۔

چنبل: دو تین دفعہ روزانہ دن میں اور رات کو سوتے وقت ہلدی کے گاڑھے لیپ سے برسوں کا چنبل دُور ہو جاتا ہے۔

پھلبہری: جذام (کوڑھ) پھلبہری (برص) اور کنٹھ مالا (ہنجیرا) کی شکایت ہو تو چھ چھ ماشہ سفوف ہلدی صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں اور دن میں دو تین بار لیپ بھی کریں۔

زہریلا ڈنک: پاگل کتّے کے کاٹنے پر ایک ایک تولہ ہلدی پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں اور کاٹی ہوئی جگہ پر ہلدی کا لیپ کر دیا کریں۔ بچھّو، بھڑ، مکھّی وغیرہ کے ڈنک پر بھی ہلدی کا لیپ کرنا بہت مفید ہے۔

بواسیر: چار چار ماشہ سفوف دونوں وقت بکری کے دودھ کی چھاچھ کے ساتھ کھانا خونی بواسیر کا علاج ہے۔

بلغمی دمہ: تین تین ماشہ ہلدی دن میں تین مرتبہ تازہ پانی سے روزانہ کھلانے سے بلغمی دمہ دُور ہو جاتا ہے۔

زکام: نزلہ، زکام کھانسی وغیرہ امراض میں ہلدی نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ حکیموں کی رائے کے مطابق اس تجربہ کی تصدیق ہوئی ہے۔ کھانسی سے رُکے ہوئے گلے میں اور بہتے ہوئے زکام میں ہلدی کے استعمال سے خشکی پیدا ہو جاتی ہے جس کے اثر سے کھانسی کا بڑھنا رُک جاتا ہے۔ ۴ ماشہ سفوف ہلدی گرم پانی کے ساتھ صبح، پھر ایسی ہی ایک خوراک شام کو۔

حلق کے زخم: حلق اور تالو میں زخم ہوں تو ایک سیر پانی میں ایک تولہ باریک پسی ہوئی ہلدی ملا کر جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی باقی رہے تب چھان کر صبح و شام اس کے ساتھ غرارے کریں۔

(5) علاج بذریعہ دھنیا

گرمی مثانہ کے لئے لاجواب نسخہ: اعضائے تناسل کی ضرورت سے زیادہ بڑھی ہوئی اکساہٹ (جس کا ذب) کو دُور کرنے کے لئے افیون، بھنگ، پوٹاسی، برومائیڈ، بیلاڈونا اور کافور وغیرہ ادویہ آج کل مستعمل ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان دواؤں کے استعمال سے اس قدر فائدہ نہیں ہوتا جس قدر کہ نقصان ..... بسا اوقات تو وہ نقصان قطعی طور پر ناقابلِ تلافی ہوتا ہے جو ان منشی دواؤں سے دل، دماغ اور اعصاب کو لاحق ہوتا ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ ان دواؤں کا استعمال یکسر ترک کر دیا جائے اور ان کی بجائے مندرجہ ذیل نسخہ سے فائدہ اٹھایا

جائے جو حس کاذب کو دور کرنے کے لیئے اگرچہ ان منشی دواؤں کے قوی مرکبات
الیسا ازودا اثر نہیں ہے۔ لیکن ان نقائص سے قریب قریب مبرا ہے جو ان
دواؤں کی امتیازی خصوصیت ہے۔ نسخہ تیار کرنے میں بے حد ارزاں ذائقہ

میں شیریں اور بُو میں خوشگوار ہے۔

اجزائے نسخہ: مغز دھنیا خشک ۲۰ تولہ کوزہ مصری ۲۰ تولہ۔

تشریح اجزاء: دھنیا خشک بازار سے لے کر موٹا موٹا کوٹ کر اس کا چھلکا
جدا کر دیں اور بیجوں کے اندر کا مغز لے لیں ..... اس نسخہ میں یہی مغز ۲۰ تولہ
چاہیئے۔ عام طور پر ۳۰ تولہ دھنیا میں سے ۲۰ تولہ مغز نکل آتا ہے۔ کبھی اتفاق
سے مصری کوزہ نہ ملے تو اس کی جگہ توتی کی مصری، کھانڈ دیسی یا دانہ دار کھانڈ
داخل نسخہ کر لینے سے دوا کی تاثیر میں کوئی فرق نہیں آتا۔

ترکیب تیاری: دونوں چیزوں کو الگ الگ باریک کوٹ کر آپس میں
ملا لیں بس تیار ہے۔

خواص و فوائد: یہ دوا ذکاوئے حس کو دُور کرنے کے لیئے بحیثیت
مجموعی ایک نہایت ہی لاجواب دوا ہے۔ اس کے استعمال سے پوٹاسی برومائیڈ
کی طرح دل و دماغ کمزور نہیں ہوتے۔ بلکہ اس کے برعکس ان کو تقویت پہنچتی
ہے۔ نظر کی کمزوری، بینائی کا دُھندلا پن، سر درد، چکر، نیند کا نہ آنا وغیرہ اکثر
امراض جو جوانی کی غلط کاریوں یا جریان و احتلام کے نتیجہ کے طور پر ظاہر ہوا
کرتے ہیں اس دوا کے استعمال سے بہت جلد دُور ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں
احتلام کے لیئے یہ دوا اس قدر نفع بخش ہے کہ بعض اوقات بے حد بڑھا ہوا بھی

تک کہ روزانہ ہونے والا احتلام بھی اس کی پہلے ہی دن کی خوراک سے رُک جاتا ہے۔ جریان کو بھی اس دوا سے کسی قدر فائدہ پہنچتا ہے۔ جس سے اس کے بعد کی دوا کے لیے اس باب میں زیادہ جلد کامیاب ہونے کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ دوا کسی قدر مقوی معدہ بھی ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ۶ ماشہ دوا صبح کے وقت بغیر کچھ کھائے پیئے رات کے باسی پانی سے پھانک لیں اور اس کے بعد ایک گھنٹہ تک اور کوئی چیز استعمال نہ کریں۔ ۶ ماشہ کی مقدار میں شام کو ۴ بجے صبح کے رکھے ہوئے پانی کے ساتھ پھانک لیں۔ رات کا کھانا اس کے دو گھنٹہ بعد کھائیں۔

نوٹ : پاخانہ زیادہ پتلا دست کی صورت میں ہوتا ہو تو دوسری خوراک شام کو ۴ بجے لینے کی بجائے رات کو سونے سے آدھ گھنٹہ پیشتر لیں لیکن اگر قبض کی شکایت زیادہ رہتی ہو تو دوسری خوراک شام کو ۴ بجے لیں اور رات کو سوتے وقت اسبغول کی بھوسی (سبوس اسبغول) اسبغول کا چھلکا (اسی نام سے بازار میں عام ملتا ہے) تین چار ماشہ سے لے کر ۹ ماشہ یا ایک تولہ تک تازہ پانی سے پھانک لیں۔ بغیر کسی تکلیف کے کھل کر پاخانہ ہوگا۔ سبوس اسبغول پہلی رات تھوڑی مقدار میں استعمال کریں۔ اس سے کامیابی نہ ہو تو دوسری رات اس مقدار میں اضافہ کر لیں۔ یہاں تک کہ صبح کھل کر اجابت ہونے لگے (تین چار ماشہ سے لے کر ایک تولہ کا مطلب یہی ہے) سبوس اسبغول میں ایک خاص خوبی یہ بھی ہے کہ یہ ایک نہایت ہی بے ضرر اور قبض کشا دوا ہے اس کے ساتھ ہی منی کے پتلا پن، احتلام اور ذکاوتِ حس کو دور کرنے کے لیے متذکرہ بالا دوا کی خاص طور پر مدد کرتا ہے۔

ایک اور نسخہ : پانچ تولہ موصلی سفید، پانچ تولہ مصری ملا کر سفوف کریں۔
خوراک : تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک حسبِ حالات مزاج استعمال کرائیں۔
اس نسخے سے منی کی حدت دفع ہو جاتی ہے۔ ذکاوتِ حس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔
احتلام کے لئے شرطیہ فائدہ مند ہے۔ مقوی ہے اور مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھانے
میں از حد مفید ہے۔

سر درد : دھنیا (خشک دانہ) ۶ ماشہ، آملہ (بغیر گٹھلی خشک) ۳ ماشہ رات کو
مٹی کے کونڈے میں پاؤ بھر پانی ڈال کر بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر مصری ملا کر پلا دیں۔
گرمی والے سر درد کے لئے بہت مفید ہے۔

کمزوری دماغ : دھنیا ۱۰ تولہ لے کر کوٹ لیں۔ اب اس کو آدھ سیر پانی
میں آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف ۲ چھٹانک رہ جائے تو اس کو چھان
کر دو چھٹانک مصری ملا کر پکائیں۔ جب پک کر گاڑھا سا قوام ہو جائے تو اتار لیں۔
یہ میٹھی دوا روزانہ سات ماشہ کی مقدار میں چاٹا کریں۔
گرمی اور دماغ کی کمزوری کی وجہ سے اچانک آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا
جاتا ہے اس کی یہ بہت ہی آسان دوا ہے۔

گنج : سر کا گنج یہ ایک ایسی بیماری ہے جس سے انسان بالوں کی نعمت سے
محروم ہو جاتا ہے۔ سبز دھنیا کا پانی نکال کر روزانہ سر پر لگایا کریں۔ چند روز
ایسا کرنے سے گنج دُور ہو جاتا ہے۔

آشوبِ چشم : اگر آنکھیں گرمی کی وجہ سے دکھتی ہوں (جس کی شناخت یہ
ہے کہ اوّل تو وہ گرمی کے موسم میں دُکھیں گی، دوئم آنکھوں میں سے پانی نہیں

ہیجے گا بلکہ خشک حالت میں ہی دکھتی ہوں گی۔ سوئم آنکھوں کو گرمی سی محسوس ہو گی۔ گویا مریض کو جلتی ہوئی معلوم دیں گی۔ اس کے لیئے عمدہ اور مفید نسخہ عرض

کیا جاتا ہے۔

سبز دھنیا ایک تولہ، کافور ایک ماشہ باریک پیس کر ململ کے صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر آنکھوں پر اس طریقہ سے پھیرا دیں کہ پانی کی بوندیں آنکھ کے اندر بھی چلی جائیں۔ اس طرح فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی۔

نکسیر: نکسیر کا خون بند کرنے کے لیئے سبز دھنیا کا پانی لے کر مریض کو سنگھائیں نیز سبز دھنیا کے پتے باریک پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ گرمی کی وجہ سے ناک کی راہ بہنے والا خون رک جاتا ہے۔

خشک کھانسی: دھنیا (خشک دانہ) کوٹ کر اس کے چاول علیحدہ کر لیجئے ان چاولوں کو خوب اچھی طرح باریک کر کے آٹا سا بنا لیجئے۔

گرمی کی وجہ سے پیدا ہوئی خشک کھانسی میں یہ سفوف ڈیڑھ ماشہ لے کر ۶ ماشہ شہد میں ملا کر چٹا دیا کریں۔ کھانسی بالکل دور ہو جاتی ہے۔

کمی بھوک: اگر بھوک بہت کم لگتی ہو تو سبز دھنیا کا رس نکال کر اندازاً ۲ تولہ روزانہ پلائیں۔ تین دن میں بھوک چمک اٹھے گی۔

قے: قے کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہوں تو سبز دھنیا کا پانی تھوڑے تھوڑے وقفے سے ایک ایک گھونٹ پلانا چاہیئے۔ فوراً قے بند ہو جاتی ہے۔

دست: دست آتے ہوں تو دھنیا (دانہ) باریک پیس لیں اور بقدر ۶ ماشہ ہمراہ چھاچھ یا سادہ پانی، دن میں تین بار دیں۔ خواہ کتنے ہی دست

آہستہ ہوں بند ہو جاتے ہیں۔

اگر دستوں میں خون آتا ہو تو دھنیا ایک تولہ پانی میں ٹھنڈائی کے طور پر گھوٹ کر چھان کر اور مصری ملا کر پلا دیں۔ ایک ہی روز میں کافی آرام آجائے گا۔

بدہضمی: جس شخص کے معدہ میں غذا بہت کم ٹھہرتی ہو یعنی بہت جلد پاخانے کے راستے نکل جاتی ہو۔ اس کے لئے یہ نسخہ تیار کیجئے۔

دھنیا ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، نمک ۲ تولہ باریک پیس کر چورن بنا لیں۔ خوراک صرف ۲ ماشہ کھانا کھانے کے بعد۔

عارضۂ دل: دل دھڑکتا ہو تو دھنیا ۵ تولہ کوٹ چھان کر مصری ۵ تولہ ملا کر رکھ لیں۔ روزانہ سات ماشہ یہ سفوف سرد پانی سے کھایا کریں۔

یا ایک تولہ دھنیا کوٹ کر رات کے وقت مٹی کے کورے کوزہ کے اندر آدھ سیر پانی ڈال کر بھگو دیں۔ صبح چھان کر برابر مصری ملائیں اور پلا دیں۔

گرمی پیشاب: اگر پیشاب جل کر آتا ہو تو دھنیا ۶ ماشہ پانی میں گھوٹ کر چھان لیں۔ اس میں مصری اور بکری کا دودھ ملا کر پیٹ بھر کر پلا دیں۔ دن میں دو دفعہ دینا چاہئے۔ دو تین دن میں پیشاب کی جلن دور ہو جائے گی۔

کثرتِ حیض:- بعض عورتوں کو خونِ حیض بہت زیادہ مقدار میں آنے لگتا ہے۔ مریضہ بہت کمزور ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں دھنیا ۶ ماشہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی جل جائے تو اتار کر مصری ملا کر نیم گرم پلا دیں۔ تین چار خوراک دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

قے حاملہ:- حمل کے دنوں میں عورت کو اکثر صبح کے وقت قے آیا کرتی ہے

جس کی وجہ سے عورت کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا آسان علاج یہ ہے کہ چاولوں کے پانی میں خشک دھنیا بقدر ۶ ماشہ گھوٹ کر چھان کر اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔

بے خوابی:۔ نیند نہ آنے پر بھُنی دھنیا ۲ تولہ، بھُنی خشخاش ۲ تولہ، تخم کاہو ۲ تولہ، مغز بادام بغیر چھلکا ۲ تولہ، مغز کدو ایک تولہ، برادہ صندل سفید ایک تولہ اور طباشیر ۹ ماشہ سب کا چورن بنا کر بقدر ۶ ماشہ دن میں تین دفعہ دودھ یا شربت خشخاش یا پانی کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔

خونی بواسیر:۔ اگر بواسیر کا خون سیاہ رنگ کا ہو تو اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ البتہ جب سرخ رنگ کا خون نکلتا ہو اور اس سے دن بدن مریض کمزور ہوتا چلا جا رہا ہو تو اس وقت خون بند کرنے کی دوا کرنی چاہیئے ایک نسخہ نیچے دیا جاتا ہے سفوف دھنیا ۶ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں گھوٹ چھان کر مصری ۳ تولہ اور بکری کا دودھ پاؤ بھر، بار بار اوٹا کر نیچے اوپر کر کے پلا دیں۔ اس سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔ پیشاب جل کر آتا ہو تو اس کے لیئے یہی نسخہ کام میں لائیے۔

شدت پیاس:۔ خشک دھنیا ۲ تولے کوٹ کر مٹی کے کورے کوزے میں ڈال کر آدھ سیر پانی میں رات بھر بھگوئے رکھیں۔ صبح کے وقت ململ کے کپڑے سے جو صاف ہو چھان کر مصری ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں۔ پیاس بند ہو جائے گی خواہ گرمی کے بخار کی وجہ سے ہو، یا ویسے۔

علاج سوزش: بدن کے کسی حصہ پر سوج ہو گئی ہو اور اس میں سے سینک سا محسوس ہوتا ہو تو اس پر سرکہ میں دھنیا باریک پیس کر لیپ کرنے سے سوج اتر جائے گی۔

⑥ علاج بذریعہ دارچینی

اکسیر حافظہ:- دارچینی ۲ تولہ، بچ ایک تولہ، ہڑ کابلی ایک تولہ، مصری ۲ تولہ، چاروں چیزوں کو باریک کوٹ پیس کر سفوف کریں۔

خوراک:- ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ حافظہ کی تقویت کے لیئے بے نظیر نسخہ ہے۔

گولی خوشبودار:- دارچینی ایک تولہ، بچ قلمی ایک تولہ، دانہ چھوٹی الائچی ایک تولہ، پان کی جڑ ایک تولہ، مصری ایک تولہ، باریک پیس کر عرق گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بقدر چنا تیار کریں۔ منہ میں رکھ کر چوسیں۔

ستو پلادی چورن:- دارچینی ۶ ماشہ، مغز الائچی چھوٹی ایک تولہ، پیپلی ۲ تولہ، طباشیر ۴ تولہ، مصری کوزہ آٹھ تولہ باریک پیس کر سفوف کریں۔

ایک ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر یا سادہ پانی، دن میں دو تین بار استعمال کرائیں۔ بدہضمی اور دق و سل کے لیئے دیدگ کا مشہور، مفید اور مؤثر مرکب ہے۔

دست اور پیچش:- دارچینی ۲ رتی، کتھ دو رتی، دستوں کو بند کرنے کے لیئے دن میں تین چار بار دیں۔

اکسیر سیلان الرحم:- دارچینی ایک تولہ، تالم کھانہ ایک تولہ۔ کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ، بتاشے ۳ تولہ، باریک کوٹ پیس کر سفوف کریں۔ تین ماشہ ہمراہ دودھ دو ہفتہ تک متواتر استعمال کریں۔ مریض سیلان الرحم کے لیئے مفید و مجرّب نسخہ ہے۔

سفوف مقوی باہ:- دارچینی کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک:- دو دو ماشہ صبح و شام نیم گرم دودھ کے ساتھ پھنکی لگا کر استعمال

کریں۔ باہ کی تقویت اور دودھ ہضم کرنے کے لیے بہترین اور سادہ نسخہ ہے۔

انفلوئنزا:۔ دارچینی ۳۰ رتی، لونگ ۵ رتی، سونٹھ ۱۵ رتی، پانی ایک سیر پندرہ منٹ اُبال کر چھان لیں۔ شہد سے میٹھا کرکے ہر تین گھنٹے بعد ایک چھٹانک پلائیں۔

(7) علاج بذریعہ ادرک

ادرک عام طور پر دال، ساگ، سبزی اور چٹنی میں استعمال کی جاتی ہے۔ سوکھ جانے پر سونٹھ کہلاتی ہے۔ دوا کے طور پر اس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

کالی کھانسی دمہ:۔ ادرک کا رس ایک چھٹانک، شہد ایک چھٹانک ملا کر ذرا سا گرم کرکے پی لیں۔ سات روز میں آرام ہوگا۔

کمی بھوک:۔ بھوک اچھی طرح نہ لگتی ہو، پیٹ میں ریاح بھرے ہوئے ہوں قبض رہتا ہو تو ادرک کو تراش کر ریزہ کریں اور اوپر سے نمک چھڑک کر ایک دو ماشہ کھائیں۔ بھوک اچھی طرح لگے گی، ریاح خارج ہوں گے اور قبض رفع ہو جائے گا۔

چورن ہاضم: ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ معدے کو طاقت بخشتا ہے درد شکم اور کھٹے ڈکاروں کو ازحد مفید ہے۔ سونٹھ اور اجوائن حسبِ ضرورت لے کر آبِ ادرک اس قدر ڈالیں کہ ادویات تر ہو جائیں اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر قدرے نمک ملا کر محفوظ رکھیں۔ دونوں وقت چار رتی سے ایک ماشہ تک پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ اس چورن کے استعمال سے معدہ کی تمام خرابیاں دُور ہو کر بالکل صحت کلی حاصل ہو گی۔

درد کان:۔ ادرک کا رس چار ماشہ، شہد دو ماشہ، سیندھا نمک ایک رتی تل کا تیل دو ماشہ، پہلے نمک اور ادرک کا رس ملا لیں۔ پھر سب ملا کر اچھی طرح

ہلائیں۔ تھوڑا گرم کر کے سات آٹھ بوند کان میں ڈالیں۔ کان کا درد بند ہوگا۔

انفلوئنزا :۔ سفوف سونٹھ ایک چھٹانک، سفوف پپلی نصف چھٹانک سفوف کاکڑہ سنگی ۲ چھٹانک، انفلوئنزا کی کھانسی کو روکنے کے لیے ایک سے ڈیڑھ ماشہ یہ سفوف شہد کے ساتھ تین بار چٹائیں۔

قے :۔ ادرک اور پیاز کا رس ملا کر پینے سے قے بند ہو جاتی ہے۔

آواز بیٹھ جانا :۔ ادرک کا رس اور شہد ملا کر چاٹنا چاہیئے۔

نزلہ و زکام :۔ ادرک کو چھیل کر اس کو باریک تراش لیں اور کڑاہی میں گھی ڈال کر اس میں بھونیں۔ اس کے بعد ادرک کے برابر وزن کھانڈ کی چاشنی میں ملائیں اور پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو سونٹھ، زیرہ سفید، مرچ سیاہ ناگ کیسر، جاوتری، الائچی خورد، تج، پترج، پیپل، دھنیا، زیرہ سیاہ، پیلا مول یا بڑنگ ہر ایک ادرک کا بارہواں حصہ لے کر کوٹ چھان کر ملائیں اور محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک : ۶ ماشے سے ایک تولہ تک ہے۔

فوائد : زکام و نزلہ میں مفید ہے۔ سردی کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے تو اس کو کھولتا ہے۔ دم پھولنے کی شکایت اس کے استعمال سے دُور ہو جاتی ہے بھوک خوب لگتی ہے پیٹ کا درد اور ریاحی شکایت جاتی رہتی ہے۔

دردِ ریحی :۔ سونٹھ ڈھائی تولے نیم کوب کر کے تین پاؤ پانی میں آدھے گھنٹے تک پکائیں۔ اس کے بعد چھان لیں اور آدھی آدھی چھٹانک یہ جوشاندہ تین تین گھنٹے کے وقفہ سے ۴ مرتبہ پلائیں۔ دردِ ریحی کا یہ خاص علاج ہے۔

سنگرہنی، ہیضہ، بد ہضمی :۔ سفوف سونٹھ ایک چھٹانک سفوف سونف

ایک چھٹانک، سفوف ہرڑ ایک چھٹانک، کھانڈ پسی ہوئی تین چھٹانک۔

بدہضمی کے دست، سنگرہنی، پیچش اور معدے کی کمزوری میں ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں دو بار دیں۔

⑧ علاج بذریعہ لونگ

پیٹ پھولنا:۔ معدہ میں جب ہوا جمع ہو کر پیٹ پھولنے لگے تو مندرجہ ذیل لونگ کا عرق تیار کر کے کام میں لائیں۔ مفید ثابت ہو گا۔

استعمال:۔ سفوف لونگ ۱۰ رتی کھولتا ہوا پانی ۵۰ تولہ۔ جب پوری طرح سے بھیگ جائے تو چھان لینا چاہیئے۔ ہر روز تین بار استعمال کریں ہر بار ۲½ تولہ استعمال کیا جائے۔

بدہضمی:۔ جب بدہضمی کی شکایت ہو تو کھانے سے پہلے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہو گا۔

ترکیب: سفوف لونگ ڈیڑھ ماشہ، کھانے کا سوڈا ۱۰ رتی۔ اُبلتا ہوا پانی ۵ تولہ کم از کم ایک گھنٹے تک اس کو گھول کر رکھ چھوڑنا چاہیئے۔ اس کے بعد چھان لینا چاہیئے۔ بعد ازاں استعمال کرنا چاہیئے۔

کھانسی اور دمہ: رات کو سوتے وقت آٹھ یا دس لونگ کچّی یا بھنی ہوئی کھانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

بخار اور سر درد:۔ لونگ ایک تولہ، چرائتہ ایک تولہ، ان کو آدھ سیر پانی میں پکائیے۔ جب پانی ایک چھٹانک رہ جائے تب اُتار لیجیئے۔ ملیریا بخار کے مریض کو بخار اترنے پر پلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ سر درد کی حالت میں چار پانچ لونگ پانی کے ساتھ پیس کر لگانے سے فوراً اثر ہوتا ہے۔

انفلوئنزا:۔ سردی لگ کر بخار آنے پر یعنی انفلوئنزا کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ بہترین ہے ـــــــ لونگ ۵ عدد پسی ہوئی، سونٹھ ۵ رتی، دارچینی ۳۰ رتی۔ ایک سیر صاف پانی میں پون گھنٹے تک اُبال کر بعد ازاں کام میں لانا چاہیئے۔

جی متلانے پر:۔ کسی بھی وجہ سے جی متلا رہا ہو چھ لونگ چبا جایئے فوراً آرام ہوگا۔

ہچکی:۔ ہچکی آنے پر دو لونگ منہ میں ڈال کر ان کا رس چوستے ہی فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

الائچی سفید ۳ ماشہ، لونگ ۵ عدد، دونوں کو تھوڑے سے پانی میں پیس کر چھان لیں۔ ایک تولہ مصری ملا کر پئیں۔ اس سے ہچکی بہت جلد بند ہو جاتی ہے۔

زیادتی پیاس:۔ پانی کو اُبال لیجیے۔ اُبلتے وقت چند لونگ ڈال دیجیے۔ اس پانی کو تانبے کے برتن میں رکھ دیجیے اور سرد ہونے پر مریض کو پلایئے۔ ایک دو دن میں ہی آرام ہو جائے گا۔

(۹) علاج بذریعہ الائچی

الائچی دو طرح کی ہوتی ہے ایک چھوٹی اور دوسری بڑی۔

چھوٹی الائچی کی تاثیر معتدل ہوتی ہے (یعنی نہ گرم نہ سرد) دماغ، دل اور معدہ کو تقویت دینے والی ہے۔ جی متلانا (قے) دمہ، کھانسی، ہچکی، کف، قبض وغیرہ کے لیئے مفید ہے۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتی ہے پیشاب کو کھولتی ہے بھوک کی کمی کو دور کرتی ہے۔ یعنی معدے کے بیکار رس کو خشک کرتی ہے۔ دل خوش ہو اٹھتا ہے۔ پھیپھڑوں کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ پتھری کی شکایت دور کرنے کی استطاعت رکھتی ہے۔ پان کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔

بڑی الائچی کی تاثیر گرم اور کچھ قبض کرنے والی ہوتی ہے۔ چستی عطا کرتی ہے۔

چھوٹی الائچی کے اوصاف کے برابر ہے۔ گرم مصالحے میں ڈال جاتی ہے۔ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

زیادتی پیاس:۔ اگر کسی کو پانی کی پیاس زیادہ لگتی ہو تو مندرجہ ذیل ترکیب

عمل میں لائیں۔ جو کافی فائدہ مند ہے۔

چار سیر پانی میں دو تولے چھلکے اُبال کر جب پانی دو سیر کے قریب رہ جائے تو ٹھنڈا کرنے کے بعد استعمال کریں۔ آزمودہ نسخہ ہے۔

مقوی ہاضمہ:۔ الائچی کے بیج، سونف اور زیرہ ان سب کو ہم وزن لے کر سب ایک ایک تولہ ذرا بھون ڈالیں۔ اور کھانے کے بعد ہر بار چائے کے چمچہ بھر مقدار استعمال کریں۔

ایک اور ہاضم دوائی کا نسخہ ـــــ الائچی کے بیج ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، لونگ ایک تولہ۔ الگ الگ پیس کر سب کو اچھی طرح ملا لینا چاہیئے۔

اکسیر ہیضہ:۔ بڑی الائچی، خشک پودینہ، خشخاش، ناگرموتھا، ہر ایک پانچ تولہ، جائفل اور لونگ ـــ سب کو کوٹ پیس کر ۳ سیر پانی میں گرم کریں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تب اُتار کر چھان لیں اور مٹی کے کسی نئے برتن یا تانبہ کے برتن میں بھر لیں۔ برتن کا منہ کھلا رہنے دیں تاکہ بھاپ نکل کر پانی ٹھنڈا ہو جائے، برتن کو ہر تیسرے دن کسی قسم کی کھٹائی سے صاف کریں۔

ترکیب استعمال:۔ مریض ہیضہ کو دن میں کئی بار پلائیں۔

سردیوں کے دنوں کی کھانسی کا مجرب نسخہ:۔ دانہ الائچی بڑی، مرچ سیاہ، فلفل دراز، مغز بادام، منقہ (جس میں سے بیج نکال دیئے گئے ہوں) ایک ایک تولہ مغز بادام ٹھنڈے پانی میں بھگو کر اس کا چھلکا اتار ڈالیں اور مغز لے لیں

سب کو کونڈی ڈنڈے سے خوب گھوٹیں۔ دوا جتنی باریک ہو گی اتنا ہی زیادہ فائدہ کرے گی۔ اگر سخت ہو تو پانی سے تر کر سکتے ہیں۔ جب گولی بننے کے قابل ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ رات کو ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔ نسخہ فی الواقع مفید ہے۔

سفوف جریان توڑ :۔ جریان کو دور کرنے والا اس کے جوڑ کا نسخہ آپ کو شاید ہی ملے گا۔ عام طور پر جریان کی جس قدر بھی دوائیں ہیں۔ ان سب سے قبض ہو جاتی ہے۔ قبض کی حالت میں یہ مرض اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ مگر اس سفوف میں یہ وصف بدرجہ اتم پایا جاتا ہے کہ اس کے دوران استعمال میں قبض بالکل نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں یہ سفوف نہ زیادہ سرد ہے اور نہ زیادہ گرم۔ بلکہ معتدل ہے۔ رقیق اور پتلی منی کو غلیظ اور گاڑھا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں مزید منی پیدا کر کے قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے غرضیکہ ہمہ صفت موصوف سفوف ہے۔

نسخہ ، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، اسگندھ ناگوری، تخم قلمی، ثعلب تالکھانہ جملہ ادویہ ہم وزن لے کر نہایت باریک کوٹ پیس لیں۔ اس کے برابر مصری باریک کر کے ملالیں۔ **خوراک** ، سات ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح کے وقت ہمراہ دودھ کھلادیا کریں۔

پیشاب کا جلتے ہوئے آنا اور نیا سوزاک :۔ مغز بادام چھلے ہوئے، عدد، الائچی خورد، عدد، آدھ سیر پانی میں خوب گھوٹ چھان کر مصری ملا کر دن میں تین بار پلائیں۔ چند روز میں آرام ہو گا۔ لاثانی دوا ہے۔ اگر اس میں دھنیا اور برادہ صندل ہر ایک تین تین ماشہ اضافہ کر دیا جائے تو اور بھی زیادہ زود اثر ہے۔

ہچکی کے لیئے:۔ دانہ الائچی کلاں شیم بریاں تین ماشہ باریک پیس کر اس میں بقدر ۲ تولہ کھانڈ ملا کر ایک دو مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرانے سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(10) علاج بذریعہ ہینگ

ہسٹریا: ہینگ آٹھ ماشہ، پیپرمنٹ دو ماشہ، باریک پیس کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں ملا کر رکھ لیں۔ ایک ایک تولہ یہ پانی ہر دو گھنٹہ بعد استعمال کرائیں۔ باؤگولہ و ہسٹریا کے لیئے بے نظیر چیز ہے۔

ہیضہ یعنی کالرا:۔ اگر ہیضہ کی صورت میں دست وقے کا زور ہو اور باوجود اس کے موذی مادہ کا اخراج نہ ہوتا ہو اور دستوں کو روکنے کی ضرورت پڑ جائے تو ہینگ ڈیڑھ ماشہ، کالی مرچ نصف ماشہ، افیون نصف ماشہ۔ سب کو ملا کر آٹھ گولی بنائیں۔ ایک ایک گولی ایک ایک گھنٹہ بعد دے سکتے ہیں۔

ایام ہیضہ میں یہ گولیاں مفت تقسیم کرنے کے لائق ہیں۔

دمہ اور کھانسی:۔ ہیرا ہینگ اصلی ۶ ماشہ، کافور ۶ ماشہ، باریک پیس کر بقدر چنا گولیاں تیار کریں۔ دورہ کے وقت ایک ایک گولی دیں۔ چھاتی پر تارپین یا اَلسی کے تیل کی مالش کریں۔

کالی کھانسی کے لیئے ہینگ ایک تولہ اور مشک ایک تولہ لے کر آدھی رتی کی گولیاں بنائیں۔ صبح و شام حسب عمر کھلائیں۔ اکسیر دوا ہے۔

درد سینہ و پسلی:۔ یہ درد سینہ کے اس مقام پر ہوتا ہے جہاں دونوں پسلیاں ایک دوسری سے ملتی ہیں۔ اس کو کوڑی کا درد بھی کہتے ہیں۔ یہ درد بہت

خطرناک قسم کا ہوتا ہے۔ کیوں کہ اس مقام سے دل بہت قریب ہوتا ہے اور درد کا صدمہ جب دل پر اثر کرتا ہے تو ہارٹ فیل ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل ترکیب سے استعمال کرائیے۔ حلق سے نیچے اُترتے ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ دو رتی ہینگ ایک منقہ کے اندر لپیٹ کر کھلا دیں۔ اگر کچھ تکلیف باقی رہے تو نصف نصف گھنٹہ کے بعد ایک ایسی ہی خوراک اور دے دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں

درد پسلی کے لیئے عمدہ ہینگ ایک ماشہ لے کر باریک کریں اور مرغی کے انڈے کی زردی میں ملا کر پسلی پر لیپ کریں۔ مریض کی ساری تکلیف جاتی رہے گی۔

درد پیٹ:۔ پیٹ میں ہوا یعنی ریح رُک جانے سے درد پیدا ہو جائے تو دو ماشہ ہینگ لے کر ۱۰ چھٹانک پانی میں اتنا پکائیں کہ ایک چھٹانک باقی رہ جائے اب اس کو نیم گرم حالت میں مریض کو پلا دیں۔ امرت جیسا کام دے گی۔

امراض پیٹ پر ۹۰ فیصدی کامیاب نسخہ:۔ ہیرا ہینگ ۶ ماشہ نوشادر ایک تولہ، نمک ایک تولہ، تینوں چیزوں کو خوب باریک کر کے گرم پانی میں کھرل کر کے مل لیں۔ پھر اس سیال کو صاف کپڑے میں چھان کر ایک بوتل میں بھر لیں۔ دودھ کی مانند سفید عرق تیار ہو گا۔ اس کل وزن کو ۲۴ خوراک سمجھیں۔

یہ ایک بے حد مفید و موثر نسخہ ہے جسے بارہا آزمایا گیا ہے اور نوّے فیصدی تسلی بخش نتائج نکلتے رہے ہیں۔

درد پیٹ، قے، ورم جگر، باد گولہ، بد ہضمی، درد گردہ، کمی بھوک، ان شکایتوں پر گرم پانی سے دیا کریں۔ عموماً تین چار گھنٹہ بعد دوسری خوراک دینی چاہیے

نزلہ:۔ نزلہ کا گندہ مواد حلق میں گرنے سے یا پانی بدل ہونے سے آواز بند ہو

جاتی ہے۔ یہ بھی ایک سخت تکلیف ہے۔ مریض بیچارا کچھ کہنا چاہے تو بولا نہیں جاتا۔ اشاروں سے بات چیت کرتا ہے، ذیل کا نسخہ اس شکایت کو رفع کرنے کے لیئے بے حد مفید ہے۔

ہینگ بقدر ۴ رتی لے کر ایک پاؤ نیم گرم پانی میں حل کر کے اچھی طرح غرغرہ کرائیں۔ ایک دوبار یہ عمل کرنے سے بالکل صحت ہو کر آواز درست ہو جائے گی۔

نیا زکام اور ہینگ :۔ شروع زکام میں ایک تولہ املی کے پتے ۵ تولہ پانی کے ساتھ کسی مٹی کے برتن میں پکائیں۔ نصف باقی رہ جائے تو چھان کر اس میں ۲ رتی ہینگ اور ۴ رتی کالی مرچ پیس کر ملائیں اور پی جائیں۔

پاگل کتے کا کاٹا :۔ ۲ ماشہ ہیرا ہینگ کو عرق گلاب میں حل کر کے روز پلائیں نیز ہینگ کو پانی میں پتلا کر کے پاگل کتے کے کاٹے پر لگائیں۔

چیونٹی بھگانا :۔ ہینگ کو پیس کر چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈالنے سے یہ بھاگ جاتی ہیں۔

منجن برائے درد و کرم دندان :۔ ہینگ ایک تولہ، عاقر قرحا ایک تولہ کالی مرچ ایک تولہ، کافور ایک تولہ، بابڑنگ ایک تولہ۔ نیم کے خشک پتے ایک تولہ نمک لاہوری ایک تولہ سب کو پیس کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ نیز درد دور ہو جاتا ہے۔

پیٹ کے کیڑے مارنے اور نکالنے کے لیئے :۔ ہیرا ہینگ گھی میں بھنی ہوئی ۳ ماشہ، اجود، بائے بڑنگ، سیندھا نمک، جوا کھار، بڑی ہرڑ، سونٹھ، پیپلی سب ڈھائی ڈھائی ماشہ، باریک پیس کر ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک پھنکی لینے

سے کھانا ہضم ہوتا ہے اور کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں۔

داد: ہینگ کو سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا داد کے لیئے بہترین دوا ہے۔

سر کے بال جھڑنا: ہیرا ہینگ کو کالی مرچ اور سرکہ کے ساتھ پیس کر لگانے سے بالوں کا جھڑنا دُور ہو جاتا ہے۔

امراضِ کان: ہینگ کو زیتون کے تیل میں پکا کر شیشی میں بند کر لیں چند قطرے کان میں ڈالنے سے کان کا درد، گھگھناہٹ اور بہرا پن دُور ہو جاتا ہے۔

درد کان: ہینگ، دھنیا اور سونٹھ پیس کر ایک ایک تولہ، پانی ایک سیر سرسوں نصف پاؤ۔ سب کو ملا کر چولہے پر چڑھا دیں اور نیچے ہلکی ہلکی آنچ دیں خیال رہے کہ دھنیا وغیرہ نیچے جلنے نہ پائیں۔ جب تمام پانی اُڑ جائے تو اُتار لیں تیل کو چھان لیں، یہ تیل گھر میں تیار پڑا رہے۔ کسی کے کان میں درد ہو تو فوراً چند بوندیں ڈالیں، آرام ہو جائے گا۔

درد معدہ: ہیرا ہینگ دو رتی کو منقّہ (جس کا بیج نکال دیا گیا ہو) میں رکھ کر گولی بنا کر مریض کو کھلائیں۔ بہت جلد درد معدہ دُور ہو جائے گا۔ معدے کا درد شدید ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات شدّت درد سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اس کے لیئے یہ چٹکلہ خاص طور پر مفید ہے۔

سُکھ جنائی (وضع حمل بہ آرام): ۲۱ دفعہ کا آزمودہ خاص تجربہ مسور برابر ہینگ، کوڑی برابر قند سیاہ میں لپیٹ کر نگلا دیں۔ پانی نہ پلائیں انشاءاللہ ۳۰ منٹ کے اندر بچہ بہ آسانی تولد ہو گا۔ زچہ کو کسی طرح کی تکلیف نہ ہو گی۔

سانپ کاٹے کا لاجواب نسخہ :۔ بقول حکماء یہ نسخہ اب تک بہت مفید ثابت ہوتا رہا ہے۔ پبلک کو اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ بالکل بے ضرر ہے۔ آج تک تین خوراک سے زیادہ استعمال کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

پیاز بچہ کا چھل کر نکالا ہوا پانی ۲ تولہ، روغن سرسوں ۲ تولہ۔
دونوں کو یک جان کر کے مارگزیدہ کو پلا دیجیئے۔ اگر اس کی زندگی کی آخری منزل قدرت کی طرف سے ختم نہ ہو گئی ہوگی تو اسی مقدار کی (یہ ایک خوراک ہے) تین خوراک سے انشاء اللہ صحت یاب ہو گا۔ (تین خوراکیں گھنٹہ گھنٹہ آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دیں) دیکھیئے اور انصاف فرمایئے کہ کیسا سہل اور بالکل مفت کا نسخہ ہے اور تقریباً ہر جگہ بآسانی تیار ہو سکتا ہے۔

ہیضہ کا شرطیہ علاج :۔ یعنی نازک سے نازک حالت میں اپنا جادو جیسا اثر ظاہر کرنے والا نسخہ اس کا اثر دیکھنے والے دنگ رہ جاتے ہیں۔
کافور عمدہ دیسی ایک ماشہ، آب پیاز دس تولہ، ست پودینہ پیپرمنٹ چھ ماشہ ملا کر شیشی میں کارک لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک ایک چمچہ یعنی چھ ماشہ میں ذرا سی مصری ملا کر دیتے رہیں۔ اگر زندگی باقی ہے تو ایک ہی دن میں حیرت انگیز اثر دکھائے گی۔

دست اور پیچش :۔ پیاز کا دو تولہ پانی نکال کر نصف رتی افیون ملا کر پلا دیں فوراً دست اور پیچش تھم جائیں گے۔

اکسیر دمہ :۔ نہایت ہی بے نظیر ولاثانی نسخہ ہے، قدر کریں۔ پیاز کا رس ایک پاؤ، شہد خالص ایک پاؤ، سوڈا بائیکارب (کھانے کا) ۵ تولہ تینوں کو ملا

کر رکھ لیں۔ صبح و شام ایک ایک چمچہ استعمال کریں۔ فائدہ معلوم ہوگا۔

سر درد :۔ پیاز کو خوب باریک گھوٹ لیں' اچھی طرح باریک ہو جانے پر پاؤں کے تلوؤں پر لیپ کر دیں۔ اس سے اکثر قسم کا سر درد رفع ہو جاتا ہے۔

موتیا بند :۔ موتیا بند کی ابتداء میں پیاز کا رس ایک تولہ' شہد خالص ایک تولہ' بھیم سینی کافور ۱/۲ تولہ ملا کر رات کو سوتے وقت دو دو سلائی ڈالا کریں، اس سے اترتا ہوا موتیا رُک جاتا ہے بلکہ اُترا ہوا بھی صاف ہو جاتا ہے۔

سُرمہ عجیب :۔ سرمہ سیاہ ایک چھٹانک کو ۲۴ گھنٹہ تک پیاز کے رس میں کھرل کریں۔ پھر خشک ہونے پر شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔

دو دو سلائی ڈالا کریں، آشوب چشم' دھند' جالا' موتیا بند کو مفید ہے۔

پیشاب کی جلن :۔ اگر پیشاب جل کر آتا ہو تو پیاز ایک چھٹانک کو باریک کر کے آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر باقی رہے تو چھان کر گرم ہونے پر پلا دیں۔ جلن دُور ہوگی۔

زخم پستان :۔ تلوں کے تیل ۱۰ تولہ میں پہلے آدھی چھٹانک پیاز کو جلا دیں اس کے بعد آدھی چھٹانک تازہ نیم کے پتے جلا دیں۔ پھر اس میں ڈیڑھ چھٹانک موم ملا کر مرہم بنا لیں۔ اس مرہم کو زخم کے اوپر لگاتے رہنے سے زخم دنوں میں بھر آتا ہے۔

بچوں کا کان درد :۔ پیاز کو بھوبل میں دبا کر نرم کریں پھر نچوڑ کر پانی نکال لیں اور نیم گرم کر کے دو تین قطرے کان میں ڈالیں' درد فوراً بند ہوگا۔

بچوں کی آنکھیں دکھنا :۔ پیاز کا پانی ایک حصہ' شہد خالص ایک حصہ'

عرق گلاب دو حصہ میں ملا کر اس میں سے ایک ایک قطرہ دونوں وقت آنکھوں میں ڈالیں آرام ہوگا۔

نوٹ:۔ اس دوا کو روزانہ تازہ بنا کر استعمال کریں۔

تریاق زہر: پیاز کا رس ایک تولہ اور نوشادر ایک تولہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ جب دونوں چیزیں اچھی طرح حل ہو جائیں تو شیشی میں محفوظ رکھیں بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی، بچھو وغیرہ کے کاٹے پر اس دوا کے چند قطرے مل دیں فوراً ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

پاگل کتے اور بندر کے کاٹے پر بھی اسی طرح لگایا جائے گا۔

(12) علاج بذریعہ لہسن

اپھارہ اور ہیضہ:۔ لہسن مقشر ۲ تولہ، سفوف زیرہ سیاہ ایک تولہ، سفوف نمک لاہوری ایک تولہ، گندھک آملہ سار مصفی ایک تولہ، سفوف سونٹھ ایک تولہ، سفوف پپلی ایک تولہ، سفوف مرچ سیاہ ایک تولہ، ہینگ بریاں ایک تولہ

لہسن کو چھیل لیجیے۔ اسے چھیلنے کے بعد بھی اکثر اس کی ہر ایک پوتھیا پر نہایت باریک جھلی لپٹی رہتی ہے۔ اس کو نہایت احتیاط سے الگ کر دیں۔ اب لہسن کو اس قدر کھرل کریں کہ اس کا کوئی رگ و ریشہ باقی نہ رہ کر مکھن کی مانند ملائم ہو جائے۔ اسے نکال کر چینی یا شیشہ کے کسی برتن میں رکھ لیجیے۔ اب کھرل میں گندھک کو نہایت باریک پیس کر لیموں کے رس کے ساتھ اتنا کھرل کریں کہ مانند ملائی ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں نمک اور ہینگ بریاں بھی شامل کر دیں اور پر لیموں کا رس ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے اس قدر کھرل کریں

کر یک جان ہو جائیں۔ اب اس میں پہلے سے کھرل شدہ لہسن اور باقی سفوف شدہ دوائیں بھی ملا دیں۔ اور بارہ گھنٹے لیموں کے رس میں کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنا لیں ۔ دن بھر میں پانچ چھ گولیاں بخوبی دی جا سکتی ہیں۔ پیٹ درد، اپھارہ وغیرہ میں گرم پانی یا عرق سونف یا عرق پودینہ کے ساتھ اور قے ہیضہ میں آبِ لیموں، عرقِ سونف یا آبِ پیاز کے ساتھ اس کے حیرت انگیز اوصاف بہت دفعہ آزمائے جا چکے ہیں۔ ان سے دست، قے، زیادتی پیاس وغیرہ شکایات بالکل رفع ہو جاتی ہیں۔ پیٹ درد کے لیے بھی یہ دوا نہایت مفید ہے کئی دفعہ بدہضمی کی وجہ سے دست آ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں بھی اس سے کمال درجہ کا فائدہ ہوتے دیکھا گیا ہے۔

پیٹ کے کیڑے:۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارنے کے لیے لہسن اکسیر کا کام دیتا ہے۔ جن دنوں اس کا استعمال کیا جائے۔ ان دنوں منقہ یا شہد کے ساتھ دن میں تین بار لہسن استعمال کرنا چاہیے۔ لہسن کو جب ہم کاٹتے ہیں تو اس کی بیس بائیس گریاں الگ الگ ہو جاتی ہیں۔ انھیں چھیل کر پانچ گری چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر پندرہ بیس منقہ کے دانوں یا شہد کے ساتھ کھا لینا چاہیے۔

جو لوگ بلا ناغہ مہینے دو مہینے یا تین مہینے تک اسے اس طرح استعمال کریں گے وہ دیکھیں گے کہ ان کا جسم کیسا بن جاتا ہے۔

دردِ کان کی جادو اثر دوا:۔ گائے کے گھی ایک تولہ میں لہسن کی تین پوتھیاں جلائیں۔ جب خوب جل جائیں تو باہر پھینک دیں۔ روغن کو شیشی میں ڈال رکھیں۔ بوقتِ ضرورت دو تین قطرے کانوں میں ڈالا کریں۔

اس سے کان کا درد جاتا ہے گا۔ کان سے پیپ نکلنا بھی بند ہو جائے گی۔ صدہا بار کی مجرب اور آزمودہ دوا ہے۔

ہیضہ کو آناً فاناً آرام: لہسن، سفید زیرہ، پہاڑی نمک، شدھ گندھک سونٹھ، کالی مرچ، پیپلی۔ ہر ایک دو دو تولہ، بھُنی ہینگ ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے سات دن تک عرق لیموں میں کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں ان گولیوں کے استعمال سے ہیضہ کو آناً فاناً آرام ہو جاتا ہے۔ صفات میں اول درجہ کی ہیں۔

مقدار خوراک: جوان کو ایک بار میں چار پانچ گولی کمزور یا بچہ کو حسب طاقت کھانے کے بعد تین چار گولی روز کھانے سے کبھی بدہضمی نہیں ہوتی۔ گولی کھا کر اوپر سے تازہ پانی پینا چاہیئے۔

ہیضہ اگر سخت ہو تو پندرہ پندرہ منٹ بعد جوان کو دو دو یا تین تین گولی دینا چاہیئے۔ اگر مرض کا اتنا زور نہ ہو تو نصف گھنٹہ یا گھنٹہ گھنٹہ بعد دیں۔ یاد رکھیں یہ گولیاں ہیضہ میں اکسیر کا کام کرتی ہیں۔

نوٹ: لہسن کو کوٹ کر میٹھے پانی میں بھگو دینا چاہیئے۔ دن بھر بھیگنے کے بعد رات کو نکال کر سایہ میں پھیلا دیں۔ سویرے پھر تازہ میٹھے پانی میں اسی طرح بھگو دیں اور رات کو نکال کر پھیلا دیں۔ اس طرح سات دن کرنے سے لہسن صاف ہو جاتا ہے اس میں بو نہیں رہتی۔

کالی کھانسی: لہسن کا تازہ رس ۱۰ بوند، شہد تین ماشہ، پانی تین ماشہ۔ ایسی ایک خوراک دن میں چار بار دیں۔

(13) علاج بذریعہ شہد

شہد دراصل پھولوں کی روح افزا خوشبوؤں اور خون کی مقدار زیادہ کرنے والی نایاب قیمتی چیزوں کا شربت ہے۔ یہ آبِ حیات ہے۔ کیوں کہ اس کا استعمال لاعلاج اور سخت سے سخت بیماریوں کا اصلی دارو ہے۔ یہ سب ہی حالتوں اور سب ہی مزاجوں کے حق میں یکساں مفید ثابت ہوتا ہے۔ پس بچوں، عورتوں، بوڑھوں اور جوانوں کو ہر حالت میں دیا جا سکتا ہے۔

شہد کی مقدارِ خوراک بچوں کے لیے ۴ ماشہ، لڑکوں کے لیے ۸ ماشہ عورتوں کے لیے ایک تولہ، جوانوں کے لیے ایک تولہ اور بوڑھوں کے لیے سوا تولہ ٹھیک ہے۔ بوقت ضرورت گرم، نیم گرم یا سرد پانی میں ملا کر پلائیں یا چاٹیں بہتر یہ ہے کہ ہمیشہ آہستہ آہستہ چائے کی طرح گھونٹ گھونٹ پیا جائے علاوہ ازیں شہد ہمیشہ خالی معدے پر پینا چاہیے۔ زیادہ گرم پانی ملا کر ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ ورنہ اس سے نقصان ہونے کا احتمال ہے۔ بہتر یہ ہے کہ موسم سرما میں پانی کو کسی قدر گرم کر لیا جائے اور موسم گرما میں ٹھنڈا پانی لیا جائے۔

(موسم سرما میں خالص شہد عام طور پر دانہ دار بن جاتا ہے۔ دانہ دار شہد کو پھر سیال بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ جس برتن یا بوتل میں شہد ہو اسے گرم پانی میں رکھ دیا جائے۔ اس طرح شہد پھر سیال ہو جائے گا) اس بات کا ہمیشہ دھیان رکھنا چاہیے کہ شہد کبھی آگ پر گرم نہ کیا جائے۔ آگ پر چڑھانے یا پکانے سے شہد زہر بن جاتا ہے۔ اب دیکھئے بطور دوا اس میں قدرت نے کس طرح اپنا دستِ شفا پوشیدہ طور پر رکھ دیا ہے۔

دردِ شقیقہ:۔ یہ درد سر کے ایک جانب نصف حصہ میں ہوتا ہے۔ اکثر بوقت طلوع آفتاب شروع ہوتا ہے۔ دن ڈھلنے کے بعد اس میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔ یہ درد اس قسم کا شدید ہوتا ہے کہ مریض تکلیف کے مارے چیخیں مارنے لگتا ہے۔ رگیں زور زور سے تڑپتی ہیں۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا سر ہتھوڑے سے کوٹا جا رہا ہے۔ درد کی ٹیسیں کان اور دانتوں تک جاتی ہیں۔ غرض مریض کے لیئے ایک آفت کا سامنا ہوتا ہے۔ ذیل کا نسخہ اس کے واسطے بے حد مجرب ہے۔

نسخہ:۔ بوقت دردِ سر دوسرے طرف کے مخالف نتھنے میں ایک بوند شہد ڈال دیں۔ دوا کے ڈالتے ہی درد کو آرام ہو جائے جو ایک حیرت انگیز معجزہ سے کم نہیں۔

نزلہ و زکام کے لیئے:۔ شہد کے ۲ چھوٹے چمچے آدھے لیموں کے رس کے ساتھ دن میں چار بار لے لیا کریں۔ گرم پانی کے گلاس میں ایک بڑا چمچہ شہد اور ایک چمچہ ادرک کا رس خوب ملا کر دن میں تین چار بار پی لیا کریں۔

شہد دو تولہ، ادرک کا رس ۶ ماشہ ملا کر چاٹیں۔ سردی سے پیدا ہونے والے نزلہ و زکام کے لیئے ایک معجزہ سے کم نہیں۔

ہر قسم کی تکان دور کرنے کی اعلیٰ تدبیر:۔ ہر قسم کی تکان (خواہ وہ جسمانی ہو یا دماغی) کے دور کرنے کے لیئے شہد ایک عمدہ بلکہ بہترین علاج ہے۔ آپ جب بھی جسمانی یا دماغی تکان محسوس کریں تو دو بڑے چمچہ شہد خالص کے ایک گلاس گرم پانی میں خوب ملا کر پی لیں۔ تکان موقوف ہو جائے گی۔

امراض دانت:- سہاگہ بریاں ایک حصہ کو باریک پیس کر ۴ حصہ شہد میں ملا دیں یہ مرکب منہ کے زخموں پر ملیں اور لعاب دہن کو باہر گراتے رہیں۔ اس عمل سے منہ کے زخم صاف ہو جاتے ہیں اور بہت جلد بھر آتے ہیں۔

شہد خالص ۴ تولے، گلیسرین ایک تولہ، سہاگہ ۲ تولہ کو باریک پیس کر شہد اور گلیسرین میں ملا رکھیں۔ ضرورت کے وقت لگایا کریں۔ زبان کے پھٹنے اور منہ کے آبلوں وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

پھٹکڑی بریاں ایک حصہ، شہد خالص ۲ حصے، سرکہ ایک حصہ سرکہ اور شہد میں پھٹکڑی کو ڈال کر پکائیں۔ جب دوا کا قوام گاڑھا سا ہو جائے آگ سے علیحدہ کر لیں اور محفوظ رکھیں۔ روزانہ صبح و شام دانتوں پر ملا کریں۔ اس دوا کے ملنے سے دانتوں کا ہلنا موقوف ہو جاتا ہے۔

شہد خالص ۲ تولہ، سرکہ عمدہ ۲ تولہ، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، مرچ سیاہ تین ماشہ پہلی دواؤں کو باریک پیس کر شہد اور سرکہ میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت میں دونوں وقت انگلی سے دانتوں پر بطور منجن کے استعمال کریں۔

فوائد:- دانتوں کا ہلنا، کرم دانت، داڑھ کا درد، پائیوریا، دانتوں کی میل کچیل غرضیکہ جملہ امراض دندان کے لیے مفید دوا ہے۔

امراض آنکھ:- ہینگ اصلی خالص باریک پیس کر شہد میں ملا دیں اور سلائی سے صبح و شام آنکھ میں لگاتے رہیں۔ اس کے استعمال سے ابتدائی موتیا بند میں بہت فائدہ ہوتا ہے نیز شب کوری کو دفع کرتا ہے۔

پیاز کا پانی اور شہد ہر ایک ایک ماشہ، کافور بھیم سینی ۴ رتی ملا کر سی

شیشی میں سنبھال رکھیں اور سلائی سے آنکھوں میں ڈالا کریں۔ یہ نہ صرف موتیا بند کی ابتداء میں مفید ہے بلکہ بسا اوقات اترا ہوا پانی بھی صاف ہو جاتا ہے۔

سوتے وقت شہد خالص کی تین تین سلائیاں ڈالا کریں۔ چند روز کے بعد شب کوری کی شکایت دور ہو جائے گی۔

امراضِ کان:۔ کانوں کے اندر بھنبھناہٹ کی آواز سنائی دیتی ہو کانوں میں باجے بجتے معلوم ہوتے ہوں۔ اس کے لیے ذیل کا نسخہ مجرب ہے۔

قلمی شورہ نصف ماشہ باریک پیس کر شہد ۶ ماشہ کے ساتھ ملائیں اور تھوڑے سے گرم پانی میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ کان بجنے کی شکایت دور ہوتی ہے۔

شہد خالص، گلیسرین، روغن بادام ہر ایک ایک تولہ، عرقِ شفا ایک ماشہ ملا کر ایک ذات کریں اور بوقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ اس سے قرحہ صاف ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ پیپ نکلنا بند ہو جاتی ہے اور چند روز کے استعمال سے قرحہ اچھا ہو جاتا ہے۔

عرقِ شفا جو اس نسخہ میں شامل کیا جاتا ہے اس کی ترکیب حسبِ ذیل ہے۔

کافور، ست پودینہ، ست اجوائن، کاربالک ایسڈ، خسل ہر ایک ایک تولہ سب کو ملا کر شیشی میں ڈالیں اور رکھ دیں، تیل ہو جائے گا۔

امراضِ حلق:۔ مرچ سیاہ، ہینگ، رائی، زعفران۔ ہم وزن باریک پیس اور برابر شہد ملا کر منہ میں رکھیں اور اس کا لعاب چوستے رہیں۔ اگر آواز بیٹھ گئی ہو تو آواز کھل جاتی ہے۔

دن میں تین مرتبہ ایک بڑا چمچہ شہد کا چاٹ لیا کریں۔ گلے کی سوزش دور

کرنے کے لیئے بے حد مفید ہے۔

شہد ۲ تولہ ایک پاؤ پانی میں حل کر کے غرغرے کریں۔ گلے کی سوزش، ورم اور آواز بیٹھ جانے کے لیئے مفید ہے۔

گرم گرم دودھ میں تھوڑا سا شہد اور تھوڑی سی گلیسرین ملا کر گرم گرم چائے کی طرح پیئیں۔ گلے کی سوزش میں بے حد مفید ہے۔

سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریاں :- شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ کھانسی اور نزلہ کی بہترین دوا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے سینہ میں جب خرخر کی آواز آتی ہے وہ بلغم کو خارج نہیں کر سکتے۔ اگر شیر خوار بچہ کو یہ نسخہ متواتر استعمال کرایا جائے تو اس سے بچہ طاقت ور اور موٹا ہو جاتا ہے۔

کاکڑا سنگی سرخ رنگ ایک تولہ، اصل السوس مقشر ۳ ماشہ، موریز منقی گیارہ دانے۔ سب ادویہ کو پیس کر ملائیں اور شہد میں ملا کر چٹنی بنائیں۔

ترکیب :- بچہ کو نصف ماشہ سے ایک دو ماشہ تک کھلائیں۔ اگر بچہ شیر خوار ہو تو اس کی ماں کو بھی ۶ ماشہ تک چٹائیں۔

امراض مردانہ :- بھینس کے گرم دودھ میں دو بڑے چمچہ شہد کے اچھی طرح ملا کر پی لیا کریں۔ عام جسمانی قوت اور طاقت بڑھانے کے لیئے بے حد مفید ہے۔

آب پیاز ۲ سیر، شہد ایک سیر، دونوں کو ملا کر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل جائے اور شہد باقی رہ جائے۔ پھر جاوتری ۴ ماشہ، لونگ ۴ ماشہ، زعفران ۴ ماشہ ملائیں بس نامردی کا اکسیری تحفہ تیار ہے۔

بھوسی اسبغول ۵ تولہ، روغن بادام ڈھائی تولہ، شہد ۱۰ تولہ، ورق چاندی ۲ ماشہ۔ سب ادویہ باریک کرکے روغن بادام سے چرب کریں اور شہد میں ورق چاندی ایک ایک کرکے حل کریں اور سونف میں ملاکر خوب کھرل کریں۔ یہ دوا بقدر ۳ ماشہ صبح، تین ماشہ شام کے وقت کھاتے رہیں۔ جریان کے لئے مجرب ہے۔

حیرت انگیز محرک لیپ:۔ شہد خالص ۲ تولہ، ہیرا ہینگ خالص ایک تولہ۔ ترکیب تیاری:۔ دونوں چیزوں کو کسی صاف کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں۔ پہلے ہینگ کو باریک کریں۔ ملائم ہوجانے پر شہد ملا کر کئی گھنٹہ خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر باقی سارے عضو پر ۲ ماشہ کے قریب لیپ کریں اور بنگلہ پان کا پتہ باندھ دیں۔ چار گھنٹے کے بعد کھول کر نیا لیپ کریں دورانِ استعمال میں عضو کو سرد پانی سے بچائیں۔

اگر اندرونی طور پر جسم میں کافی طاقت پیدا ہوچکی ہو تو اس دوا کا ایک ہفتہ استعمال ہی کافی ہے۔ لیکن اگر اندرونی طور پر جسم میں طاقت ہی موجود نہ ہو تو اس دوا کا اثر عارضی اور چند روزہ ہوتا ہے۔

بچوں کی بیماریاں:۔ شہد کو قدرے نمک کے ساتھ آگ پر رکھیں جب شہد پھٹ جائے۔ صاف پانی لے کر تھوڑا سا پلائیں۔ بچوں کی کھانسی کے لئے مفید نسخہ ہے۔

خالص شہد ایک تولہ، عرق گلاب، عرق سونف، عرق پودینہ ہر ایک دو

تو شہد کو اچھی طرح تینوں عرق میں ملا کر دن میں تین چار مرتبہ دیں۔ پیٹ درد کے واسطے بے حد مفید ہے۔

اگر بچہ کو ہچکی بہت آرہی ہو اور خود بخود بند نہ ہو تو تھوڑا سا شہد چٹا دیں ہچکی چلی جائے گی۔

اگر بچہ سوتے وقت رو اُٹھے تو سمجھ لیجئے کہ وہ بدہضمی سے خواب دیکھتا ہے۔ آپ اسے چند روز تک شہد چٹائیں۔ بدہضمی دور ہو کر خواب میں ڈرنا اور سوتے میں رو اٹھنے کی شکایت دُور ہو جائے گی۔

تریاق سل:۔ شہد خالص تیس تولہ، طباشیر سولہ تولہ، دارچینی، الائچی خورد، تیزپات، ہر ایک نو ماشہ۔ خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر حفاظت سے رکھیں۔ تین ماشہ سے ایک تولہ تک، شدید حالتوں میں دو تولہ تک بھی استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ دودھ کے ساتھ صبح کے وقت سل کے لیے وید کا یہ مفید الاثر نسخہ ہے۔

موٹاپا دور کرنے والا مفید الاثر چٹکلہ:۔ چُونا ان بجھا ایک تولہ شہد خالص ۲۵ تولہ، دونوں کو ملا کر اونھرل کر کے کپڑے میں سے نکال لیں اور کسی شیشی میں ڈال کر رکھیں.... روزانہ چھ چھ ماشہ کی مقدار میں صبح اور شام چاٹ لیا کریں۔

(۱۴) علاج بذریعہ گاجر

کمزوری دماغ کا علاج:۔ اگر صبح کے وقت سات عدد مغز بادام کھا کر اُوپر سے گاجروں کا پانی ۱۰ تولہ، دودھ گائے نصف سیر میں ملا کر نوش کریں تو اس سے دماغ کو تقویت ملتی ہے۔

دردِ شقیقہ:۔ اگر گاجروں کے پتے گرم کر کے ان کا رس نکالیں اور اس کے چند قطرے ناک اور کان میں ڈالیں تو اس سے چھینکیں آ کر دردِ شقیقہ دفع ہو جاتا ہے۔

درد سینہ :۔ گاجروں کو آگ پر پکائیں اور ان کا پانی نچوڑ کر شہد ملا کر پلائیں تو اس سے سینہ کا درد دفع ہو جاتا ہے۔

بلغمی کھانسی :۔ اگر گاجروں کے نچوڑے ہوئے پانی میں مصری ملا کر پکائیں اور بطور چٹنی بنا کر اس میں قدرے مرچ سیاہ کا سفوف ملائیں تو اس کے کھانے سے کھانسی کا فائدہ ہوتا ہے۔ بلغم بہ آسانی نکلتا ہے۔

پتھری کے لئے :۔ تخم گاجر، تخم شلغم ہم وزن لیں۔ اور مولی کے اندر سے کھوکھلا کر کے اس میں بھر دیں۔ پھر مولی کا منہ بند کر کے بھوبل میں پکائیں جب بھرتہ ہو جائے تو بیجوں کو نکال کر خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

فوائد :۔ یہ بیج بند شدہ پیشاب کو کھولتے ہیں۔ پتھری کو گلا کر نکال دیتے ہیں۔

خوراک :۔ چھ ماشہ سے نو ماشہ تک کھاتے رہیں۔

حیض کشا :۔ تخم گاجر ایک تولہ کوٹ کر پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے شکر سرخ ۲ تولہ ملا کر ایام حیض میں عورت کو استعمال کراتے رہیں۔

فوائد :۔ اس سے حیض کھل کر آتا ہے اور تمام تکلیفات رفع ہو جاتی ہیں۔

قوت باہ کے لئے :۔ عمدہ گاجریں لے کر اوپر سے چھیل لیں اور اندر سے گٹھلی نکال دیں پھر انھیں کدوکش کر لیں۔ یہ کدوکش شدہ گاجریں ایک سیر لے کر گائے کے ایک سیر دودھ میں پکائیں۔ جب اچھی طرح گل جائیں اور دودھ خشک ہو جائے۔ اتار کر رکھ دیں۔ کڑاہی میں گھی ڈیڑھ پاؤ ڈال کر آگ پر گرم کریں اور گاجروں کا مادہ اس میں بریاں کریں۔ یہاں تک کہ اچھی طرح سرخ ہو جائیں۔ اس میں آدھ سیر مصری ڈال کر اچھی طرح حل کریں اور ذیل کی ادویہ

شامل کریں۔ مغز بادام شیریں ۵ تولہ، مغز اخروٹ ۲ تولہ، مغز چلغوزہ ۲ تولہ، مغز پستہ ۲ تولہ، مغز خربوزہ ۲ تولہ، حلوہ تیار ہے۔

فوائد:۔ منی کو زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ خوراک ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک ورق چاندی لپیٹ کر صبح کو کھائیں۔

کمزور بچوں کے لئے:۔ جن بچوں کی کمزوری کا سبب معلوم نہ ہو سکے ان کو گاجر کا رس ۴ ماشے سے ایک تولہ تک، برابر گرم پانی ملا کر دن میں دو تین دفعہ پلا دیا کریں۔ ساتھ ہی اس کی ماں بھی گاجریں کھائے یا گاجروں کا رس پیئے اس عمل سے تھوڑے ہی عرصہ کے اندر ماں اور بچے کی صحت نمایاں طور پر ترقی کرے گی۔ گاجر کا رس جن بچوں کو بغیر شکایت کے بھی پلایا جائے ان کی صحت دیگر بچوں کی نسبت لازماً اچھی رہتی ہے۔

پیٹ کے کیڑے:۔ آدھ سیر گاجروں کا رس روزانہ پینے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ یہی فائدہ صبح خالی پیٹ گاجریں کھا لینے سے حاصل ہوتا ہے جو اصحاب سمجھتے ہوں کہ گاجریں ان کو ہاضم نہ ہوں گی وہ رس پی لیا کریں۔

مسوڑھوں کے لئے:۔ اگر کچی گاجر کا ایک چھٹانک رس روزانہ پی لیا جائے تو مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں آسانی سے پیدا نہ ہوں گی خون صاف رہے گا۔ پھوڑے پھنسی اور خارش نہ ہوگی۔ دل و دماغ اور انسانی مشین کے دیگر پرزے صحیح حالت میں رہیں گے اور ٹھیک طرح کام کریں گے۔

امراض قلب:۔ چند گاجروں کو بھون کر ان کے اوپر کا چھلکا اور اندر کی گٹھلی نکال ڈالیں اور رات کو چینی کی پلیٹ میں رکھ کر شبنم میں رکھ دیں۔

صبح اس میں قدرے گلاب اور مصری ملا کر کھائیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(15) علاج بذریعہ مولی

یرقان کی دوا:۔ مولی کے سبز پتوں اور شاخوں کا پانی ۱۰ تولہ شکر ۲ تولہ ملا کر صبح کے وقت نوش فرمائیں۔ ہر قسم کے یرقان (پیلیا) کے لئے نہایت مفید ہے۔

داد کی دوا:۔ مولی کے بیج ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ، گوگل عمدہ ایک تولہ، توتیا سبز (نیلا تھوتھا) ۶ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے مولی کے پانی ۱۰ تولہ میں کھرل کریں اور گولیاں بنائیں۔ ایک گولی کو مولی کے پانی میں گھس کر مقام داد پر لگا دیں۔ چند دنوں میں داد کو ختم کر دے گا۔

ورم طحال:۔ ورم طحال کے لئے مولی کا اچار جس میں سرکہ انگوری خالص اور نمک ڈالا گیا ہو۔ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ دو تین ہفتہ کا استعمال مرض کو جڑ سے دور دور کر سکتا ہے۔

درد گردہ:۔ قلمی شورہ ایک تولہ، مولی کے پانی ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے گولی بقدر جنگلی بیر بنا دیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

بواسیر: مولی کے پتے سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر کوٹ چھان کر ہم وزن کھانڈ ملائیں۔ سفوف چھ ماشہ بلاناغہ چالیس یوم کھائیں۔ بواسیر کا اکسیری علاج ہے۔

بندش پیشاب:۔ عمدہ مولیوں کو لے کر اوپر سے چھلکا دور کریں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ ان پر نمک اور مرچ سیاہ کے سفوف چھڑک کر برتن میں ڈالیں اور برتن کا منہ بند کر کے چند روز دھوپ میں رکھیں۔ ہر روز ہلاتے رہیں۔ عمدہ اچار تیار ہے۔ بڑھی ہوئی تلی اور پیشاب کی بندش کے واسطے مفید ہے۔

زہریلا ڈنک :- باؤلے کتے کے کاٹنے پر مولی کے پتے گرم کر کے فوراً زخم کے مقام پر باندھنے سے زہر باطل ہوجاتا ہے۔ بشرطیکہ زہر ابھی سارے بدن میں نہ پھیلا ہو۔

بچھو جسمانی طور پر جتنا کمزور ہے تکلیف پہنچانے میں اتنا ہی موذی ہے جس کسی کو اپنا ڈنک مارتا ہے۔ اس کو گھنٹوں تڑپاتا ہے۔ بلکہ بعض بچھو کے کاٹنے سے جسم شدت درد سے اکڑنے لگتے ہیں۔ مولی اس کی دشمن ہے۔ اگر بچھو پر مولی کا چھلکا یا مولی کا پانی ٹپکایا جائے تو فوراً مر جاتا ہے اگر کاٹی ہوئی جگہ سے نیش نکال کر اس جگہ مولی کا پانی ٹپکایا جائے تو درد و سوزش میں سکون ہوتا ہے۔

ورم حلق :- گلے کے ورم کو دور کرنے کے لیے مولی کا پانی ایک پاؤ صاف پانی ایک پاؤ مناسب نمک خوردنی ملا کر غرغرہ کریں۔ حلق کے ورم کے لیے سودمند ہے

آئی ڈراپ :- مولی کا پانی چھان کر کچھ دیر صاف برتن میں رکھیں۔ پھر چھان کر نتھار لیں اور آنکھوں میں بذریعہ ڈراپر ڈالیں۔ جالا، پھولا، دھند کو مفید ہے۔

(16) علاج بذریعہ کدو

سر درد :- کدو تازہ کا گودا حسب منشا لے کر کھرل میں باریک کر کے پیشانی پر پھیریں۔ تھوڑی دیر میں سر درد کو آرام ہو گا۔

درد کان :- کدو کا پانی، لڑکی والی عورت کا دودھ، مساوی الوزن لے کر آپس میں خوب حل کریں اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ کان کے سوراخ کو روئی سے بند کر دیں۔ درد اسی وقت بند ہو جائے گا۔

درد دانت :- کدو کا گودا ۵ تولہ لہسن ایک تولہ دونوں کو جو کوب کر کے ایک

سیر پانی ڈال کر خوب پکائیں۔ جب آدھا پانی جل جائے تو نیم گرم سے کلیاں کریں۔ دانت کا درد فوراً بند ہو جائے گا۔

امراضِ چشم:۔ چھلکا کدو حسبِ ضرورت لے کر سایہ میں خشک کریں پھر جلالیں۔ بس معجزہ نما دوا تیار ہے۔ کھرل میں پیس کر مثل غبار کرلیں۔ صبح تین تین سلائی دوا آنکھوں میں بطور سرمہ لگایا کریں۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آنکھ کی تمام شکایتیں رفع ہو جائیں گی۔

اخراجِ خون:۔ پوست کدو سایہ میں خشک کردہ حسبِ ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں۔ برابر وزن مصری ملا کر بحفاظت رکھیں۔ صبح نہار منہ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ کی لسی یا سادہ پانی دیں۔ منہ سے خون آتا ہو خواہ پھیپھڑے کی خرابی یا کسی اور وجہ سے اس کے استعمال سے جلد بند ہو جاتا ہے۔

شدتِ پیاس:۔ کدو کا گودا باریک پیس کر ایک چھٹانک پانی نچوڑیں۔ اس میں ۲ تولہ مصری اور ایک پاؤ سادہ پانی ملائیں۔ دو تولہ کی خوراک تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پلاتے رہیں۔

بندشِ پیشاب:۔ پیشاب رک گیا ہو تو کدو کا رس ایک تولہ، قلمی شورہ ایک ماشہ، مصری ۲ تولہ، سادہ پانی دس تولہ۔ سب کو ملا کر ایک بار پلا دیں۔ اول تو ایک بار ہی پلانے سے پیشاب کھل جائے گا۔ ورنہ ایسی خوراک اور دیں شکایت رفع ہو جائے گی۔

قبض توڑ:۔ کدو حسبِ ضرورت لے کر چاقو سے قاشیں بنا کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ ۲ تولہ لے کر ستو کی طرح کھانڈ ملا کر نوش کریں۔ ہر قسم کے

دست آنے موقوف ہو جائیں گے۔ چند روز مسلسل استعمال کرنے سے دیرینہ قبض بھی رفع دفع ہو جاتی ہے اور سدّے بھی بہ آسانی خارج ہو جاتے ہیں۔

دماغ اور جگر کی گرمی:۔ کدو کا گودا ۵ تولہ، املی ۲ تولہ، کھانڈ ۳ تولہ۔ ایک سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی باقی رہے تو اُتار کر چھان کر سرد کر کے ایک ہفتہ پلاتے رہیں۔ دماغ اور جگر کی گرمی دُور ہو کر خون صالح پیدا ہوگا اور دماغ طاقتور ہو جائے گا۔

خونی بواسیر:۔ کدو کا چھلکا حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ دونوں وقت ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک آب تازہ کے ہمراہ پھانک لیا کریں۔ دو تین یوم کے استعمال سے بواسیر کا خُون آنا بند ہو جائے گا۔ خونی دستوں کے لیے بھی لاجواب دوا ہے۔

یرقان:۔ کدو ایک عدد لے کر نرم سی آگ میں دبا کر بُھرتا کریں اور اس کا پانی نچوڑ کر قدرے مصری ملا کر پلایا کریں۔ اس کے استعمال سے جگر کی گرمی اور یرقان کو آرام ہو جاتا ہے۔

امراض بچگان:۔ ایک عدد تازہ کدو لے کر اُس میں سُوراخ کریں۔ اور اس میں جس قدر بھی خوب کلاں آسکے بھر دیں۔ پھر کاٹا ہوا اوپر دے کر گل حکمت کر کے ذرا خشک ہونے پر آگ میں دفن کریں۔ جب دیکھیں کہ بھرتا سا ہو گیا ہوگا تو آگ سے نکال لیں۔ مٹی وغیرہ دُور کر کے خوب کلاں نکال کر پانی سے صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ حسب ضرورت بچوں کو چار رتی سے ایک ماشہ تک قدرے پانی میں حل کر کے پلا دیا کریں۔ بچوں کے اکثر امراض کے علاوہ پڑلنے بخار دن کے

لیے ایک تریاق ہے۔

تپ دق :۔ کدو تازہ ایک عدد لے کر اس کے اوپر جَو کے آٹے کا ضماد کر کے کپڑا لپیٹ کر بھوبل میں دفن کریں۔ جب بھُرتہ ہو جائے تو پانی نچوڑ کر حسبِ طاقت پلایا کریں۔ پندرہ بیس روز بلا ناغہ استعمال کرنے سے مرض تپ دق جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔ غذا ہلکی اور زود ہضم دیا کریں۔

معاونِ حمل :۔ حاملہ عورت کو اگر دورانِ حمل ابتدائی اور آخری مہینوں میں ایک چھٹانک مصری کے ساتھ روزانہ دو چھٹانک کچا کدو استعمال کرایا جائے تو بچے کا رنگ شرطیہ طور پر بہتر ہو جائے گا۔

لڑکی کی بجائے لڑکا :۔ جن عورتوں کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ انھیں اگر استقرارِ حمل کے ایک ماہ بعد سے کچا کدو مع بیجوں کے مصری کے ساتھ استعمال کرنا شروع کر دیں اور تیسرے ماہ کے آخر تک جاری رکھیں تو لڑکی کی بجائے اکثر لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ یہ تجربہ پچاس فیصدی کامیاب رہا ہے۔

دردِ گردہ :۔ درد گردہ کی حالت میں کدو کا گودا باریک کر کے قدرے گرم کر کے جائے درد پر ضماد کریں۔ اُسی وقت درد سے آرام آجائے گا۔
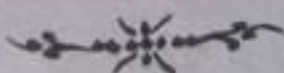
پھلوں کے جادو اثر ٹوٹکے

محض خوش ذائقہ پھلوں سے اکثر و بیشتر امراض کا کامیاب علاج
حیرت انگیز کارآمد معلومات

کیلا بطور دوا

کیلے کے پھل اور درخت کے تمام حصے انسانی صحت کے لیے مفید ہیں۔ ذیل میں مختلف امراض کے نسخے لکھے جاتے ہیں، جن سے ہر شخص بہ آسانی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

لیکوریا میں :۔ کچا کیلا اور کچی گولر مع چھلکا کے سفوف بنالیں۔ اس سفوف کو ایک تولہ صبح و شام استعمال کرنے سے سیلان الرحم کو فائدہ ہوتا ہے۔ صرف کیلے کی کچی پھلی کھانا بھی مفید ہے۔

نکسیر میں :۔ ناک سے خون آنے پر پکی ہوئی پھلی کو شکر ملے دودھ کے ساتھ کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

دردِ دل میں :۔ دردِ دل میں دو عدد پکا کیلا اور ایک تولہ شہد ملا کر کھانا بے حد مفید ہے۔

امراضِ آنت :۔ آنت کے امراض مثلاً دست، پیچش، سنگرہنی میں دہی کے ساتھ کیلا ملا کر کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دہی کے ساتھ تھوڑی سی زعفران بھی

شامل کر لینی چاہیئے۔ دہی تھوڑی اور کیلا زیادہ ہونا چاہیئے۔

سوزاک :- سوزاک کے لئے کیلے کا پھول بے حد مفید ہے۔ پھول کو سُکھا کر سفوف بنا لیں۔ ایک تولہ کیلے کے پھول کا سفوف، ایک تولہ قلمی شورہ، اور دو سیر پانی لے کر سب کو ایک کورے گھڑے میں بھر دیں۔ دوسرے دن صبح دو سیر دودھ بھی ملا دیں۔ اور ایک ایک گلاس مریض کو پلانا شروع کریں۔ اس روز مریض کوئی چیز نہ کھائے۔ دوسرے روز صرف دودھ پیئے ضرور فائدہ ہوگا۔

بانجھ پن :- کیلے کے اوپر کی بانجھ پھلیاں جو اکثر گر جاتی ہیں، پانچ یا سات عدد لے کر شولنگی کے پانچ سات بیجوں کے ساتھ حیض کے تیسرے دن بانجھ عورت کو کھلانے سے ایک یا دو مہینے میں اس کا بانجھ پن جاتا رہتا ہے۔ جب تک مطلب حل نہ ہو، ہر مہینے میں چار پانچ روز تک اسے کھلانا چاہیئے۔

سیلان الرحم :- کھانڈ، گائے کا گھی اور کیلا تینوں ایک ایک پاؤ لے کر باہم حل کریں۔ اس میں دار چینی ڈیڑھ تولہ، لودھ ایک تولہ۔ ڈھاک کے پھول، بڑی الائچی ہر ایک چھ ماشہ، سونٹھ ۸ تولہ، مازو پھل ۳ ماشہ خوب باریک پیس کر شامل کریں۔ لے دو تولہ صبح دو تولہ شام کھانے سے مرض سیلان الرحم کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

منہ کے چھالے :- زبان میں چھالے پڑ جائیں تو پکا کیلا گائے کے دہی کے ساتھ علی الصبح کھانا چاہیئے بے حد مفید ہے۔

بار بار پیشاب :- بار بار پیشاب ہونے میں پکا کیلا اور آملہ کا عرق دوگنی شکر ملا کر کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

جریان :۔ جریان اور سیلان الرحم میں پکا ہوا ایک کیلا چھ ماشہ گھی کے ساتھ آٹھ روز تک کھانا چاہیئے۔

قبض :۔ قبض ہونے پر کچّا کیلا اُبال کر کھایئے از حد مفید ہے۔

جامن بطور دوا

لوگ جامن کھاتے اور گٹھلیاں بے کار سمجھ کر پھینک دیتے ہیں۔ حالاں کہ جامن کی گٹھلیاں بے کار چیز نہیں۔ یہ گٹھلی کتنے کام کی چیز ہے ان سطور سے آپ پر بخوبی واضح ہو جائے گا۔

علاج پیچش :۔ جامن کی گٹھلی کو سایہ میں خشک کر کے اس کا سفوف بنا لیں ۳ ماشہ یہ سفوف دہی کی لسی کے ساتھ دن میں تین بار استعمال کرنے سے ہر قسم کی پیچش دُور ہو جاتی ہے۔ سردیوں میں دہی کی لسی کی بجائے انجبار کے شربت میں ملا کر چاٹ لیں۔

موتیا بند :۔ آنکھوں سے پانی آتا ہو یا موتیا اتر رہا ہو تو جامن کی گٹھلی خشک کر کے باریک پیس کر تین تین ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں اور جامن کی گٹھلی برابر وزن شہد میں پیس کر سرمچوے سے صبح و شام آنکھوں میں ڈالا کریں۔ لوگ کہتے ہیں جب موتیا اترنا شروع ہوتا ہے تو پھر رُکتا نہیں۔ یہ آسان سی دوائی لوگوں کے اس خیال کو غلط ثابت کر دے گی۔ جامن کی گٹھلیوں کو خشک کر کے باریک پیس کر شہد ملا کر بڑی بڑی گولیاں یا بتیاں بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت شہد میں گھس کر لگائیں۔ ایک دفعہ بنا کر سال بھر کام میں لا سکتے ہیں۔

کمزوری مثانہ :۔ جن لڑکوں کا مثانہ کمزور ہو اور رات کو خواب بد سے یا

بغیر کسی خواب کے ویریہ ضائع ہو جاتا ہو۔ ان کو جامن کی گٹھلی کا سفوف تین تین ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھانا چاہیئے۔

خونی دست:- خونی دست میں جامن کی گٹھلی ایک تولہ صبح و شام پانی میں رگڑ کر پلانا مفید ہے۔

آواز کا بھاری پن:- جامن کی گٹھلیوں کی شہد ملا کر بنائی گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنے سے بیٹھا ہوا گلا ٹھیک ہو جاتا ہے اور آواز کا بھاری پن دور ہو جاتا ہے۔ اگر دیر تک استعمال کیا جائے تو دیر سے بگڑی ہوئی آواز بھی درست ہو جاتی ہے۔ زیادہ بولنے یا گانے والوں کے لیئے یہ عجیب چیز ہے۔

کمزور ویریہ:- جن کا ویریہ پتلا ہو اور ذرا سی تحریک سے ہی جسم سے باہر نکل جاتا ہو ان کو چار ماشہ جامن کی گٹھلیوں کا سفوف ہر روز شام کے وقت گرم دودھ کے ساتھ کھانا چاہیئے۔ اس سے ویریہ بڑھتا بھی ہے۔

دافع گرمی جگر:- جامنوں کی گٹھلیاں نکال کر ان کا ایک سیر گودا لے لیجیے۔ پہاڑی نمک ایک تولہ، سیاہ نمک ½ تولہ، دانے دار چینی حسبِ ذائقہ، زیرہ سیاہ حسبِ ضرورت، پانی مناسب، جامنوں کے گودے میں نمک حل کریں۔ یہ یاد رہے کہ نمک سمندری استعمال نہ کریں۔ اس سے ذائقہ خراب ہو جاتا ہے گو نمک پہاڑی استعمال کرنا ضروری ہے ساتھ ہی سیاہ نمک بھی حل کر دیں۔ جب کسی کو پلانا ہو تو اس نمکین گودے میں سے ایک تولہ لیجیے اور اس میں چینی کا باریک سفوف نصف چھٹانک ملا دیجیئے اور ½ تولہ زیرہ سیاہ بریاں کا سفوف ملا دیجیئے اور ایک پاؤ پانی میں گھول کر چھان لیجیے، اور برف ڈال کر استعمال

کیجئے۔ یہ سردائی نہایت لذیذ بنتی ہے۔ اس کے استعمال سے بدہضمی، بھوک کا نہ لگنا، معدہ کی کمزوری اور انتڑیوں کی شکایات دُور ہوتی ہیں۔ جگر کی گرمی اس سے دُور ہوتی ہے۔ خون جسم کے کسی حصہ سے خارج ہوتا ہو تو اسے روکنے میں مدد دے گی۔

سنگرہنی پیچش:۔ درخت جامن کی چھال سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر اور کپڑ چھان کر کے تین تین ماشہ صبح، دوپہر اور شام کے وقت تازہ پانی یا گائے کی چھاچھ کے ساتھ استعمال کرانا سنگرہنی، دست اور پیچش میں مفید ہے۔ جامن کی گٹھلی کا مغز، آم کی گٹھلی کا مغز، ہلیلہ سیاہ (جنگی ہرڑ) ہم وزن لے کر سفوف بنا لیں۔ تین چار ماشے پانی کے ساتھ پھانکنے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

ذیابیطس:۔ سایہ میں خشک کی ہوئی چھال باریک پیس کر چھ چھ ماشہ صبح دوپہر اور شام کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلانا ذیابیطس میں مفید ہے۔ جامن کی گٹھلیوں کا سفوف ۵ رتی صبح، ۵ رتی شام پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے پیشاب میں شکر آنے کو فائدہ دیتا ہے۔

حیض کی زیادتی:۔ جامن کی تر و تازہ چھال ایک تولہ کو آدھ پاؤ پانی میں رگڑ کر اور چھان کر صبح اور شام پلانا عورتوں کے پردر روگ و حیض کی زیادتی میں مفید ہے۔

لیکوریا:۔ سایہ میں خشک کر کے اور باریک پیس کر کپڑ چھان کی ہوئی جامن کی چھال چار چار ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانے سے لیکوریا دُور ہو جاتا ہے۔

سوزاک:۔ جامن کا تروتازہ چھلکا ایک تولہ آدھ پاؤ پانی میں رگڑ چھان کر صبح و شام پلانا سوزاک کو دُور کرتا ہے۔ جامن کی چھال کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کریں اور چھ چھ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں اس سے قرحہ دُور ہو جاتا ہے۔

مرض دانت:۔ جامن کی چھال کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور دونوں وقت صبح شام اسے بطور منجن دانت مسوڑھوں پر مل کر منہ کو پانی سے صاف کر دیا کریں۔ اس سے دانت اور مسوڑھوں کے تمام روگ دُور ہو جاتے ہیں۔ ہلتے دانت بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

تربوز بطور دوا

دردِ سر:۔ دردِ سر کی بے شمار قسمیں ہیں۔ جن میں سے لیسے دردِ سر کو جو گرمی کی وجہ سے ہو، نیچے لکھے ہوئے چٹکلے فائدہ مند ہیں۔ صرف یہ دیکھ لیا جائے کہ مریض میں گرمی کی علامات پائی جاتی ہیں یا نہیں۔ یعنی اگر مریض کے سر پر ہاتھ لگانے سے گرم معلوم ہو یا مریض کو سر درد کی شکایت آگ پر بیٹھنے یا دھوپ میں چلنے پھرنے سے شروع ہوتی ہو تو یہ نسخے فائدہ مند ہیں۔

تربوز کا گودا لے کر اس کو ململ کے باریک اور صاف رومال میں ڈال کر نچوڑ لیں اور اس کو کانچ کے عمدہ گلاس میں ڈال کر قدرے مصری ملا کر صبح کے وقت پلا دیا کریں۔ آرام ہوگا۔

تربوز کے بیج یا مغز لے کر ان کو کھرل یا کونڈی وغیرہ میں ڈال کر اور پانی ملا کر خوب گھوٹیں۔ یہاں تک کہ مکھن کی طرح کا ملائم لیپ بن جائے۔ اس کو مریض کے

سر پر لیپ کر دیں۔ اس سے درد سر کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

وہم اور جنون:۔ اگر مریض کو وہم کی زیادتی کی وجہ سے جنون (پاگل پن) کا دَورہ ہوا ہو، دن بھر طرح طرح کے خیالات ستاتے رہتے ہوں، نیند بہت کم آتی ہو تو نیچے لکھے ہوئے نسخے استعمال کریں۔ اس کے متواتر ۲۱ دن کے استعمال سے یہ بیماری دُور ہو کر مریض کی طبیعت درست ہو جاتی ہے۔

۱۔ تربوز کے گودے کو نچوڑ کر نکالا ہوا پانی پاؤ بھر، گائے کا دودھ پاؤ بھر، مصری ۲ تولہ ایک سفید بوتل میں ڈال کر رات کو چاند کی روشنی میں کسی کھونٹی وغیرہ پر لٹکا دیں اور صبح نہار منہ ہی مریض کو پلا دیں۔ اسی طرح اکیس دن تک پلاتے رہیں۔ دن بدن وہم مٹتا جائے گا۔

۲۔ مغز تخم تربوز ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح گھوٹ کر اس میں ۲ تولہ مصری اور تین تولہ گائے کا مکھن ملا کر کھلایا کریں۔

اس سے وہم دُور ہو جاتا ہے۔ اگر چار عدد الائچی خورد بھی ملا لیں تو بہتر ہے۔

قے:۔ اگر کھانا کھانے کے بعد کلیجہ جلنے لگتا ہو اور پھر قے ہو جاتی ہو، مگر قے میں کھانا وغیرہ زردی مائل ہو کر نکلتا ہو تو اس کے لیے تربوز بہترین چیز ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ روزانہ صبح کے وقت ۲۰ تولہ تربوز کا پانی قدرے مصری ملا کر پی لیا کریں۔ اس سے معدہ کی اصلاح ہو کر قے کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

تربوز ایک شیریں و لذیذ پھل ہے۔ لیکن تاہم اگر اس پر مرچ، سیاہ زیرہ و نمک پیس کر اور چھڑک کر کھایا جائے تو نہ صرف یہ کہ اس کی لذت میں اضافہ ہو جاتا ہے بلکہ ہاضمہ کی بہترین دوا بھی بن جاتا ہے۔ اس کے کھاتے ہی ڈکار

مسلسل آگ بھڑک چک اٹھتی ہے۔

پیاس کی زیادتی :- جس شخص کو بار بار پیاس لگتی ہو اور وہ بار بار پانی پی کر بھی سیر نہ ہوتا ہو، اس کے لیے تربوز بہترین تریاق ثابت ہوا ہے کیوں کہ اس سے دل کو فرحت حاصل ہو کر تسکین ہو جاتی ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ تربوز کا پانی حسبِ دل خواہ نکال کر کانچ کا گلاس بھر لیں اور اس میں قدرے مصری یا شکنجبین ملا کر پلائیں۔ بس اندر پہنچنے کی دیر ہے پیاس فوراً دور ہو جاتی ہے۔ اگر پیاس کی شکایت عارضی ہو تو دو یا تین بار میں ورنہ پرانی ہونے کی حالت میں متواتر سات آٹھ دن تک پلاتے رہنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

دل کی دھڑکن :- تربوز کا مغز ایک تولہ پانی میں گھوٹ چھان کر مصری یا کھانڈ سے میٹھا کر کے ٹھنڈائی کے طور پر دن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔ آپ کو دن بدن اس کا فائدہ معلوم ہوتا چلا جائے گا۔ اس سے دھڑکن اور دل کی کمزوری کو قطعی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔

ایک مریض جو کہ دن میں دو مرتبہ بے ہوش ہو کر گر جایا کرتا تھا وہ اس دوا سے تندرست ہو گیا۔ دیکھئے کیسی مفید اور لاثانی چیز ہے۔

گرمیٔ قلب کے لیے :- اس نسخہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے بارہا کی مجرب اور آزمودہ دوا ہے۔ جس کے ایک ہفتہ متواتر استعمال کرنے سے جملہ امراضِ قلب کا شرطیہ طور پر خاتمہ ہو جاتا ہے۔

تخم تربوز دو تولہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح خوب اچھی طرح

رگڑ کر قدرے کھانڈ ملا کر کپڑے سے چھان کر پلایا کریں۔ اس کے سامنے یاقوت زہر مہرہ وغیرہ قیمتی ادویات ہیچ ہیں۔

قبض:۔ اس عالم گیر بیماری کے لیے بھی تربوز کا کئی روز تک استعمال کرنا مفید ہے۔ کیوں کہ جہاں تربوز کھانے سے پیشاب جاری ہوتا ہے، وہیں پاخانہ بھی خوب کھل کر آتا ہے۔ متواتر دس دن کھا کر دیکھیے۔ پھر معلوم ہوگا کہ قبض کہاں گئی۔

سوزاک:۔ تربوز میں اوپر سے ایسے طریقہ سے شگاف دیں کہ اس سوراخ کو نکالے ہوئے ٹکڑے سے پھر بند کیا جا سکے، اب اس میں قلمی شورہ چھ ماشہ مصری ۵ تولہ ڈال کر اوپر سے بند کر کے رات کی چاندنی کی روشنی میں رکھ دیں اور صبح ململ کے صاف رومال سے چھان کر مریض کو کانچ کے گلاس میں ڈال کر پلا دیں۔ سات روز میں سوزاک کو ضرور آرام ہو جائے گا۔

گرمی کا بخار:۔ حکیموں نے بخار پیدا ہو جانے کی بہت سی وجوہات تحریر فرمائی ہیں۔ جن میں سے ایک یہ بھی لکھی ہے کہ زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے سے بھی بخار ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس وقت ہم نے ایسے بخار کی ہی دوا عرض کرنی ہے جو دھوپ کی گرمی کی وجہ سے ہی لاحق ہوا ہو۔ ایسے تپ کے لیے تربوز ایک نہایت مفید چیز ہے۔ بس ترکیب سیدھی یہ ہے کہ دن میں دو تین مرتبہ تربوز حسب دل خواہ کھلا دیں بخار اتر جائے گا۔

بواسیر:۔ یہ وہ بیماری ہے جس کے فولادی پنجے میں آج کل تو سو فیصدی لوگ پھنسے ہوئے ہیں، اس کے لیے ذیل میں ہم ایک نہایت عمدہ اور بارہا کا تجربہ شدہ اور آزمودہ نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جو کہ بالکل آسان سستا ہونے کے باوجود

بے حد مؤثر اور مفید بھی ہے۔

ایک بڑا سا عمدہ اور پختہ تربوز لے کر اس کے اُوپر سے ایک ٹکڑا چاقو یا کارڈ سے کاٹ لیں اور اس تربوز میں ۱۰ تولہ مجیٹھ اور دس تولہ مصری عمدہ کوزہ کی یا بیکار سی مصری لے کر ہر دو کو باریک کر کے داخل کریں اور اُوپر وہی ٹکڑا بند کر دیں جو پہلے کاٹ کر الگ رکھ چھوڑا تھا۔ اب اس کو احتیاط سے کسی اناج وغیرہ کی بوری میں پندرہ دن تک رکھ چھوڑیں اور پندرہ دن کے بعد نکال کر تربوز میں سے جو پانی نکلے اس کو ململ کے صاف رومال سے نچوڑ کر سفید شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ تمام عرق کو سات روز میں پلا دیں۔ مرض بواسیر سے چھٹکارا حاصل ہو گا۔ مگر مریض کو گرم چیزوں خصوصاً مرچ، لہسن، گڑ، بینگن وغیرہ سے پرہیز کرائیں اور غذا میں مونگ کی دال، پھلکا، دودھ، گھی وغیرہ کھانے کو دیں۔

انار بطور دوا

آنکھ کی خارش:۔ انار کے دانوں کے رس کو تانبے کی کٹوری میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ گاڑھا ہو جائے تو جست کی ڈبیہ میں رکھ لیں۔ روزانہ ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی خارش، پلکوں کے بال گرنا، آنکھوں کا سُرخ رہنا وغیرہ شکایتیں دُور ہو جاتی ہیں۔

آنکھ کی سُرخی اور درد:۔ انار دانہ ترش خشک شدہ کو لے کر پانی میں بھگو کر ملیں۔ اس طرح تقریباً ۵ تولہ پانی تیار کر کے اس میں ایک ماشہ افیون اور تین ماشہ پھٹکڑی حل کر کے اس کو آگ پر پکا دیں۔ جب تمام پانی جل کر گولیاں بنانے

کے لائق قوام ہو جائے تو لمبی لمبی گولیاں تیار کر کے رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت رات کے وقت ایک گولی لے کر عرق گلاب یا سادہ پانی میں گھس کر آنکھوں کے گرد اگرد لیپ کریں۔

فوائد:۔ درد چشم سرخی کے لیے ایک عجیب دوا ہے۔ تقریباً پہلے روز ہی کافی آرام ہوتا ہے۔

دانتوں سے خون آنا: دانتوں یا مسوڑھوں میں سے خون آتا رہتا ہو تو اس کے لیے ذیل کی دوا بنا لیجیے۔

انار کے پھول سایہ میں سکھا کر خوب باریک پیس لیجیے۔ صبح و شام منجن کے طریقہ سے دانتوں پر لگایا کیجیے۔ خون بند ہو جائے گا۔ اس طرح ہلتے دانت بھی مضبوط بن جاتے ہیں۔

پیٹ درد:۔ انار کے دانے نکال لیجیے۔ سفوف نمک و مولی مرچ چھڑک کر اس کا رس چوس لیجیے۔ پیٹ درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔ جنھیں بھوک نہ لگتی ہو وہ اسی طرح بوقت صبح استعمال کیا کریں۔

امراض جگر و معدہ:۔ انار کا رس ایک سیر کسی صاف برتن میں چند گھنٹوں کے لیے رکھ دیجیے تاکہ نتھر جائے۔ پھر نتھرا ہوا رس دوسرے برتن میں ڈال کر پاؤ بھر مصری حل کر دیجیے اس کے بعد سونف کا باریک سفوف ایک تولہ ملا دیجیے۔ اب اس کو بوتلوں میں بھر لیجیے۔ ہر ایک بوتل تہائی خالی رہے۔ کاک لگا کر دھوپ میں رکھ دیجیے۔ کبھی کبھی بوتلوں کو ہلاتے بھی رہیے۔ ایک ہفتہ بعد استعمال کرنا شروع کیجیے۔

خوراک :- تین تولے سے چھ تولے تک دن میں دو بار ۔

فوائد :- بھوک بڑھتی ہے ۔ دل کو طاقت ملتی ہے ۔ قوت باہ بڑھ جاتی ہے ۔ چہرے کا رنگ لال ہونے لگتا ہے ۔

یرقان :- انار کے دانوں کا رس ایک چھٹانک رات کو لوہے کے ایک صاف برتن میں رکھ دیں ۔ صبح تھوڑی سی مصری ملا کر پی لیا کریں ۔ تھوڑے دنوں میں یرقان دور ہو کر خون پیدا ہونے لگتا ہے ۔

شربت مقوی دل :- انار کے دانوں کو نچوڑ کر ایک سیر رس نکال لیں اب اس میں تین سیر کھانڈ شامل کر کے حسب دستور قوام بنا لیں ۔ صبح و شام بقدر پانچ پانچ تولہ شربت تازہ پانی میں ملا کر استعمال کریں ۔ یہ شربت پیاس کو بجھاتا ہے قے کو دور کرتا ہے ۔ مقوی دل ہے ۔ دل کی دھڑکن کو نفع بخش ہے ۔

صفراوی بخار :- انار دانہ ۵ تولہ کو مٹی کے کورے لوٹے میں ایک سیر پانی ڈال کر بھگو رکھیں اور تھوڑا تھوڑا نتھار کر مصری ملا کر مریض کو بار بار پلائیں پیاس کی شدت، قے اور بخار کے لئے مفید ہے ۔

شربت بھوک افزاء :- میٹھے انار کا رس دو چھٹانک، ترش انار کا رس دو چھٹانک، سیب کا رس ایک پاؤ، لیموں کا رس ایک پاؤ، سبز پودینہ کا رس ایک پاؤ مصری دو سیر شربت تیار کریں ۔ خوراک تین تولہ صبح، تین تولہ شام۔ یہ عجیب و غریب شربت معدہ اور جگر کی خرابیوں کو دور کر کے بھوک خوب لگاتا ہے ۔ ہیضہ کے ایام میں استعمال کرنا بہت مفید رہتا ہے ۔

انار کے چھلکے کے فوائد

یہ ہے تو بغیر پیسے کی دوا مگر اس کے فائدے بہت زیادہ ہیں۔

دوا آنکھ:۔ انار کا چھلکا ۲۰ اونس کوٹ کر ۲ سیر پانی میں تانبے کے برتن میں گرم کریں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں، پھر دوبارہ آگ پر رکھیں، جب شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے تو ٹھنڈا کر کے شیشی میں بھر لیں۔ دونوں وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ آنکھوں کی جلن، گرمی اور دھند دُور ہو جائے گی۔

دوا کھانسی:۔ انار کا چھلکا آٹھ حصہ، سیندھا نمک ایک حصہ ڈال کر خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے پانی کے ساتھ ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں اور دن میں تین مرتبہ ایک ایک گولی مُنہ میں رکھ کر چوسیں کھانسی دُور ہو جائے گی۔

دوا بواسیر:۔ انار کا چھلکا باریک پیس کر چھ ماشہ کو تازہ پانی کے ساتھ کھانے سے خونی بواسیر دُور ہو جاتی ہے۔

دوا کثرت پیشاب:۔ انار کا چھلکا پیس کر چار سے چھ ماشہ تک تازہ پانی کے ساتھ چند دن استعمال کیا جائے تو مثانہ کی گرمی اور کثرت پیشاب کی بیماری دُور ہو جاتی ہے۔

دوا احتلام:۔ اگر احتلام کی تکلیف ہو تو انار کا چھلکا پیس کر تین ماشہ صبح شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

دوا بدبوئے دہن:۔ اگر منہ سے پانی آتا ہو یا منہ میں بدبو پیدا ہوتی ہو تو تین تین ماشہ پسا ہوا چھلکا پانی سے کھائیں اور چھلکا اُبال کر غرارے اور کلیاں کریں۔

انگور کے کرشمے

قدرت نے انگور میں کئی بیماریوں کو دُور کرنے کی عجیب تاثیر بھر دی ہے۔

کان کی پیپ :۔ کان سے پیپ خارج ہوتی ہو تو ترش انگور کے رس کو آگ پر رکھ کر پکا لیجیے۔ جب قوام قدرے گاڑھا ہو جائے تو کسی چھوٹے منہ کی شیشی میں محفوظ رکھ لیجیے۔ بوقتِ ضرورت دُگنے شہد میں حل کر کے اور نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ چند یوم کے عمل سے پیپ بالکل بند ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

بال جھڑ :۔ بال جھڑ یعنی گنج کے لیے کشمش عمدہ ایک حصہ اور ایلوا نصف حصہ لے کر کھرل میں ڈال کر خوب پیس لیں اور پانی ملا کر لیپ تیار کریں چند روز یہی لیپ لگانے سے گنج کی بیماری دُور ہو کر نہایت عمدہ بال پیدا ہو جائیں گے۔

کھانسی :۔ مغز بادام ایک تولہ، سفوف ملٹھی ایک تولہ، منقہ جس میں سے بیج نکال دیئے گئے ہوں ایک تولہ۔ سب کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چُوستے رہیں۔ کھانسی کافور ہو جائے گی۔

آنکھیں دُکھنا :۔ ترش انگور کا پانی نکال کر ڈراپر وغیرہ سے دو دو بُوند دُکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالیں، آرام ہو جائے گا۔

آنکھ میں خارش :۔ آنکھوں میں خارش ہو پلکوں کے بال گرنا شروع ہو جائیں تو انگور کا پانی لے کر آگ پر پکائیں۔ قوام گاڑھا ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ آرام ہو گا۔

نکسیر :۔ میٹھے انگور کا رس نکال کر اس کو ناک میں کھنچوائیں تو نکسیر فوراً بند ہو جائے گا۔

امراضِ زنانہ :- اندامِ نہانی سے سفید رطوبت بہتی رہتی ہو، ہاضمہ بگڑ گیا
ہو، چہرہ بے رونق ہو رہا ہو، پیٹ پھول گیا ہو، قبض اور دردِ سر کی شکایت
رہتی ہو تو انگور کا رس ایک چمچہ (۹۰ بوند) صبح و شام استعمال کرنے سے فائدہ
ہوتا ہے۔ حاملہ عورت کو اگر روز بلا ناغہ دیا جائے تو اسے غشی، چکر، درد دانت
مروڑ، سوزش، اپھارہ اور قبض وغیرہ کی شکایت نہ ہوگی۔ پیٹ کا بچہ بھی
تندرست اور مضبوط ہوگا۔ اگر کسی موسم میں انگور نہ ملیں تو کشمش استعمال
کر سکتے ہیں۔ کشمش انگور کا سوکھا ہوا پھل ہے۔

مقوی دل :- کشمش صاف شدہ ۲ تولہ، زعفران چار رتی، رات کو مٹی کے
پیالہ میں ایک پاؤ پانی میں بھگو کر پیالہ پر ایک باریک کپڑا باندھ کر شبنم میں رکھ دیا
جائے اور صبح اٹھ کر وہ کشمش کھا کر اوپر سے وہ پانی پی لیا جائے تو دل کو طاقت
حاصل ہوتی ہے۔

مرگی کا دورہ :- سفوف عاقرقرحا بہت باریک ایک تولہ کو دو تولہ منقّہ
(جس میں سے بیج نکال دیئے گئے ہوں) کے ساتھ رگڑ کر معجون بنا لیجئے۔ دو ماشہ
روزانہ سے شروع کر کے تین چار ماشہ روزانہ تک پہنچائیں۔ پھر قدرت کا عجوبہ
دیکھیں۔ کوڑیوں کی دوا جواہرات کا مقابلہ کرتی ہے۔

خفقان :- کشمش سبز عمدہ آدھی چھٹانک لے کر کسی چینی کی پلیٹ میں
ڈال کر عرقِ گلاب دو چھٹانک ملا کر رکھ دیجئے۔ تمام رات اسی طرح پڑا رہنے
دیجئے۔ صبح کے وقت پہلے کشمش کھلا کر پھر عرقِ گلاب میں قدرے مصری ملا کر
پلا دیجئے۔ متواتر ۲۱ روز کے استعمال سے یہ مرض دُور ہو جاتی ہے

یرقان کا علاج:۔ منقیٰ پندرہ دانہ (جس میں سے بیج نکال دیے گئے ہوں) مسرکہ انگوری میں دو تولہ رات بھر بھگو رکھیے۔ صبح تھوڑے نمک اور کالی مرچ لگا کر کھائیے۔ اس نسخے کے چند روزہ استعمال سے یرقان سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔

قبض کا علاج:۔ متواتر پندرہ روز میٹھی کشمش (جس میں ترشی بہت کم ہو) بقدر ایک چھٹانک روز کھاتے رہیں۔ کشمش نہ ملے تو حسب طبیعت ایک یا آدھی چھٹانک منقیٰ (بیج نکال کر) کھا لیا کریں۔ پرانی قبض میں بھی خاتمہ ہوگا۔

دردِ گردہ:۔ انگور کی بیل کے پتے دو تولہ کو پانی میں پیس کر چھان لیجیے۔ اب اس میں لاہوری نمک ملا کر پلا دیجیے۔ درد گردہ کا تڑپتا ہوا مریض چین پا جائے گا۔

بندش حیض:۔ مغز بادام چھلکا اتارے بغیر چار تولہ، کشمش سبز دس تولہ، نارجیل سات تولہ، چھوہارے بے داغ آٹھ عدد، سب کو کوٹ کر محفوظ رکھیں۔ حیض کے دنوں میں پانچ تولہ روز گرم دودھ سے کھلاتے رہیں۔ حیض کھل کر جاری ہو جائے گا۔

بچوں کی قبض:۔ بچے کو کیسی ہی قبض کیوں نہ ہو، ایک چمچہ رس دینے کے بعد ہی دست آ جاتا ہے۔ دانت نکلتے وقت برابر صبح و شام رس دینے سے نہ بچہ زیادہ روتا ہے اور نہ اسے دانت نکالنے میں زیادہ تکلیف ہی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بچے کو سوکھے کی بیماری بھی نہیں ہونے پاتی۔ جن ننھے بچوں کو چکر اور فٹ آتے ہیں۔ انھیں بھی اگر انگور کا رس دن میں تین بار پلایا جائے تو یقیناً چند روز میں فٹ آنے کی بیماری دور ہو جاتی ہے اور ان کی صحت بہت اچھی ہو جاتی ہے۔

سنگترہ بطور دوا

نزلہ اور زکام کا ایک عجیب نسخہ :۔ نزول دماغی اگر ناک کی راہ خارج ہو تو زکام اور حلق میں گرے تو نزلہ کہلاتا ہے۔

خوب پکے ہوئے سنگترہ کا رس ایک پاؤ لے کر نرم نرم آنچ پر رکھیں اور ۱۷۰ فارن ہیٹ تک گرم کریں۔ اب ۴ ماشہ بنفشہ کے پتے ڈال کر فوراً آگ سے نیچے اتار لیں اور ۵ منٹ تک برتن کا منہ بند رکھیں۔ پھر چھان کر گرم گرم پلا دیں دن بھر میں جب بھی پیاس لگے یہی عمل دُہراتے رہیں۔ کھانا بالکل نہ کھائیں ایک دو روز میں طبیعت سنبھل جائے گی۔

دافع کھانسی :۔ تُرشی کھانسی کے لیے مُضر ہے لیکن سنگترہ کی تُرشی کھانسی کے لیے بنزلہ اکسیر ہے۔ عُمدہ اور سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ کھانسی کے دوران میں پکے ہوئے سنگترہ کے رس میں مصری ڈال کر پیا کریں۔

بھوک نہ لگتی ہو :۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ بھوک بہت کم لگتی ہے کھایا پیا جلدی ہضم نہیں ہوتا۔ کھانا کھانے کے بعد فطری لذت سے محروم رہتے ہیں تو اس چٹکلہ سے کام لے کر اپنی بھوک درست کریں۔

- سنگترہ کی قاشیں لے کر ان پر سونٹھ کا سفوف اور کالا نمک چھڑکیں اور کھائیں ایک ہی ہفتہ میں بھوک پہلے کی نسبت بڑھ جائے گی۔

درد سر :۔ نارنگی کی قاش کا چھلکا اُتار کر سایہ میں سکھا لیں۔ اسے پیس اور چھان کر پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ ایک دو بار کے استعمال سے درد سر بھی بھاگ جائے گا۔

ٹائیفائڈ۔ تپ محرقہ:۔ ٹائیفائڈ کے مریض کے لئے ایسی غذا کی ضرورت ہوتی ہے جس میں پروٹین کی مقدار برائے نام ہو۔ کیوں کہ مریض کی قوت ہاضمہ کمزور ہوتی ہے مریض کو ایسی غذا ملنی چاہیئے جو معدہ پر مطلق بوجھ نہ ڈالے اور فوراً نہ صرف ہضم ہی ہو بلکہ جزو بدن بھی بن جائے۔ اس شرط پر صرف سنگترہ کا رس ہی پورا اتر سکتا ہے۔ پاؤ ڈیڑھ پاؤ سنگترہ کا رس (تھوڑا تھوڑا کر کے) جہاں مریض کو زیادہ کمزور نہیں ہونے دیتا، وہاں بڑھتی ہوئی پیاس بھی بجھاتا ہے۔ علاوہ ازیں جسم سے زہریلے مواد کو بھی خارج کرتا ہے۔ اگر مریض کو جو کا دلیہ دینا ہو تو اس میں بھی سنگترہ کا رس شامل کر لینا چاہیئے۔

شربت مقوی دل:۔ سنگترہ کا رس ایک سیر، مصری ایک سیر، عرق بیدمشک پاؤ، عرق کیوڑہ ایک پاؤ۔ سب کو ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ دو تولہ سے تولہ تک ایک پاؤ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ گرمی کی تیزی کو دور کرتا ہے، پیاس بجھاتا ہے، مفرح اور مقوی دل ہے۔

مفرح نوش:۔ آب تازہ سنگترہ ایک عدد، کھانڈ حسب ضرورت کھانے والا۔

ترکیب:۔ ایک گلاس پانی میں حسب ضرورت میٹھا یا کوئی شربت ملا لیں اور ایک تولہ سوڈا بائی کارب اس میں خوب حل کریں۔ اب ایک عدد تازہ سنگترہ رس سے بھرا ہوا لے کر اس کا چھلکا دور کر دیں۔ اس چھلکے کو دبا کر دو چار بوند اس کا رس شربت کے گلاس میں داخل کریں۔ خیال رکھیں کہ بہت زیادہ ڈالنے کی کوشش نہ کریں ورنہ بدذائقہ ہو جائے گا۔ پھر قاش سنگترہ کو صاف کپڑے میں رکھ کر دبا کر پانی حاصل کریں بعد اس پانی کو شربت بالا میں داخل کریں فوراً جوش پیدا

ہوگا۔ جوش ہوتے ہی گلاس کو منہ سے لگا کر نوش کریں، نہایت خوش ذائقہ شربت ہے۔

فوائد:۔ معدہ کی سوزش اور حدت کو فوراً تسکین دیتا ہے۔ موسم گرما میں اس کا استعمال فرحت بخشتا ہے، جگر کے سُددوں کو کھولتا ہے۔ یرقان کے لئے بے نظیر دوا ہے۔

گرمی میں سفر کرنے کے بعد استعمال کرنے سے طبیعت میں خاص قسم کی فرحت پیدا کرتا ہے، قوت ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔

امراضِ آنکھ:۔ آبِ سنگترہ، شہد خالص ہم وزن ملا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو بوند صبح، دو بوند رات کو سوتے وقت آنکھوں میں ڈالیں۔ **فوائد:۔** خارش، دُھند، ککرے دُور کرنے میں لاثانی ہے۔

خوبصورت اولاد پیدا کرنے والا راز:۔ ایام حمل میں سنگتروں کا زیادہ استعمال خوبصورت اولاد پیدا کرنے کا راز ہے۔ جس کا جی چاہے آزما کر دیکھ لے۔

لیموں کی مسیحائی

کان درد، کھانسی، بدہضمی، درد شکم وغیرہ بہت سی عام شکایتیں ایسی ہیں جو دن رات ہوا کرتی ہیں اور جن کے علاج کے لیے ہم فوراً حکیم و ڈاکٹروں کے پاس بھاگتے ہیں لیکن ان معمولی شکایتوں کا علاج بہ آسانی گھریلو دواؤں سے کیا جا سکتا ہے۔ جن میں لیموں کا رس بہت کارآمد ہو سکتا ہے۔ اس میں نہ ہینگ لگتی ہے نہ پھٹکڑی۔ اور نہ علاج میں کسی بڑے صرفہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیموں کے رس کے چند مفید نسخے ملاحظہ کیجیے اور ضرورت کے وقت آزمائیے۔

کھانسی :۔ ایک لیموں کا عرق نکال کر اس میں لونگ کا سفوف ایک رتی ملا کر ایک چھٹانک پانی میں حل کر لیجئے۔ اسے آٹھ آٹھ گھنٹے کے وقفے سے نوش فرمائیے

مہاسے :۔ ایک چھٹانک جوش کھاتے ہوئے دودھ میں ایک لیموں کا رس ملا کر اس پر ملائی کی تہہ جمنے دیجئے اور گاڑھا کر کے صبح کے وقت تیار کر رکھیئے سوتے وقت یہ کریم (اگا لیجئے ملائی) مہاسوں پر لگائیے۔

کھجلی :۔ ناریل کے عرق میں دو لیموں کا رس ملا کر اسے جوش دیجئے۔ اس گاڑھے آمیزے کو خارش کے دانوں پر لگائیے۔ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

متلی :۔ آدھے لیموں کا رس، ایک چھٹانک پانی، ایک رتی زیرہ، ایک رتی الائچی دانہ کا سفوف۔ ان سب کو خوب ملا لیجئے اور چھ چھ گھنٹے کے وقفہ سے نوش فرمائیے۔

پیٹ کا درد :۔ کھانے کا نمک تین اونس، اجوائن کا سفوف ایک گرین، زیرہ کا سفوف ۲ گرین، کھانڈ ۲ گرین، آدھے لیموں کا رس، ان سب کو خوب ملا کر نوش کیجئے۔

دانت کا درد :۔ لونگ کا سفوف ایک چھوٹا چمچ بھر ایک لیموں کے رس میں خوب ملا کر دانتوں پر ملنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

سخت زکام :۔ دو لیموں کے رس میں ڈیڑھ پاؤ کھولتا ہوا پانی ڈال کر اور اسے حسب ذائقہ شہد سے میٹھا کر کے رات کو سوتے وقت پینا زکام میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ لیموں کو کھدر کے ایسے کپڑے میں جو پانی سے بھیگا ہوا ہو لپیٹ کر اوپر سے چکنی مٹی کا لیپ کر دیں اور گرم راکھ (بھوبل) میں دبا دیں تاکہ اس کا چھلکا ترسا ہو جائے۔ پھر گرما گرم اس کو نکال کر دبائیے اور اس کا پانی نکال لیجئے۔ یہ پانی خوراک سب پلا دیجئے زکام بھاگ جائے گا۔ اگر اس میں مناسب مقدار شہد خالص بھی ملا لیا جائے تو بہتر ہے۔

بخار میں پیاس:۔ ہر قسم کے بخار میں، جس میں پیاس زیادہ لگتی ہے لیموں کا نچوڑ نہایت نفع بخش ہے۔ اس کی مقدار خوراک چائے کے چار چمچوں سے لے کر چھ چمچوں تک ہونی چاہیئے۔

ہر موسمی بخار کے لئے لیمونیڈ:۔ لیموں پانچ یا چھ عدد لے کر ان کا چھلکا اُتار کر اس کی قاشیں آہستی تراش لیں اور ان کو کسی چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے (۳۰ تولے) کھولتا ہوا پانی چھوڑ دیں۔ جب بالکل سرد ہو جائے تو اس میں حسب ضرورت مصری یا کھانڈ ملا دیں بس لیموں نیڈ تیار ہے۔ جس قدر بھی مریض کا دل چاہے پیتا ہے۔ موسمی بخار نیز گرمی کے بخاروں میں ایک نہایت ہی خوشگوار چیز ثابت ہوتی ہے۔ اس سے قے، پیاس، گھبراہٹ اور دست وغیرہ کو آرام ہو کر بخار بھی دُور ہو جاتا ہے۔

خیال رہے کہ چونکہ ابتدائی موسم میں ہر ایک چیز گراں داموں میں فروخت ہوا کرتی ہے اس لیئے مالی لوگ ان کو پختہ ہونے سے پہلے ہی توڑ کر فروخت کرنا شروع کر دیتے ہیں جو کہ سراسر نقصان دیتے ہیں۔ جہاں پکے ہوئے لیموں بخار کے لیئے اکسیر الاثر ثابت ہوتے ہیں، وہیں کچے لیموں مفید ہونے کے بجائے اُلٹا بخار پیدا کرتے ہیں۔ اس لیئے اطمینان کر کے پختہ لیموں حاصل کریں۔

دست اور پیچش کا علاج:۔ جب پاخانہ بہت درد اور تکلیف سے آرہا ہو، پاخانہ کے ہمراہ پیپ بھی آرہی ہو تو ایسے وقت میں لیموں کا رس استعمال کرانا بہت مفید ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ بوقتِ ضرورت مریض اسہال کو ایک لیموں کا نک

آدھ پاؤ پانی میں ملا کر پلائیں اور اسی طرح دن میں پانچ سے سات مرتبہ پلائیں۔ دست خواہ کتنی ہی کثرت سے آ رہے ہوں بند ہو جاتے ہیں۔

گرم دودھ کو لیموں کے رس کے ساتھ پھاڑ کر پینا پیچش اور جلاب کے لیے مفید ہے۔

سنگرہنی:۔ دوا ایک دم معمولی، ترکیب استعمال نہایت معمولی اور بیماری سخت موذی واقعی حیرت انگیز کارنامہ شمار کیا جائے گا۔

ایک لیموں کو درمیان سے چیر کر مونگ کے برابر اس میں افیون ڈال کر ڈوری سے باندھ لیں پھر اسے آگ میں لٹکا کر پکائیں۔ جب پک جائے تو اس کا رس چوسیں۔ تین دن ایسا کریں۔ شرطیہ سنگرہنی دُور ہو جائے گی۔

سر چکرانا:۔ گرم پانی میں ایک لیموں نچوڑ کر پینے سے جگر کی گڑبڑ کی وجہ سے سر چکرانا اور آنکھوں کی چکا چوند دُور ہو جاتی ہے۔

محافظ پرسوت:۔ جن عورتوں کو بچہ پیدا ہوتے وقت تکلیف ہوا کرتی ہو اگر وہ چوتھے ماہ سے پیدائش تک ایک لیموں کا شربت بنا کر روزانہ پیا کریں تو ان کا پرسوت بغیر کسی قسم کی تکلیف کے دُور ہو جائے گا۔

بیوٹی لوشن:۔ لیموں کا رس تین دفعہ کپڑے سے چھنا ہوا دو تولہ عرق گلاب سہ آتشہ ۲ تولہ، بڑھیا گلیسرین ۲ تولہ، تینوں چیزوں کو ایک شیشی میں ڈال کر یکجا کر لیں۔ چہرے کی خوبصورتی بڑھانے کے لیے ایک بہترین چیز تیار ہے چہرے کے داغ، مہاسے، کیل وغیرہ کے دفعیہ کے لیے بے حد مفید ہے۔ چہرے کی رنگت نکھر آتی ہے اور جلد ریشم کی مانند ملائم ہو جاتی ہے۔

مصفّا جلد :۔ بعض موسموں میں جلد بہت بدنما سی معلوم ہونے لگتی ہے اور گردن بالخصوص بہت میلی میلی نظر آتی ہے۔ اگر لیموں مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کیا جائے تو گردن فوراً اپنے اصلی اور خوشگوار رنگ پر آجائے گی۔

ایک حصّہ گلیسرین (یا ایک حصّہ گلیسرین اور عرق گلاب) اور تین حصّہ لیموں کا رس لیجئے اور مرکب بنا کر روئی کے پھوئے سے گردن پر لگایئے مرکب کو خوب اچھی طرح کھال میں جذب کر لیجئے۔ یہ عمل رات کو سوتے وقت ہونا چاہیئے۔ رات کو سوتے وقت یہ عمل کرنے سے گردن کی جلد کے حُسن میں نمایاں اضافہ ہو جائے گا۔

ایسے لیموں کہ جن کا عرق کسی دوسرے مصرف میں لایا جا چکا ہو۔ نہانے کے لیئے ابٹن کا کام دیتے ہیں۔ ان سے نکھار خوب آتا ہے اور پانی میں جو قدرتی خشکی سی پائی جاتی ہے اس کو دور کرتا ہے۔ لیموں کے چھلکوں کو یعنی ثابت لیموں کو کاٹ کر ان کا عرق نکال کر خالی چھلکوں کو گردن پر ہاتھوں پر غرضیکہ سارے جسم پر خوب ملے، ایسا کرنے سے رنگ نکھرتا اور جلد ملائم ہو جاتی ہے۔

گلیسرین ایک چھٹانک لے کر اس میں عرق لیموں تازہ ایک تولہ کاربالک ایسڈ ۲۰ قطرے ملا کر محفوظ رکھیں اور خوب ہلائیں دوا تیار ہے۔ روزانہ دونوں وقت چہرہ پر مالش کر کے چند منٹ بعد گرم پانی سے دھو دیا کریں۔ چند ہی یوم کے استعمال سے چہرے کے تمام داغ دھبے، کیل، چھائیاں وغیرہ دُور ہو کر حُسن دوبالا ہو جائے گا۔

داد کے دو بہترین نسخے :۔ داد ایک ایسی بیماری ہے جو مشکل سے دُور ہوا

کرتی ہے۔ عام طور پر جب پسینہ آتا ہے تو داد میں بے حد خارش ہونے لگتی ہے
ذیل میں داد کے ازالہ کے لیے دو مجرب نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو
لیموں سے ہی تیار ہوتے ہیں۔

۱۔ بارود کو کاغذی لیموں کے عرق میں باریک پیس کر داد کی جگہ پر لیپ
کر دیں اس سے داد خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو، شرطیہ آرام ہو جاتا ہے اور پھر
لطف یہ کہ زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔

۲۔ نوشادر کو عرق لیموں میں پیس کر داد پر لیپ کیا کریں۔ اس سے چند ہی
روز میں داد کو آرام ہو جائے گا۔

سینے کی جلن ۱۔ آدھے لیموں کا نچوڑ، پاؤ گلاس پانی میں ملا کر پینے سے
سینے کی جلن کو بڑا آرام پہنچتا ہے۔

تلی ۱۔ تلی بڑھ جانے کی حالت میں لیموں کا استعمال نہایت مفید ثابت
ہوتا ہے۔ اس صورت میں لیموں کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ دو لیموؤں کے
چار نصف ٹکڑے کر لیے جائیں۔ انھیں نمک چھڑک کر تھوڑا سا گرم کر لیا جائے
اور کئی روز تک برابر اسی تعداد میں چوسے جائیں۔ چند ہی روز میں تلی اپنی اصلی
حالت پر آ جائے گی۔

ملیریا : ایک بڑا لیموں لیجیے اور اس کے پتلے پتلے متعدد ٹکڑے کر لیجیے اور
انھیں مٹی کے ایک برتن میں ڈیڑھ پاؤ پانی کے ساتھ اتنی دیر جوش دیجیے کہ آدھا
پانی رہ جائے اُسے رات بھر کسی کھلی جگہ رکھ کر ٹھنڈا کیا جائے اور صبح کے وقت
پلایا جائے بہت مفید ہے۔

بواسیر کا علاج :- بواسیر کا علاج بھی لیموں کے تازہ رس سے کیا جاتا ہے۔
اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک چھوٹی سی سرنج میں نصف لیموں کا صاف نتھرا ہوا
رس اور اسی کے ہم وزن زیتون بھر لیا جائے (روغن زیتون نہ ہو تو ایک بڑا چمچ
بھر لیموں کا تازہ رس ہی کافی ہے) اور دو تین روز رات کے وقت متواتر مقعد
میں داخل کر دیا جائے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو ایک ہفتہ برابر رات کو سوتے وقت
یہی عمل کیا جائے۔ سرنج کی نوک کو تیل یا ویسلین لگا کر چکنا کر لیا جائے تاکہ وہ
چبھے نہیں۔ لیموں کا رس مسّوں میں بالکل نہیں لگے گا (یعنی تکلیف نہ دیگا)
بلکہ اس کے قطرے مندمل ہونے لگیں گے۔ اور اجابت بھی باقاعدہ ہونے لگے
گی۔ مسّے سکڑ کر اندر کی جانب ہو جائیں گے
اور سکڑ کر جھڑ جائیں گے۔

بواسیر کا ایک عجیب نسخہ :- کاغذی لیموں کاٹ کر دونوں ٹکڑوں پر پسا
ہوا کتھہ ڈال کر جتنا زیادہ لیموں میں جذب ہو جائے، جذب کروا دیں اور پھر
دونوں ٹکڑوں کو طشتری میں رکھ کر باہر اوس میں رکھ دیں۔ صبح دونوں ٹکڑے
چوس لیں۔ پہلی خوراک سے ہی خون بند ہو جاتا ہے اور بھوک بھی خوب لگتی ہے۔

ہیضہ :- لیموں گرم کر کے چینی لگا کر چوسنے سے جی متلانے اور ہیضہ کے
لئے مفید ہے۔ مقدار دو تولہ یعنی دو لیموں، ہیضہ میں لیموں اور پیاز کے رس
میں چینی ملا کر شربت تیار کر لیں۔ ضرورت پڑنے پر تھوڑا تھوڑا چاٹیں، شربت
چینی کے برتن میں تیار کریں۔

ہسٹیریا :- ہسٹیریا میں بھُنی ہوئی ہینگ کے ساتھ لیموں مفید ثابت ہوتا

ہے۔ مقدار :۔ ایک رتی ہینگ اور چھ ماشہ لیموں کا رس' ایک مہینہ تک لگاتار استعمال سے آرام ہو جائے گا۔

موتیا بند :۔ اگر موتیا بند ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں' یعنی دھندلا دکھائی دینے لگے تو سیندھا نمک لیموں کے رس میں رگڑ کر ذرا سا آنکھ کے اندر آنجن کی طرح لگانے سے موتیا بند رُک جائے گا۔

منہ کی بدبو :۔ جس شخص کے مُنہ سے بدبُو آ رہی ہو اس کو مجلس میں بیٹھنا دُوبھر ہو جاتا ہے اور اگر کسی طرح آ بھی بیٹھے تو اس مجلس کی شامت آ جاتی ہے اس کا علاج یوں کیجئے۔

لیموں کا رس "جو تازہ ہی نکالا گیا ہو" ایک حصّہ' عرق گلاب دو حصّے' دونوں کو ملا کر روزانہ صبح وشام اس سے نہ صرف یہ کہ منہ سے بدبُو دُور ہو کر خوشبو آنے لگتی ہے بلکہ مسوڑھوں کے زخم' گوشت خورہ وغیرہ بھی دُور ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں دانت صاف ہو جاتے ہیں اور منہ تمام گندے مادوں سے صاف ہو جاتا ہے

اسقاط حمل کی ایک لاجواب اکسیری دوا :۔ افیم صاف کی ہوئی (پکائی ہوئی) ایک تولہ' رسونت خالص صاف کی ہوئی (پکائی ہوئی) ۵ تولہ' کسی صاف کھرل میں ڈال کر لیموں کے رس یا انار دانہ کے رس میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے نصف رتی کی گولیاں بنائیں۔ لاجواب اکسیر تیار ہے۔

حمل گرتے وقت اس کی چند گولیاں کھلائی جائیں تو گرتا ہوا حمل رُک جاتا ہے حسبِ موقعہ پندرہ پندرہ منٹ یا ایک ایک گھنٹہ بعد چند گولیاں' گرمی کا موسم ہو تو شربت صندل سے [illegible]

سیب کے تجربے

سُرخی آنکھ ۔ سیب کا تھوڑا سا ٹکڑا لے کر چاقو سے چھیل کر آنکھ دکھتی ہوئی آنکھ پر رکھ کر اوپر سے ململ کی صاف پٹی باندھ دیا کریں۔ آرام ہوگا۔

سر درد ۔ سیب ایک یا دو عدد لے کر چاقو سے چھیل لیجیے۔ پھر نمک لگا کر نہار منہ خوب چبا کر کھا لیجیے۔ تین چار روز کے استعمال سے شدید درد کو آرام ہو جائے گا۔

ضعفِ دماغ ۔ آج کل ضعفِ دماغ کے مریض بہت پائے جاتے ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ جتنے نزلہ و زکام دائمی کے مریض نظر آتے ہیں۔ ان میں سے اسی فیصدی مریض دراصل ضعفِ دماغ کے مریض ہیں۔ ایسے مریضوں کو دافع نزلہ ادویات سے فائدہ اس لیے نہیں ہوتا کہ دراصل ان کی اصل بیماری ضعفِ دماغ ہوتی ہے اور تاوقتیکہ دماغ کو تقویت پہنچا کر مضبوط نہ بنایا جائے انھیں شفا ہونا محال ہے۔

چنانچہ یہاں ایک ایسا غذائی نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ دماغ کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اکسیر چیز ہے۔

کھانا کھانے سے دس منٹ پیشتر ایک یا دو سیب نہایت اعلیٰ درجے کے لے کر بلا چھیلے ہوئے نوش فرما لیا کریں۔ چند روز میں ضعفِ دماغ کی شکایت دور ہو جائے گی۔

کھانسی ۔ ایک پختہ سیب کوٹ لیجیے، پھر صاف رومال سے پانی نچوڑ لیجیے۔ تھوڑی سی مصری ملا کر صبح سویرے پلایا کیجیے۔ چند روز کے استعمال سے

کھانسی بھاگ جائے گی۔

قے: کچے سیب کا پانی نچوڑ کر قدرے نمک ملا کر پلائیں۔ فوراً قے بند ہو جائے گی۔

کدو دانے: پیٹ کے کیڑوں کے لیے رات کو سوتے وقت ایک دو سیب کھلا دیا کریں۔ اس کے بعد پانی ہرگز نہ پیا جائے۔ سات روز ایسا کرنے پر تمام کرم ہلاک ہو کر پاخانہ کی راہ نکل جائیں گے۔

شدتِ پیاس: سیب کا عرق بقدر تین تولہ ایک پاؤ سادہ پانی میں ملا کر پلانے سے زیادتی پیاس دُور ہو جاتی ہے۔

قدرتی ٹانک: روزانہ نہار منہ تین چار سیب کھا کر اوپر سے دودھ پیا جائے تو دو ایک مہینوں ہی میں صحت قابلِ رشک بن جاتی ہے۔ جلد کا رنگ نکھر آتا ہے چہرے پر سُرخی کی لہر آجاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کی تمام کمزوریاں دُور ہو کر ان میں ایک نئی زندگی کی رُوح سرایت کرنے لگتی ہے۔ مختصر الفاظ میں یوں کہنا چاہیئے کہ اس غذا سے وہ تمام فوائد حاصل ہو جاتے ہیں جن کا ذکر بڑی بڑی قیمتی دواؤں کے اشتہاروں میں تو پایا جاتا ہے مگر کسی دوا سے حاصل نہیں ہوتے۔

مقوی باہ: یہ ایک آسان سا چٹکلا باہ کے تیز کرنے میں نہایت ہی لاجواب ثابت ہوا ہے۔ اگر کافی عرصہ تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو کمزور سے کمزور آدمی کو بھی پورا جوان بنا دیتا ہے۔

ایک عدد پختہ سیب لے کر چاقو سے چھیل کر اس میں جس قدر بھی لونگ اسکیں چبھو دیں۔ ہفتہ بھر بعد لونگ مذکورہ نکال کر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ روزانہ صبح کے وقت چار سے چھ لونگ تک نوش فرمایا کریں پھر دیکھیں کہ کس قدر قوت پیدا ہوتی ہے۔

مفید چائے:۔ سیب کے چھلکے سے نہایت لذیذ اور خوشبودار چائے تیار ہوتی ہے۔ جو عام چائے، قہوہ اور کافی کی طرح مضرت رساں ہونے کی بجائے حد درجہ صحت بخش پائی گئی ہے۔ خصوصیت سے بوڑھوں اور کمزوروں کے لئے تو اس کا اثر بہت قوی تسلیم کیا گیا ہے۔ اس میں اگر حسب ضرورت اور حسب ذائقہ لیموں کا رس اور شہد ملا لیا جائے تو صحت بخش اثر میں تین گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ پس یہ چائے پیچش اور بخار محرقہ کی کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے مشہور عالم مقوی مشروب اوولٹین کا کام دیتی ہے۔

اناناس بطور دوا

اناناس آسام اور یوپی میں کوہ ہمالیہ کی ترائی میں پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ بریلی اور پیلی بھیت کے اضلاع میں اس کی کاشت خوب ہوتی ہے۔ پرا یوپی میں اس کی پیداوار بہت زیادہ ہے اور وہاں جیسا اناناس کسی دوسرے علاقہ میں نہیں ہوتا۔ ہندوستان کے علاوہ اناناس امریکہ اور یورپ میں بھی ہوتا ہے۔ سنگاپور، جاوا، سماٹرا اور ملایا میں بھی اس کی پیداوار بہت زیادہ ہے۔

گرمی توڑ شربت:۔ گرمیوں کے موسم میں اناناس کا شربت پینے سے دل و دماغ کو فرحت حاصل ہونے کے علاوہ پیاس بجھ جاتی ہے۔ معدے اور جگر کی گرمی کو تسکین دیتا ہے اور پیشاب خوب لاتا ہے۔ اگر کسی کے گردے و مثانے میں پتھری ہو یا پیشاب میں ریت خارج ہوتی ہو تو پیشاب لانے کی وجہ سے ان کو ڈبل نفع پہنچتا ہے۔

عام طور پر اناناس کا رس نکال کر اس میں حسب پسند چینی یا مصری ملا کر

پیتے ہیں۔ لیکن چوں کہ ہر جگہ اور ہر موسم میں انناس دستیاب نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کا شربت بنا کر رکھتے ہیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لاتے ہیں۔ اس کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ انناس کو چھیل کر اس کا بیج نکالیں۔ اس کے بعد اس کی قاشیں بنا کر لکڑی یا پتھر کی اوکھلی میں کوٹ کر پانی نچوڑیں۔ اب اگر یہ پانی ایک سیر ہو تو اس میں عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک دس تولہ اور لیموں کا رس پانچ تولہ اضافہ کر کے چینی تین سیر شامل کریں اور ہلکی آنچ پر (برتن کو ڈھک کر پکائیں) یہاں تک کے شربت پک جائے۔ بوقتِ ضرورت چار پانچ تولہ یہ شربت عرق گاؤزبان یا تازہ پانی میں ملا کر پئیں۔

دل و دماغ کو تفریح دیتا ہے، پیاس کو بجھاتا اور پیشاب خوب لاتا ہے۔

مُربّہ فرحت بخش :۔ مذکورہ بالا طریقے سے انناس کو چھیل کر اور بیج سے صاف کر کے گول گول قاشیں تراش لیں، اس کے بعد تھوڑے پانی میں پکائیں یہاں تک کہ وہ گل کر نرم ہو جائیں۔ اب ان قاشوں کو پھیلا کر پھریرا کریں اور پھر چینی کے قوام میں ڈال رکھیں۔ دو تین روز کے بعد قوام کو دیکھیں، اگر وہ پتلا نظر آئے تو اس کو دوبارہ پکا کر درست کر لیں۔ یہ مُربّہ دل کو قوت دیتا ہے اور فرحت بخشتا ہے پیشاب بھی لاتا ہے۔

بدہضمی کی دوا :۔ انناس کی پھانکیں کیجیے اب کالی مرچ اور پہاڑی نمک پیس کر چھڑک دیجیے، اس کے بعد آنچ پر گرم کر کے کھا لیجیے۔ بدہضمی کی شکایت جاتی رہے گی۔

بادام بطور دوا

اکسیرِ دماغ : کثرتِ محنت دماغی، کمی خون، کثرتِ جماع، ضعفِ قلب وغیرہ سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔ سر کے پچھلے حصہ میں درد رہتا ہے، نظر کمزور ہو جاتی ہے حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔

ذیل کا نسخہ دیکھنے میں خواہ معمولی معلوم دے لیکن ایک عجیب اکسیر ہے متواتر ۲۱ دن کے باپرہیز استعمال سے ضعفِ دماغ کی شکایت دُور ہو جاتی ہے۔ صحت پہلے سے بہت اچھی ہو جاتی ہے۔ ایک خوراک بوقت صبح کھا لینے سے طبیعت تمام دن مسرور رہتی ہے۔

مغز بادام سات عدد، الائچی خورد چار عدد، چھوہارہ عمدہ ایک عدد، مصری ۵ تولہ، مکھن گائے ۵ تولہ۔

ترکیب :۔ مغز بادام و چھوہارہ کو رات کے وقت مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈال کر بھگو دیں۔ صبح باداموں کو چھیل لیں اور چھوہارے کی گٹھلی دُور کریں۔ الائچی کے دانہ کو نکال کر خوب پیس لیں۔ پھر مصری ملا کر باریک کریں۔ آخر میں مکھن ملائیں اور نوش فرمائیں۔

مقوی دماغ :۔ پانی میں بھگو کر چھیلے ہوئے بادام دس عدد لے کر خوب باریک گھوٹ لیں اور جوش کھاتے ہوئے آدھ سیر دودھ میں ملا دیں، جب دو تین جوش آ جائیں تو دودھ آگ سے اُتار کر ٹھنڈا کریں۔ جب پینے کے لائق ہو جائے تو مصری یا کھانڈ ملا لیں۔ لیکن شہد ملانے سے زیادہ مقوی بن جائے گا۔

یہ دودھ نہایت ہی خوش ذائقہ اور مقوی ہوتا ہے صرف دماغ اور باہ ہی کو

طاقت نہیں دیتا بلکہ تمام جسم کی پرورش کرتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر دار چینی کا سفوف دو ماشہ پھانک کر اُوپر سے یہ دودھ پیا جائے تو زیادہ مقوی باہ اور مقوی حافظہ ہو جاتا ہے۔

عینک سے نجات:۔ مغز بادام سات عدد، سونف چھ ماشہ، مصری چھ ماشہ سونف اور مصری کو سفوف بنا لیں اور مغز بادام کو چھیل کر اور نیم کوب کر کے شامل کریں۔ رات کو سوتے وقت گرم دودھ سے استعمال کر لیا کریں مگر اس کے بعد پانی ہرگز نہ پئیں۔

اتنی مقدار میں چالیس روز متواتر استعمال کرتے رہیں، اس سے نظر اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ عینک کی ضرورت باقی نہیں رہتی اور دماغ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

تھتلاپن کی اکسیر دوا:۔ یہ دوا ایک ماہ استعمال کرنے سے تھتلاپن شرطیہ دُور ہو جاتا ہے، کمزوری، ناطاقتی اور زیادتی پیشاب میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ جو بچے چھوٹی عمر میں تلفظ کو ٹھیک طور پر ادا نہیں کر سکتے۔ ان کے لیے بہترین چیز ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

مغز بادام چھلے ہوئے ۵ تولہ، ورق چاندی ایک تولہ، دار چینی ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، مغز پستہ ۲ تولہ، کیسر ۶ ماشہ، شہد ۱۵ تولے۔ سب ادویات کو باریک پیس کر شہد میں بخوبی ملا لیں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

مفرح قلب:۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ گرمی کے موسم میں بھی جسم میں خوب

طاقت پیدا ہو اور آپ کا چہرہ کابلی پٹھانوں کی طرح سرخ ہو جائے اور جسم موٹا تازہ اور تندرست ہو جائے تو آپ یہ سادہ نسخہ اپنے تمام کنبہ کو استعمال کرائیں۔

مغز بادام چھلے ہوئے دو تولہ، مغز خربوزہ دو تولہ، مغز کھیرا دو تولہ، مغز ککڑی دو تولہ، مغز تربوز دو تولہ، مغز کدو دو تولہ، منقہ یا کشمش دس تولہ، مغز سونف دو تولہ۔ یہ سب چیزیں نہایت صاف ستھری لے کر اور کونڈی میں ڈنڈے کے ساتھ اس قدر باریک رگڑیں کہ سرمہ سے بھی زیادہ باریک ہو جائیں۔ تب ان کو کھلے منہ کی شیشہ کی بوتل میں بھر لیں۔ ہر صبح ۴ تولہ یہ دوا لے کر اور اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر خوب اچھی طرح کونڈی ڈنڈے سے رگڑیں۔ یہاں تک کہ پانی کا رنگ دودھ جیسا ہو جائے پھر اس میں تھوڑا سا روح کیوڑہ ملا کر ایک گلاس پی لیا کریں، یہ ایک گلاس کا نسخہ ہے۔ گھر کے جتنے آدمی ہوں، ہر ایک کے لیے چار تولہ دوا اور ایک گلاس پانی کے حساب سے ہر روز خوب رگڑ کر سب کو پلا دیا کریں۔ اس کے استعمال سے قبض بھی دور ہوگی۔ بھوک بھی خوب لگے گی۔ جسم بھی چست رہے گا۔ پیاس بھی نہیں ستائے گی اور میعادی بخار کا بھی خطرہ نہیں رہے گا جو صاحب دودھ ملانا چاہیں اس میں دودھ شامل کر لیا کریں۔

مندرجہ بالا دوا زیادہ سے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے بھی کچھ نقصان نہیں بلکہ فائدہ ہی ہے۔ اس لیے اس نسخہ کو آپ دن میں کئی بار بھی استعمال کر سکتے ہیں لیمن سوڈا کی نسبت یہ ہزار حصہ بہتر ہے۔

سوزش جگر:۔ مغز بادام چھلے ہوئے دس عدد، الائچی خورد دس عدد، بادیان ۲ ماشہ، منقہ ۵ عدد، جملہ ادویات کو پانی یا مناسب عرقیات میں گھونٹ کر

شیرہ نکالیں۔ مصری کا اضافہ کر کے دن میں دو یا تین بار پلانا مقوی دل اور دماغ ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ معدہ اور جگر کی سوزش کے لیے مؤثر ہے۔

علاج یرقان :۔ یہ مرض جگر میں زیادہ صفرا پیدا ہو کر خون کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے۔ مریض کی آنکھیں اور پیشاب بالکل زرد ہو جاتا ہے بلکہ مرض کے دیرینہ ہو جانے پر ناخن اور تمام بدن پر بھی زردی آجاتی ہے اس کے لیے بادام نہایت مفید ہے۔

بعض حکیم لوگ یرقان میں چکنائی سے منع کرتے ہیں۔ مگر مندرجہ ذیل طریقہ سے بادام میرے تجربہ میں بے حد مفید ثابت ہو چکے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

مغز بادام ۸ عدد، چھوٹی الائچی ۵ عدد، چھوہارے دو عدد، ان کو رات کے وقت مٹی کے کورے گھڑے میں تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو نکال کر چھوہاروں کی گٹھلی اور مغز بادام و الائچی کے چھلکے دور کر کے کونڈی میں خوب گھوٹیں اور پھر مصری ۵ تولہ ملا دیں۔ پھر آخر میں گائے کا ۵ تولہ مکھن ملا کر مریض کو چٹا دیں بس تیسرے دن ہی پیشاب صاف ہو جائے گا۔

راقم الحروف ایک مرتبہ خود اس مرض میں مبتلا ہوا تو کئی ایک عمدہ ادویات کے کارگر نہ ہونے کے بعد باداموں کو اس طریقہ پر استعمال کرنے سے صحت ہوئی تھی بلکہ میری حالت بالکل ردی ہو چکی تھی اور اکیس وقتوں سے کچھ نہ کھایا تھا روٹی کے نام سے بھی نفرت ہو گئی تھی۔ مجھے پہلی مرتبہ کے استعمال سے فائدہ معلوم ہونے لگا۔

اخروٹ کے کرشمے

اخروٹ کے درخت ایران، افغانستان اور ہندوستان کے پہاڑوں پر بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں کوہ ہمالیہ پر کشمیر سے منی پور تک بکثرت ملتا ہے دسمبر سے مارچ تک نئے پتے نکل کر گچھے کی شکل میں سفید پھول لگتے ہیں اور جولائی میں پھل لگنے شروع ہو کر اکتوبر تک پختہ ہو جاتے ہیں۔

مغز اخروٹ دو تولہ سے تین تولہ تک حسب برداشت استعمال کیا جا سکتا ہے

مغز اخروٹ بطور دوا

اکسیر کھانسی اور دمہ:۔ مغز اخروٹ بھنا ہوا، رب السوس، مغز بادام شیریں، مغز کدو شیریں، نشاستہ، گوند کیکر، بہدانہ۔ سب برابر وزن لے کر شہد خالص میں سب دوائیں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔ ہر قسم کی کھانسی اور گلے کی خراش کو رفع کرتی ہیں۔ دمہ کے مریض کو بھی مفید ہیں۔

تقویت اعضائے رئیسہ:۔ مغز اخروٹ کو بادام، منقی اور انجیر وغیرہ کے ساتھ کھانا مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دماغ کے لیے خاص طور پر تقویت بخش ہے۔

دافع پیچش:۔ اسے پانی کے ساتھ پیس کر ناف پر لیپ کرنے سے مروڑ سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

دافع زہر:۔ شہد، پیاز اور نمک کے ساتھ اخروٹ پیس کر دیوانے کتے کے کاٹے پر باندھ دیں، زہر دور ہو گا۔

روغن اخروٹ:۔ تازہ اخروٹ کے مغز کو باریک کوٹ کر گاڑھے کپڑے

کی تھیلی میں بھر کر شکنجہ میں دبائیں۔ سفید، پتلا اور میٹھا تیل نکل آئے گا۔

اگر زیادہ تیل نکالنا ہو تو دس سیر مغز اخروٹ لیں۔ آٹھ سیر کو کولہو میں پیلیں۔ جب وہ باریک پس کر تیل چھوڑنے لگیں باقی دو سیر مغز بھی ڈال دیں۔ اِن کے اُدھ پسا ہونے پر سیر بھر مصری کے بڑے بڑے ٹکڑے کر کے ڈال دیں۔ پھوگ جم کر تیل الگ ہو جائے گا۔ اسے چینی یا کانچ کے برتن میں چند روز پڑا رہنے دیں تاکہ میل تہ نشین ہو کر تیل صاف ہو جائے۔

سردی کے باعث اعصاب میں درد ہو تو اس تیل کی مالش سے اعصاب نرم ہو جاتے ہیں اور درد دُور ہو جاتا ہے۔

اس تیل کے سر میں لگانے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔

اسے ناک میں ترٹکنے سے لقوہ، فالج اور تشنج سے نجات ملتی ہے اس کا لگانا داد وغیرہ میں مفید ہے۔

پوست اخروٹ بطور دوا

اخروٹ کے اوپر کا سبز چھلکا اُتار کر سایہ میں خشک کر لیجیے اور باریک پیس کر شل منجن بنا لیجیے، دانتوں پر ملنے سے درد کافور ہو جاتا ہے۔

روغن خضاب :۔ تازہ اخروٹ کی بیرونی سبز چھال اچھٹانک، پھٹکڑی سفید ۳ ماشہ، روغن منولہ دو چھٹانک، ان سب کو ملا کر ایک چینی کے برتن میں ڈالیں اور برتن مذکور کو اُبلتے ہوئے پانی کی دیگچی پر رکھ دیں۔ حتیٰ کہ اخروٹ کی چھال کا تمام پانی روغن میں خشک ہو جائے۔ اب اُتار کر نچوڑ دیں اور فلٹر کر کے رکھ لیں۔

استعمال وفوائد :۔ بوقتِ ضرورت بالوں پر کنگھی سے لگائیں بال سیاہ فام ہوجائیں گے اور اصلی قدرتی بالوں کے مانند نہایت ملائم اور چمکیلے بھی ہوجائیں گے۔

مجرّبات آم

میٹھا آم' جو عام طور پر مالدہ' لنگڑا' دسہری وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ یہ خون پیدا کر کے جسم کو موٹا تازہ کرتا ہے اور قبض ہٹاتا ہے۔ ایسے میٹھے آموں کے رس سے مندرجہ ذیل نسخے تیار کر کے فائدہ اٹھائیے۔

اکسیر تپ دق :۔ تپ دق کی بیماری میں کسی پتھر یا چینی کے برتن میں تازہ میٹھے اور رسیلے آموں کا رس پندرہ بیس تولہ بھر نچوڑیں۔ اس میں شہد ۵ تولہ ملا کر صبح و شام استعمال کریں اور دن رات میں دو یا تین بار گائے یا بکری کا تازہ دودھ مصری ڈال کر پی جایا کریں۔ پانی ہی استعمال کیا جائے تو اچھا ہے۔ اس طرح ۲۱ دن تجربہ کرنے سے تپ دق جیسی لاعلاج بیماری والا آدمی بھی تندرستی حاصل کرنے لگتا ہے۔

اکسیر سنگرہنی : سنگرہنی یا پیٹ کے دیگر امراض میں صبح ۹ بجے دو بڑے اور پکے ہوئے آم لیں۔ ان کا چھلکا چھیل کر پھینک دیں اور گودا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک قلعی دار برتن میں ڈالیں اور اُبال کر ٹھنڈا کیا ہوا دودھ اتنا ڈالیں جس سے آم کے ٹکڑے ڈوب جائیں۔ پھر آم کے ان ٹکڑوں کو چمچے سے کھا کر وہی دودھ اوپر سے پی لیں۔

صبح اس طرح آم کھا لینے کے بعد پھر دن بھر تین تین گھنٹے بعد تین تین چھٹانک دودھ پینا چاہیئے۔ اس بات کا خیال رہے کہ آم اور دودھ کے سوا اور کوئی چیز کھائی پی نہ جائے۔ جب دستوں کی تعداد میں کمی آجائے تو مریض کو دو آم دوپہر کے وقت بھی اس طرح دودھ کے ساتھ دینا شروع کر دیں۔ دو ہفتہ تک اسی طرح باقاعدگی سے آم کھاتے رہنے سے سنگرہنی کی بیماری دُور ہو جاتی ہے۔

اکسیر تلی:۔ پختہ میٹھے آموں کا رس ایک چھٹانک لے کر اس میں ایک تولہ شہد شامل کر کے روزانہ پلائیں۔ کچھ عرصے کے استعمال سے تلی کا ورم دُور ہو جائے گا۔

اکسیر ہاضمہ:۔ میٹھے آم کا رس ۵ تولہ، سونٹھ ۲ ماشہ، سونٹھ پیس کر رس میں ملائیں اور صبح کے وقت پلائیں۔ ہاضمہ کی کمزوری دُور ہو گی۔

اکسیر دماغ:۔ آم کا تازہ میٹھا رس پاؤ بھر، تازہ دودھ ایک چھٹانک، ادرک کا تازہ رس، چائے کا ایک چمچہ (اگر جی چاہے تو بقدر ذائقہ شکر بھی شریک کر لی جائے) سب کو اچھی طرح ملا کر ایک مرتبہ کھا لیں، روزانہ اسی طرح تیار کر کے استعمال کیا جائے۔

فوائد:۔ بے حد مقوی دماغ ہے۔ ضعفِ دماغ کی وجہ دائمی دردِ سر، گرانی اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنے کی شکایت دُور ہو جاتی ہے اور لاغری جسم بھی فربہی میں بدل جاتی ہے۔ مولد خون ہے

مذکورہ مرکب علاوہ فوائد مندرجہ کے قلب و جگر کو بھی طاقت دیتا ہے اور فرحت بخشتا ہے، سانس مشکل سے چلتا ہو، رنگ زرد ہو رہا ہو، کمزوری بڑھ رہی ہو تو اسے آزمائیے۔

آنتوں کے امراض:- آموں کا تازہ رس جو خوب پتلا اور میٹھا ہو ۵ تولہ (بعد میں دس تولہ بھی کیا جا سکتا ہے) میٹھا دہی ایک یا ۲ تولہ، ادرک کا رس چائے کا ایک چمچہ بھر۔ پھر سب کو خوب اچھی طرح ملا کر پی لیجئے۔ ایسی خوراک ایک دن میں تین بار تک دی جا سکتی ہے۔

پرانے دست، غذا کا خام حالت میں دستوں سے نکلنا، آنتوں اور معدہ کی کمزوری اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔

امراض خون:- نہایت پختہ اور شیریں آم کا رس جو پتلا اور تازہ ہو ایک پاؤ دودھ گائے تازہ آدھ پاؤ، خالص گھی چمچہ اوسط، ادرک کا تازہ رس ایک چمچہ چائے، سب کو خوب ملا کر اور پھر آدھی چھٹانک شکر حل کر کے پی لیا جائے۔ آم کا رس آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں۔ ایک دو مہینے تک صرف یہی مرکب استعمال میں رہے۔ اس کے سوائے کوئی چیز غذا میں نہ کھائی جائے۔

فوائد:- کمی خون کی شدید سے شدید صورت کو بھی دور کرتا ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ لاغر جسم بھی کافی موٹا اور طاقتور ہو سکتا ہے۔ جسم کی خشکی بے رونقی، زردی اور ضعف زائل ہو جائے گا۔ اس سے بہتر غذائی علاج لاغری شدید کا ملنا مشکل ہے۔

امراض مردانہ:- آم کا تازہ میٹھا پتلا رس پاؤ بھر، سفوف ستاور چھ ماشہ سفوف ثعلب چھ ماشہ، تازہ دودھ دو چھٹانک، ادرک کا رس ۶ ماشہ، پیاز کا رس ایک تولہ، انڈے کی زردی ایک عدد، عمدہ گھی ایک تولہ، زعفران تین رتی (گلاب کے عرق ایک تولہ میں حل کر کے) سب چیزوں کو خوب اچھی طرح

ملا کر آدھ چھٹانک باریک پسی ہوئی مصری شریک کر کے پی لیا جائے۔ دو ہفتہ بعد اس کا نصف وزن یا پورا نسخہ تیار کر کے شام کو بھی استعمال کیا جائے۔

فوائد:۔ تقویت باہ، تولید منی، تولید خون، فربہی تقویت جسم اور اعضائے رئیسہ کے لیے بہترین غذائی مفرح بھی ہے اور مقوی بھی، بدن کو کافی سُرخ و سفید بنانے والا نسخہ ہے۔

قے حاملہ:۔ آم کا رس دو تولہ، عرق گلاب دو تولہ، گلوکوز ایک تولہ، کیلشیم واٹر (یعنی چونے کا پانی) ڈھائی تولہ، سب کو ملا کر ایسی دو تین خوراک روزانہ دینے سے وہ فوائد ظہور میں آئیں گے کہ قیمتی انجکشن بھی مقابلہ میں فیل ہو جاتے ہیں۔

کچا آم بطور دوا

گرمی توڑ:۔ دو تین کچے آم شام کو بھون لیں اور رات بھر کسی کھلی جگہ پر پڑا رہنے دیں۔ سویرے انھیں مسل کر شربت سا بنا لیں اور ایک چٹکی بُھنا ہوا زیرہ ذرا سا نمک اور کالی مرچ ڈال کر پی جائیں۔ اس سے گرمیوں میں لُو کبھی اثر نہ کرے گی۔ غیر ضروری پیاس نہ لگے گی اور دن بھر طبیعت میں تازگی بنی رہے گی۔

دافع لُو:۔ دو تین کچے آم بیس پچیس منٹ گرم بھوبل میں رکھ کر جب کافی نرم اور داغ آلود ہو جائے، نکال کر پانی میں مل کر چھان لیا جائے اور پانی میں بقدر ذائقہ شکر ملا کر سادہ یا برف سے ٹھنڈا کر کے شربت کی طرح پی لیا کریں۔

فوائد:۔ مسکن حرارت ہے، پیاس بجھاتا ہے۔ موسم گرما میں لُو لگنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ لُو زدہ مریض کو وقفہ وقفہ سے پلایا جائے۔ تمام

تکلیفوں بخار، سوزش، بے چینی، درد سر وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

معاون ہاضمہ :۔ سُرخ مرچ، چھلا ہوا لہسن، نمک، سونٹھ، ہر ایک ایک چھٹانک، ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا لیں اور ایک پاؤ خالص سرکہ ملا لیں، پھر ایک سیر کچے آموں کو چھیل کر چھوٹی چھوٹی پھانکیں بنا کر پانی میں جوش دے کر پھر اُن پھانکوں کو ہوا میں پھیلا دیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر ایک بوتل سرکہ انگوری میں ایک سیر دانہ دار کھانڈ ملا کر آگ پر مربہ جیسی چاشنی پکا دیں پھر اس چاشنی میں کچے آم کی پھانکیں اور باقی تمام مصالحہ ڈال دیں اور ساتھ ہی ایک پاؤ کشمش ایک پاؤ چھوہارے تراشے ہوئے اور ایک تولہ الائچی دانہ پسا ہوا ڈال دیں۔ اگر قوام زیادہ گاڑھا ہو جائے تو اور سرکہ ڈال کر قوام پتلا کر لیں تھوڑی دیر آگ پر پکنے کے بعد شیشے یا چینی کے برتن یا مرتبان میں ڈال دیں۔ آم کی کھٹی میٹھی چاشنی بھوک بڑھاتی ہے لذیذ بھی بے حد ہے

آم کے پتے بطور دوا

آم کے پتے بہت سے امراض میں کارآمد ثابت ہوتے ہیں مثلاً

اکسیر ذیابیطس :۔ ذیابیطس جیسی ہٹیلی بیماری جو قیمتی ادویہ سے بھی نہیں جاتی۔ اس کے علاج کے لیئے آم کے پتے اکسیری حیثیت رکھتے ہیں۔ آم کے ایسے پتے جو خود بخود جھڑ جائیں۔ اکٹھے کر کے سایہ میں خشک کر لیجئے پھر انہیں باریک پیس لیجئے۔ بس اکسیری دوا تیار ہے۔ ڈیڑھ ماشہ صبح ڈیڑھ ماشہ شام تازہ پانی کے ساتھ دی جائے۔

یا سایہ میں خشک کئے ہوئے پتے ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دے

کر آدھ پاؤ پانی باقی رہنے پر کپڑے میں چھان کر صبح و شام مریض کو پلا دیا کریں۔

پیچش و سنگرہنی :۔ آم کے پتوں کو سایہ میں خشک کر کے باریک کپڑچھان کریں اور دن میں تین بار صبح، دوپہر، شام چھ چھ ماشہ ہمراہ آب گرم استعمال کرائیں۔

ہیضہ :۔ ہیضہ کے مریض کو جب کہ اسے دو تین قے دست آچکے ہوں دو تولہ آم کے تازہ نرم پتے کچل کر آدھ سیر پانی میں جوش دے کر آدھ پاؤ پانی باقی رہنے پر چھان کر نیم گرم پلائیں۔

آنکھ کا مرض :۔ آم کے ایک سیر تازہ پتوں کو پانی میں دھو کر، کچل کر تانبے کے برتن میں آٹھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس برتن کو آگ پر چڑھائیں جب پانی آدھ سیر باقی رہ جائے، چھان کر اسی پانی کو پھر آگ پر پکائیں۔ جب شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے تب اُتار کر شیشی میں بھریں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے دو رتی کے قریب چھ ماشہ صاف پانی میں ملا کر دو دو تین تین قطرے آنکھ میں تین مرتبہ ٹپکائیں۔ آنکھ کی سُرخی، کھجلی، ورم، پانی جانا، زخم آنکھ، گندھی پن سب دُور ہوتے ہیں۔ جن لوگوں کی دُور کی نگاہ کمزور ہو ان کو بھی فائدہ ہوگا۔

جگر کی کمزوری :۔ جگر کی کمزوری کی وجہ سے پتلا دست آتا ہو، بھوک کم لگتی ہو، ہاضمہ کمزور ہو تو آم کے پتوں کی چائے بغیر دودھ کے استعمال کرائیں۔ چھ ماشہ آم کے پتوں کو سایہ میں خشک کر کے پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ آدھ پاؤ پانی رہنے پر چھان کر کسی قدر میٹھا ملا کر صبح و شام پئیں۔

دانت کا منجن :۔ سایہ میں خشک کیے ہوئے پتوں کو جلا کر راکھ کریں اور کپڑے میں چھان کر رکھ لیں۔ صبح و شام دونوں وقت انگلی کے ساتھ دانتوں

اور مسوڑھوں کے لیے بطور منجن استعمال کریں۔ دانتوں اور مسوڑھوں اور بہت سے امراض حتیٰ کہ پائیوریا تک کو مفید ہے۔

آم کے تازہ پتے خوب چبائیں اور لعاب دہن تھوکتے جائیں۔ چند روز کے مسلسل استعمال سے ہلتے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں، مسوڑھوں کا خون رک جاتا ہے اور مسوڑھوں کا ڈھیلا پن اور ان کی کمزوری کی شکایت جاتی رہتی ہے۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی اکثر شکایتوں میں مذکورہ بالا ترکیب بہت مفید ہے۔

گردہ و مثانہ کی ریت کے لیے اسراری نسخہ:۔ آم کے سبز پتے سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور بقدر چھ ماشہ باسی پانی سے روزانہ استعمال کرائیں۔ پندرہ بیس روز میں ریت اور کنکری رفع ہو جائیں گی۔